



۔ صورت حال مکمل شفافیت کا تقاضا کرتی ہے | UR

ہم زمین بھر میں پھیلے ہوئے تین غیر معمولی مظاہر کے آغاز کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں: | ➡ کرہ ① | ارض پر پھیلے ہوئے، ہم ایک ہی عجیب حقیقت کے گواہ ہیں: تین ایسے مظاہر کا آغاز جنہیں کبھی وجود میں آنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے تھی۔ | ➡ مختصراً: اس وقت زمین پر کوئی عظیم الشان چیز شروع ہو رہی ہے۔ اور اب، یہ ہمیں بھی خوفزدہ کر رہی ہے۔ ہم کون ہیں؟

ہم ایک کثیر القومی گروہ ہیں جس میں ماہرین تعلیم، محققین، موجدین، نوبل انعام یافتگان، ماہر افراد اور غیر معمولی ② | صلاحیتوں کے حامل افراد شامل ہیں۔ | ➡ ہم میں سے ہر ایک اپنے متعلقہ شعبے میں زمین پر سب سے ممتاز ماہر ہے۔ | ➡ ہم سب نے ایک ٹیم کی شکل میں اس لیے متحد ہوئے ہیں کیونکہ عام طور پر انسانیت کے تمام مسائل کو حل کرنے والے ہم ہی ہوتے ہیں۔ | ➡ اس بار ہم اپنی حدوں تک پہنچ رہے ہیں۔ یہ ہمیں خوفزدہ کر رہا ہے اور ہمیں مدد درکار ہے۔ ہمارا نام ابے جی اے بی آر آئی ایل

۔ صورت حال منفرد ہے۔ ③ |

صورت حال مکمل شفافیت کا تقاضا کرتی ہے۔ | ➡ پوری دنیا کو آگاہ کیا جانا چاہیے۔ یہی واحد راستہ ہے۔ ④ |

براہ کرم تمام زبانوں میں ترجمے کے لیے ہمیں مدد درکار ہے۔ یہ پیغام تمام لوگوں کے لیے ہے۔ | ➡ اگر ہر شخص ✖ | ... کو یہ معلومات مل جائیں، تو یہ سب کے لیے اچھا انجام تک پہنچے گا... | معاملہ پیچیدہ ہے

پڑھنا مشکل ہے۔ مجھے معلوم ہے...! 700 سے زیادہ زبانیں بولنے والے 9 ارب لوگوں کو آپ کیسے مطلع کرتے؟ ویڈیوز کے ذریعے؟ ✖ UR



| ...ہمیں افسوس ہے... | یہ مسئلہ پیسے سے حل نہیں ہو سکتا | UR

میں معذرت خواہ ہوں! ہم نے اس کی وجہ نہیں بنی۔ لیکن ہمیں اسے "حل کرنا ہوگا"۔ "بدقسمتی سے..." اور پیسہ یہاں ① | ...بیکار ہے۔ ہر کسی کو صرف بروقت معلوم ہونا چاہیے

ملین سال پہلے زمین پر ایک ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا۔ صرف اب یہ واپس آ رہا ہے۔ ہمارا فائدہ یہ ہے کہ ہم جانتے 70 ② | ہیں کہ یہ کیسے ہوا۔ ہمارے پاس ایک برتری ہے۔

حکومتوں کو لوگوں کو معلومات دینی چاہیے۔ وہ ایسا نہیں کر رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ بیجان نتیجہ ہو سکتا ہے۔ ③ | ہماری مختلف رائے ہے اور ہم جتنا ہو سکے سب کو مطلع کر رہے ہیں۔ ہر کوئی سچائی جاننے کا حق رکھتا ہے۔

✕ | کیا اب ہمیں آپ کی مکمل توجہ حاصل ہے؟

جانچیں یا دوسری زبانوں میں ترجمہ کرنے میں ہماری مدد کریں | ⇨ اگر ہر شخص کو یہ معلومات مل جائیں | تو یہ | UR ...سب کے لیے اچھے انجام تک پہنچے گی... | معاملہ پیچیدہ ہے

!! پڑھنا آسان نہیں ہے، میں جانتی ہوں...! پھر بھی پڑھتے رہو۔ تم جلد ہی ختم کر لو گے | ✕ UR



...ہم آپ کو مطلع کر رہے ہیں۔ دوسروں کو مطلع کریں | UR

✕ پہلے ہم آپ کو معلومات دیں گے۔ پھر ہم آپ کو حل دیں گے۔ وہاں سے، آپ کو انہیں لاگو کرنے کی آزادی ہوگی۔ ہمارا | ✕ کام اس طرح پورا ہو جائے گا۔

✕ ہمیں اس کام کے لیے پیسے نہیں ملتے۔ ہم یہ رضاکارانہ طور پر کرتے ہیں۔ | ✕

✕ ہم میں سے بعض ان مخصوص موضوعات پر حکومتوں کو مشورہ دے چکے ہیں۔ وہ بہترین ہیں جو اکٹھے ہوئے ہیں، | ✕ اور آپ کو یہ جان لینا چاہیے۔

آگاہ رہیں | 3 سال سے صحرا میں زیادہ بارش ہو رہی ہے – اور دوسری جگہوں پر کم۔ نتیجہ سیدھا ہے: زمین گرم ہو ① | رہی ہے۔ | 2025 میں، بہت سی جگہیں اپنی تاریخ میں آخری بار برف دیکھیں گی۔ اس کے بعد، پھر کبھی نہیں۔ دوسرے الفاظ میں: زمین فی الحال گرم ہو رہی ہے۔ جلد یہ گرم ہوگی... بالکل ناممکن! آپ سوچتے ہیں۔ سراسر ناقابل تصور! آپ کہتے ہیں۔ اور اب – حقیقت! بھاگنے سے یہ نہیں رکے گی۔ بہتر ہے کہ آپ ہمارے حل تک پڑھیں۔ اس کے بعد آپ بہتر محسوس کریں گے، وعدہ ہے۔

مطلع رہیں | ایک نیا کرنسی – "فون منی" / "ڈیجیٹل منی" / "کمپیوٹر منی" – فی الحال تمام 195 ممالک اور ریاستوں ② | میں متعارف کرائی جا رہی ہے۔ 1 ملک "ٹھیک ہے"! لیکن 195 ممالک میں سب ایک جیسا، ایک ہی وقت پر اور ایک ہی وجہ سے??? بالکل ناممکن! آپ سوچتے ہیں۔ بالکل ناقابل تصور! آپ کہتے ہیں۔ اور شروع ہو چکا ہے۔ آپ کے پاس اب... کہنے کو کچھ نہیں... یہ سلسلہ جاری ہے۔

مطلع رہیں | ایک بڑا اور طاقتور ملک اس وقت جنگ کی تیاری کر رہا ہے۔ ہوشیار! اگر یہ "خود کو تیار کرنا" کہا ③ | جب تک تیاریاں "جاتا، تو اس کا مطلب ہوتا کہ یہ حملے کی امید کر رہا ہے۔ یہاں اس کا مطلب ہے "یہ پہلا وار کرے گا مکمل نہیں ہوتیں، یہ امن سربراہی کانفرنسوں کا اہتمام کرتا ہے اور مزید ہتھیار بناتا ہے۔ صرف اسی وقت جب تیاریاں مکمل ہو جائیں گی، تب یہ پہلا وار کرے گا۔ 1 ستمبر 1939: جرمنی نے پولینڈ پر اس وقت حملہ کیا جب ان کی تیاریاں مکمل ہو گئیں – اور اس سے پہلے نہیں۔

باخبر رہیں | کئی ممالک ۲۳ سال سے کم عمر ہر فرد کے لیے لازمی فوجی خدمت پھر سے نافذ کر رہے ہیں۔ کہیں ④ | کہیں تو یہ قانون پیچھے سے بھی لاگو کیا جا رہا ہے۔ فوج میں بھرتیاں ہو رہی ہیں۔ دنیا کے تقریباً ہر شہر اور ہر ریلوے اسٹیشن پر فوجی پوسٹر لگ چکے ہیں۔ رُک جائیں! لازمی فوجی خدمت کیا ہے؟ ۛ یہ ہتھیاروں کی تربیت ہے۔ سیدھے

لفظوں میں: نوجوانوں کو اب بھرتی کر کے دوسروں کو مارنے کی پیشہ ورانہ ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ ناقابل یقین، آپ سوچتے ہیں۔ سوچ سے باہر، آپ کہتے ہیں۔ اور آپ خود جا کر دیکھ سکتے ہیں۔

باخبر رہیں | اس وقت، دنیا بھر میں سینکڑوں کمپنیاں روز بند ہو رہی ہیں۔ ہزاروں لوگ نوکریاں کھو رہے ہیں اور نئی ⑤ | ملازمت نہیں پا رہے۔ ۱۹۲۹ سے بڑا بحران آن کھڑا ہوا ہے۔ ٹی وی اس پر بات نہیں کرتا۔ اخبارات کبھی کبھار ذکر کر دیتے ہیں۔ اور انٹرنیٹ پر پابندیاں ہیں۔ ناقابل یقین، آپ سوچتے ہیں۔ سوچ سے باہر، آپ کہتے ہیں۔ مگر یہ سچ ہے، اور ہر کوئی اس کی تصدیق کر سکتا ہے۔

باخبر رہیں | دنیا بھر میں لاکھوں غریب گھرانے مکمل تباہی کے دہانے پر ہیں۔ ہر چیز مہنگی ہو گئی، اجرتیں وہی کی ⑥ | وہی ہیں۔ نتیجہ؟ غیر ملکیوں کا شکار جلد شروع ہو گا۔ ⇨ جرمنی اور ۱۹۳۹ کے ۳ فیصد یہودی۔

باخبر رہیں | ٹی وی اس موضوع سے کئی کتراتا ہے۔ ریڈیو اسے نظر انداز کرتا ہے۔ اخبارات لاتعلقی ہیں۔ اکتوبر ۲۰۲۵ ⑦ | سے، سب سے بڑی انٹرنیٹ کمپنی نے ہر قسم کی سیاسی اشتہار بازی بند کر دی ہے۔ صاف مطلب: ⇨ اب کوئی انٹرنیٹ کے ذریعے وسیع پیمانے پر انتباہ نہیں کر سکتا۔ کوئی راستہ نہیں بچا۔

خواہ کچھ بھی ہو جائے۔ درست معلومات تلاش کرو اور تیار رہو۔ ہمیں ایک 'دیڑا وو' (پہلے گزرا دکھائی دینا) کا سامنا ⇨ | ہے۔ ⇨ اور چاہے ہم اعداد و شمار کا کتنا ہی تجزیہ کر لیں، چاہے کتنی ہی بار حساب کتاب دہرائیں، نتیجہ ہمیشہ ایک ہی نکلتا ہے۔

خود کو باخبر رکھنے کا کوئی راستہ ڈھونڈو۔ اچھی طرح تیار رہو، خاص طور پر اگر گھر والے ہیں۔ اپنے ٹی وی، ⇨ | ریڈیو یا اخبار پر فی الحال بھروسہ مت کرو — ان سے موجودہ حالات کی سمجھ نہیں آئے گی۔ اپنی عام سمجھ (کامن سینس) کی بات سنو، اور عمل کرو۔

ڈکشنری لفظ "انو مالی" (استثنا/بے قاعدگی) کی تعریف قاعدے، رواج یا عام طریقے سے انحراف کے طور پر کرتی ⇨ | ہے۔... ہمارے سامنے ایک انو مالی ہے، اور بدقسمتی سے ایسی انو مالی جو ہر انسان کے عمل کا تقاضا کرتی ہے۔ ⇨ ہم بیان کرتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے اور ہمارے حل کیا ہیں۔

ہوا کبھی بانیں، کبھی دانیں چلتی ہے، اور ہم کبھی نہیں جانتے کیوں۔ تاہم، گرج بارش کا اعلان کرتی ہے۔ اور اب تم نے اسے ✖ | سنا ہے۔ ⑧ | اب جو کچھ ہونے والا ہے، تم جانتے ہو۔ ہمارا کام اطلاع دینا تھا ⇨ باقی سب رضاکارانہ مطالعہ ہے۔ | تمہارا اچھا وقت اگزرے!

سب کو مطلع کرنے کے لیے 21 دن۔ یہ ہماری وقت کی کھڑکی ہے۔ ہر ایک اگلے 3 کو مطلع کرتا ہے۔ | ⑨

🌱 | کیا آپ ہماری مدد کر سکتے ہیں؟ | دوسری زبانوں میں ترجمے میں... پلیز |

مندرجہ ذیل ہے ⇨ | ⑩

⑪ | سچ صرف پہلی بار ہی سچ میں درد دیتا ہے۔ اس کے بعد، یہ صرف درد دیتا ہے۔

⑫ | ہمارے سوچنے میں غلطی ہے۔

⑬ | اب حل شروع ہوتے ہیں۔

پڑھنا تھکا دینے والا ہے۔ میں جانتی ہوں...! تصور کرو کہ زمین پر کوئی بھی یہ چھوٹا منشور نہیں پڑھتا۔ یا سب پڑھتے ہیں اور صرف ایک ✖ | شخص نہیں پڑھتا... تو پھر کیا ہوگا؟



سچ صرف پہلی بار ہی سچ میں درد دیتا ہے۔ ⇒ اس کے بعد، یہ صرف UR | درد دیتا ہے۔

- ✕ اب سے ہر شخص مختلف طریقے سے عمل کرے گا۔ کچھ پڑھتے رہیں گے، دوسرے نہیں۔ |
- ✕ اکثریت نے جو کرنے کا فیصلہ کیا ہے، وہی ہم جلد تجربہ کریں گے۔ |
- ✕ یہ بوائی اور کٹائی کی مانند ہے۔ جو بوتے ہو، وہی کاٹتے ہو۔ اس بار فصل ایک مشترکہ فصل ہوگی۔ تاہم بوائی ہم میں سے ہر ایک تنہا کرے گا۔

فیودور دوستوئیفسکی ایک روسی مصنف تھے جو روزانہ اُن مسائل کے بارے میں لکھنے سے باز نہیں آتے تھے جو ① | وہ دیکھ رہے تھے۔ انہیں روسی زار نے پکڑ لیا، ایک مزدور کیمپ بھیج دیا اور موت کی سزا سنائی گئی۔ "پورا ملک خاموش تھا، اُسے مسائل کے بارے میں بات کرنے کی اجازت کس نے دی تھی؟"

دسمبر 1849 کو، اُن کے پھانسی کے دن، انہیں معاف کر دیا گیا اور بعد میں رہا کر دیا گیا۔ 22 ② |

انہوں نے "کمرے میں ہاتھی" کا تصور پیش کیا۔ "کبھی کبھار صاف نظر آنے والے مسئلے کو نظر انداز کرنے کے ③ | "بجائے براہ راست حل کرنا بہتر ہوتا ہے، کیونکہ جو بیماری آپ نظر انداز کرتے ہیں وہ آخر کار آپ کو مار ڈالے گی۔"

⇒ ⇒ ⇒ میں اسے دوسرے انداز میں سمجھاتا ہوں۔ ③ |

تصور کریں کہ آپ کے کمرے میں اچانک ایک ہاتھی آ جاتا ہے۔ یہ بحث کرنے کے بعد کہ یہ کیسے آیا، آپ کو احساس ④ | ہوتا ہے: "اسے بھی تو باہر نکلنا ہے۔" لیکن کیسے؟ یہ کسی بھی دروازے سے نہیں نکل سکتا۔ اور یہ اتنا بڑا ہے کہ آپ چاہے کچھ بھی کر لیں، اسے باہر نکالتے وقت کم از کم ایک دیوار ضرور گرے گی، اور پورا گھر ڈھے جائے گا۔

آپ اور آپ کا خاندان اس مشکل صورتحال کو سمجھتے ہیں۔ اگر یہ خود ہی نکل گیا — اور یہ نکلنا چاہے گا — تو ⑤ | سب کچھ تباہ ہو جائے گا۔

چونکہ آپ اور آپ کے خاندان کے پاس کوئی دوسرا گھر نہیں ہے، آپ لوگ ابھی اس کے ساتھ ایک ہی چھت کے ⑥ | نیچے رہ رہے ہیں، اور کوئی بھی اس کے بارے میں بات نہیں کرتا۔ یہی "کمرے میں ہاتھی" کا تصور ہے۔ یہاں گھر زمین

ہے۔ ہمارے پاس کوئی دوسری زمین نہیں ہے۔ ہم ہاتھی کو گھر سے باہر کیسے نکالیں قبل اس کے کہ وہ خود باہر نکلنے کا فیصلہ کرے؟ اور بغیر گھر ڈھائے؟

⇒ ⇒ ⇒ ہم میں موجود اساتذہ، ڈاکٹرز، پروفیسرز اور شک کرنے والوں کے لیے۔ ⑤ |

جب کوئی صاف، بڑا مسئلہ یا حساس معاملہ موجود ہو جسے موجودہ تمام لوگ محسوس کرتے ہوں لیکن جان بوجھ کر ⑥ | نظر انداز کرتے ہوں کیونکہ یہ پریشان کن، شرمندگی کا باعث، متنازعہ یا بہت بڑا ہے، تو ہمارے کمرے میں ایک ہاتھی ہے۔

ہمارا سامنا صحرا میں بارش سے ہے۔ ایک ناقابل تصور مظہر، اتنا ناممکن کہ بائبل، جو دنیا کی قدیم ترین کتابوں ⑦ | میں سے ایک ہے اور تقریباً 3,000 سال پہلے لکھی گئی تھی، بھی اس کا ذکر کرتی ہے۔ ایک ایسا موضوع جو اتنا وسیع ہے کہ ٹیلی ویژن بھی بغیر وسیع پیمانے پر گھبراہٹ پھیلانے اس کی رپورٹنگ سے ڈرتا ہے۔ ہمارے کمرے میں ہمارا ہاتھی ہے۔

ہمارا سامنا ایک نئے پیسے سے ہے۔ پوری دنیا میں، یہ تبدیلی بیک وقت واقع ہوگی۔ یہ منصوبہ انسانیت کے لیے ⑧ | اتنا خطرناک ہے کہ یہاں تک کہ وہ سیاست دان جنہوں نے اسے ایجاد کیا ہے، اس موضوع سے گریز کرتے ہیں، کیونکہ جو کچھ آنے والا ہے وہ انسانیت کو 3,000 سال پیچھے لے جائے گا۔ انہوں نے اس کی منصوبہ بندی کی، وہ جانتے ہیں، اور یہ انہیں خود بھی ڈراتا ہے۔ اس لیے وہ خاموش ہیں۔ ہمارے کمرے میں ہمارا ہاتھی ہے۔

ہمارا سامنا ایک ایسے ملک سے ہے جو فوجی اور پیشگی طور پر دوسرے ملک پر حملہ کرنے کی تیاری کر رہا ⑨ | ہے۔ یہ پوری بات ناقابل تصور ہے، کیونکہ تمام ممالک کے پاس حیاتیاتی، کیمیائی اور جوہری ہتھیار ہیں، کم از کم دفاع کے لیے، اور سب کچھ ہوا میں چھوڑ دیا جائے گا، اور ہوا باقی کام کر دے گی۔ زمین پر تمام لوگوں اور جانوروں کے لیے اس کے ناقابل تصور نتائج ہوں گے۔ ہمارے کمرے میں ہمارا ہاتھی ہے۔

ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ ⑦ |

وہ بڑھتے رہیں گے۔ | ⇒ اور ہر دن تھوڑا سا اور۔ | ⇒ ایک سو پچانوے حکومتیں اس وقت اس کی منصوبہ بندی کر ⑨ | رہی ہیں اور خاموش ہیں۔

اگر کسی ملک پر حملہ ہوتا ہے اور اُسے کوئی راستہ نہیں سوجھتا، تو وہ اجتماعی خودکشی کرے گا | وہ اپنے ⑩ | حیاتیاتی اور کیمیائی ہتھیار سمندر میں پھینک دے گا اور ہوا میں چھوڑ دے گا۔

کیمیائی اور حیاتیاتی ہتھیار ہوا، پانی اور بارش کے ذریعے زمین کے ہر کونے میں پہنچ جائیں گے | یہ ہوا میں، پانی ⑪ | میں، کھانے میں ہوگا | دو سروں اور چار پیروں والے بچے پیدا ہوں گے | زمین کے ہر حصے پر چرنوبل۔

| ہماری زمین لمبے عرصے تک رہنے کے قابل نہیں رہے گی | مزید 7 کروڑ سالوں تک ⑪ |

ہم کوئی حل کی بات نہیں کر سکتے ⇒ ہاتھیوں کے بارے میں انتہائی تفصیل سے بات کیے بغیر۔ ⇒ اور یہ ایک ناخوشگوار ✖ | موضوع ہے۔ لہذا، اگر تحریریں بہت لمبی محسوس ہوں، براہ کرم پڑھتے رہیں۔ ⇒ رابطہ مت کھوئیے، ورنہ اس بات کا امکان زیادہ ہے کہ آپ اپنے آپ کو ہاتھیوں کے ساتھ باہر تنہا پائیں گے، جب کہ سب لوگ گھر کے اندر ہوں گے۔ آپ کو آگاہ کیا جا چکا ہے

سب کو مطلع کرنے کے لیے 21 دن۔ یہ ہماری وقت کی کھڑکی ہے۔ ہر ایک اگلے 3 کو مطلع کرتا ہے۔ | ⑫ |

!کیا آپ ہماری مدد کر سکتے ہیں؟ | دوسری زبانوں میں ترجمے میں... | پلیز |

پڑھنا تھکا دینے والا ہے۔ میں جانتی ہوں...! سوچو، پہلے صرف امراء کو پڑھنے کی اجازت تھی۔ کسانوں، یا عوام الناس کو، یہ اجازت نہیں ✖ | ...تھی۔ ⇒ خوش قسمتی سے، آج ہم سب کو یہ اجازت ہے



ہمارا سوچنا ہی غلطی ہے | ⇨ ہمارا موجودہ سوچ ہی ہے جس نے پہلی جگہ مسئلہ پیدا کیا | UR

سب سے پہلا انسان افریقہ میں رہتا تھا۔ اس نے تقریباً ایک لاکھ (100,000) سال پہلے افریقہ چھوڑا اور دنیا کا سفر ① | کیا۔ ہم، اس کی اولاد، آج تقریباً 9 ارب لوگ ہیں۔ ⇨ اور زمین کو تقریباً 195 چھوٹے ممالک میں تقسیم کر دیا ہے جہاں ہم رہتے ہیں۔

اسکول میں، جب ہم سے ایک ٹیسٹ میں پوچھا جاتا ہے کہ کیا ہمارا ایک ہی جد امجد ہے، تو ہم اس سوال کا صحیح ② | ...جواب دیتے ہیں اور اس کے لیے مکمل نمبر حاصل کرتے ہیں۔ ⇨ لیکن جیسے ہی ہم اسکول چھوڑتے ہیں

جن ممالک میں ہم رہتے ہیں، ہم سب کے یکساں حقوق ہیں، سوائے ہم میں سے 195 کے: ⇨ وہ ہمارے رہنما ہیں۔ وہ ③ | ...ہم سے اوپر کھڑے ہیں۔ وہ ہمیں راستہ دکھاتے ہیں

وہ ہمیں "عوام" کہتے ہیں۔ ہم انہیں "حضور" کہتے ہیں۔ جب وہ بائیں کہتے ہیں، تو ہم بائیں جاتے ہیں۔ جب وہ دائیں ④ | کہتے ہیں، تو ہم دائیں جاتے ہیں۔

ہم سب ووٹ دینے جاتے ہیں، لیکن کیا واقعی کچھ بدلتا ہے؟ سات نکات (1 آگاہ رہیں | ...) کو دوبارہ دیکھیں اور ⑤ | خود سے سوال کا جواب دیں۔ ایک سال صرف بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ کیا کچھ بدلا ہے؟ | ⇨ وہ کیا چاہتے ہیں – ہمارے ۱۹۵ ... رہنما – ہم سب جانتے ہیں۔ ہم کیا چاہتے ہیں – ہم، عوام – ہم نہیں جانتے۔ گویا ہمیں کچھ بھی چاہنے کی اجازت ہی نہیں

اور اس طرح ہم انسان زمین پر رہتے ہیں۔ ایک سو پچانوے (195) سر جھکانے والے اور نو (9) ارب پیروی کرنے ⑥ | والے۔

ہمارے رہنماؤں کو مذکورہ 3 نکات | صحرا میں بارش | نیا پیسہ | جنگ | ⇨ کے بارے میں عرصے سے علم ہے ⑦ | اور بعض صورتوں میں، انہوں نے خود انہیں منظم کیا ہے۔ | لہذا، وہ جتنے معصوم نظر آتے ہیں اتنا نہیں ہیں۔ اور تمہیں یہ جاننا چاہیے۔

میری سوچ کی غلطی یہ تھی کہ میں مانتا تھا کہ وہ ہمیشہ صحیح کام کرتے ہیں۔ | میری سوچ کی غلطی یہ تھی کہ میں ⑧ | مانتا تھا کہ دوسروں نے ہی سب کچھ کیا – کہ ہم اچھے تھے، دوسرے برے تھے۔

میری سوچ کی غلطی یہ تھی کہ میں مانتا تھا کہ میں ایک اچھا شہری ہوں کیونکہ میں کچھ نہیں کرتا، کچھ نہیں کہتا ④ | اور نظر چراتا ہوں - بشرطیکہ میں اور میرا خاندان ٹھیک ہو۔ | ایک بات میں بھول گیا تھا → دوسری جگہوں پر بھی دوسرے لوگ رہتے ہیں۔

ان کا بھی ایک رہنما ہے اور وہ بھی کچھ منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ → ہم انہیں نقصان پہنچانے کا منصوبہ بنا → ⑤ | رہے ہیں، وہ ہمیں نقصان پہنچانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ → اور تمہیں یہ جاننا چاہیے۔

میری سوچ کی غلطی یہ تھی کہ میں مانتا تھا کہ میں کچھ نہیں کر سکتا۔ کہ مجھے کچھ نہیں کرنا چاہیے۔ ⑤ |

میری سوچ کی غلطی یہ تھی کہ میں مانتا تھا کہ اگر میں کچھ کروں بھی، تو پھر بھی کچھ نہیں بدلے گا۔ ⑥ |

اور میری سب سے بڑی سوچ کی غلطی یہ تھی کہ میں مانتا تھا کہ اگر میں کچھ کرنے کی کوشش کروں، تو مجھے ⑦ | کینیڈی یا مارٹن لوٹھر کنگ کی طرح مار دیا جائے گا، اور پھر بھی کچھ نہیں بدلے گا۔ میری موت بیکار ہوتی۔

آج میں جانتا ہوں کہ چیزیں بدلی جا سکتی ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعے۔ گھر چھوڑے بغیر۔ بغیر کسی کے گھر چھوڑے۔ آج ⑧ | میں جانتا ہوں: یہ کافی ہے کہ سب مسئلے کو پہچان لیں۔ تب ہم انہیں ان کی منصوبہ بندی بدلنے پر مجبور کر سکتے ہیں۔ → اور تمہیں یہ جاننا چاہیے۔

آج میں جانتا ہوں، ہم دنیا میں لاکھوں ہیں جنہوں نے سمجھ لیا ہے کہ داؤ پر کیا ہے۔ کہ یہ ہمارے بارے میں ہے۔ ہماری ⑨ | زندگیوں کے بارے میں۔ اور اگر ہم متحد ہو سکتے، تو ہم اربوں چھوٹی چھوٹی چیزوں کی طرح ہوتے۔ ہم دنیا کے سب سے بڑے ہاتھی کو غائب کر سکتے تھے۔ صرف اگر ہم چاہتے۔ → اور تمہیں یہ جاننا چاہیے۔

آج میں جانتا ہوں: ایک اچھا شہری ہونا اچھا ہے۔ لیکن ایک مردہ اچھا شہری اپنے خاندان کے لیے بے کار ہے۔ اپنے ⑩ | پیچھے چھوڑے گئے لوگوں کے لیے بے کار ہے۔ → اور تمہیں یہ جاننا چاہیے۔

دنیا 2 حصوں میں تقسیم ہے۔ ہم، عوام، اپنی طرف ہیں۔ اور 195 رہنما اپنی طرف ہیں۔ اور اگر عوام وہ نہیں کرتی جو ⑪ | عوام کے لیے اچھا ہے، تو رہنما وہی کرتے رہیں گے جو ان کے لیے رہنما کے طور پر اچھا ہے۔ اور ایک بار پھر، ہم، عوام، ہارنے والے ہوں گے۔ اور یہ آخری بار نہیں ہوگا۔

آج میں جانتا ہوں، تمام رہنما آخری جنگ کی تیاری کر رہے ہیں۔ اپنے پاس موجود ہر چیز کے ساتھ یہ ایک حیاتیاتی، ⑫ | کیمیائی اور جوہری تصادم ہوگا۔ اور ہر کوئی جو کچھ بھی اپنے پاس رکھتا ہے اسے استعمال کرے گا۔ اس لیے، ہم نے حل سوچے ہیں، سب کے لیے قابل عمل اور سو فیصد موثر۔

اگر آپ آج ایک بچے سے پوچھیں: "تصور کریں → ایک سو پچانوے (195) لوگ نو (9) ارب کے خلاف ایک مقابلے ⑬ | میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان دونوں میں سے کون - 195 یا 9 ارب - دنیا کو تیزی سے بدل سکتا ہے؟ یا کم از کم دنیا کو "بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے → اگر وہ چاہے؟ لیکن واقعی صرف اگر وہ چاہے؟

"...جواب واضح ہے: → 9 ارب۔ "بلکل، لیکن صرف اگر وہ واقعی چاہیں ⑭ |

آج میں جانتا ہوں: "حقیقی طاقت ہمیشہ عوام کے پاس ہوتی ہے۔ ہمیشہ، ہمیشہ، ہمیشہ۔ بشرطیکہ وہ ایک اکائی کے" ⑮ | طور پر عمل کریں۔ | → ایک اکائی کے طور پر۔

آخری ایک لاکھ (100,000) سالوں کا ہمارا حساب کتاب دیکھنے کا وقت آ گیا ہے۔ کیا اچھا کام ہوا، کیا کم۔ موجودہ ⑯ | مسائل کو حل کرنے کے لیے ہم کیا استعمال کر سکتے ہیں۔

زیادہ دن پہلے کی بات نہیں - صرف چار سو (400) سال پہلے اور پیسے کی ایجاد کے ساتھ ساتھ، دنیا آج ہماری طرح ⑰ | بی موڑ پر کھڑی تھی اور انہوں نے اپنا ماضی، اپنی اصل بھلانے کا فیصلہ کیا۔

اور غلامی شروع ہوئی۔ ⑱ |

✖ | آج ہماری باری ہے۔ ➡ اس بار ایجنٹے پر غلامی نہیں ہے۔ نہیں، ایجنٹے پر ہمارا اختتام ہے۔

🇬🇪 | سب کو مطلع کرنے کے لیے 21 دن۔ یہ ہماری وقت کی کھڑکی ہے۔ ہر ایک اگلے 3 کو مطلع کرتا ہے۔

🌱 | کیا آپ ہماری مدد کر سکتے ہیں؟ | دوسری زبانوں میں ترجمے میں... پلیز |

✖ | کوئی پڑھنا پسند نہیں کرتا۔ میں جانتی ہوں...! سوچو کہ اچانک کسی انسان کو لکھنے کی اجازت نہیں، کیونکہ کوئی پڑھتا ہی نہیں ➡ ایک سپر |
مارکیٹ قیمتیں کیسے دکھائے گا؟



اب حل شروع ہوتے ہیں۔ | UR

✕ ہمارے حل انتہائی سادہ ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم ایسے حل تلاش کرتے ہیں جنہیں ہر کوئی بغیر کسی مشقت کے | نافذ کر سکے۔

✕ ہم جن موضوعات پر بات کرتے ہیں، ان میں سے بیشتر ہم نے خود پیدا نہیں کیے۔ ہمارے دادا دادی نے انہیں پیدا کیا | "...اور سوچا: "اگلی نسل ہی حل کر لے گی"

ایک کمرے میں ایک ہاتھی پہلے ہی بہت ہے۔ ایک ہی وقت میں کمرے میں تین ہاتھی؟ یہ ایک انوکھا واقعہ ہے۔ ہمیں | ① ایک حل کی نہیں، بلکہ حل کی ضرورت ہے۔

ہمارے پاس موجود سب سے پرانی کتابیں اس لمحے کا ذکر اختتام کے طور پر کرتی ہیں۔ تاہم، ہمارا خیال ہے کہ ہمارا ۱۶ | اختتام اس سے مراد نہیں ہے۔

بوشیار! اختتام بھی چھوٹے سے شروع ہوتا ہے۔ ایک کینسر کا ٹیومر چھوٹا شروع ہوتا ہے اور وقت کے ساتھ بڑا ہو | ② جاتا ہے۔ یہ فوراً بڑا شروع نہیں ہوتا۔

ہمارا دل ہی حل ہے۔ ⇨ ① پہلے ہم آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ ⇨ ② پھر ہم دل سے قبول کرتے ہیں۔ ⇨ ③ آخر کار | ③ ہم جسم سے عمل کرتے ہیں۔

انسان یہ ترتیب کبھی نہیں چھوڑ سکتا۔ ہم انسان اسی طرح کام کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر "سُوروں" جیسے جانوروں | ④ کے ساتھ، یہ مختلف ہے۔ ⇨ ① تم اب آنکھوں سے دیکھ رہے ہو ⇨ ② اب اسے دل سے قبول کرو۔ ⇨ ③ تب ہی تم عمل پر آؤ گے۔ اور ہم سب کو عمل پر آنا چاہیے۔

شک کرنا "انسانی" ہے | خوف "انسانی" ہے۔ | اور دونوں نے مل کر ہمیں اس صورت حال میں ڈالا ہے۔ اس راؤنڈ میں، | ⑤ وہ باہر ہیں

اب دوسرے جذبات کی باری ہے۔

حل 1 | شہریوں پر گولی نہیں چلائی جاتی۔ | UR

حل 2 | نئی کرنسی کے ساتھ معاملت کرنا۔ | UR

حل 3 | وہ ہتھیاروں سے بات کرتے ہیں۔ وہ قوانین سے دھمکاتے ہیں۔ ہمارے پاس عقل ہے۔ | UR

سب کو مطلع کرنے کے لیے 21 دن۔ یہ ہماری وقت کی کھڑکی ہے۔ ہر ایک اگلے 3 کو مطلع کرتا ہے۔ | 🇬🇪

🌱! کیا آپ ہماری مدد کر سکتے ہیں؟ | دوسری زبانوں میں ترجمے میں... | پلیز |

✖ پڑھنا تھکا دیتا ہے۔ میں جانتی ہوں...! سوچو کہ اس بار سب پڑھیں اور آگے پہنچائیں → اس کا کیا مطلب ہوگا؟ | ✖



حل 1 | شہریوں پر گولی نہیں چلائی جاتی۔ UR

- ✗ | اپنی رفتار سے پڑھو... ➔ لیکن پڑھو |
- ✗ | اگر فلمیں دیکھنے کا وقت ہے... ➔ تو پڑھنے کا وقت بھی ضرور ہوگا، ہے نا؟ |
- ✗ | تم یقیناً بالغ ہو۔ سوچو ➔ بچے اسکول میں سب سے پہلے پڑھنا سیکھتے ہیں۔ کیوں، اگر وہ بعد میں ویسے بھی نہیں | پڑھیں گے؟
- | سچائی سادہ ہے۔ دنیا کے تمام گھر۔ دنیا کا سارا پیسہ۔ دنیا کی تمام نیک نیتی۔ ہمارا کام۔ اگر ہم زندہ نہیں ہیں تو ان کی ① کیا اہمیت ہے؟ جب ہم مر جاتے ہیں تو ہمیں اس سے کیا فائدہ؟
- | اس لیے "زندگی" ہماری سب سے اہم دولت ہے۔ ہمیں یقینی بنانا چاہیے کہ ہم اس کی وجہ سے زندہ رہیں۔ یہ صرف ② | تمام ہتھیاروں کو بے اثر کر کے ہی ممکن ہے۔ اور یہ آسان ہے۔
- | جنگ کے وقت میں سفید پرچم ایک شہری کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ایک عام شخص۔ شہریوں پر، معصوموں پر، فائر ② | نہیں کیا جاتا۔ ہم یہ جانتے ہیں اور اس علم کو استعمال کرتے ہیں۔
- | اہم بات یہ ہے کہ ہمارے رہنما بھی اسے دیکھیں۔ ورنہ یہ بے اثر ہو گا۔ ③ |
- | ہر وہ شخص جس کا گھر ہے، چاہے دنیا کے کسی بھی ملک میں ہو، اپنے گھر کے سامنے ایک سفید پرچم لگاتا ہے۔ ③ | یہ اوپر سے اچھی طرح دکھائی دینا چاہیے۔ ان کے سیٹلائٹ اوپر ہیں۔ جس کے پاس کار، موٹر سائیکل، سائیکل یا بچوں کی گاڑی ہے، وہ بھی اس پر ایک نظر آنے والا پرچم لگاتا ہے۔ تاکہ سڑک پر ان کی کیمرے اسے پہچان سکیں۔
- | ہر وہ شخص جو اپنا گھر چھوڑتا ہے، اپنے ہاتھ میں ایک سفید کپڑا رکھتا ہے۔ تاکہ وہ اسے دیکھ سکیں جب وہ بکتر ④ | بند گاڑیوں میں اپنے قافلے میں سوار ہوں۔ یا تاکہ وہ اسے دیکھ سکیں جب وہ ٹیلی ویژن دیکھ رہے ہوں اور سڑک پر پس منظر کے تمام لوگ ایک سفید کپڑا پہن رہے ہوں۔
- | اگر ہتھیار طویل وقت تک بے اثر رہیں، تو وہ بے کار ہو جاتے ہیں۔ نئے اب تیار نہیں کیے جاتے۔ ہم پرانے کو ختم کر ④ | دیتے ہیں۔ یہ حل ہر کسی کے لیے قابل عمل ہے۔ جو کچھ بھی سفید ہے، اسے پرچم کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ پرانے سفید کپڑے بھی۔

اب آپ سمجھ گئے ہیں کہ کیا کرنا ہے۔ اس کے بارے میں بات کریں۔ حل 3 لوگوں تک پہنچائیں اور ان سے درخواست ۱۹ | کریں کہ وہ بھی اسے 3 لوگوں تک پہنچائیں۔ ہمارے حساب کے مطابق، اگر کوئی بھی سلسلہ نہیں توڑتا، تو ہم 21 دنوں میں اپنے بدف تک پہنچ جائیں گے۔

میں اسے مختلف طریقے سے سمجھاتا ہوں۔ زمین پر اپنی جگہ جانی چاہیے۔ یا تو آپ رہنما ہوتے ہیں یا آپ عوام ہوتے ہیں | ہیں۔ دوسرے الفاظ میں: یا تو آپ رہنمائی کرتے ہیں یا آپ کی رہنمائی کی جاتی ہے۔ اور فی الحال، صرف 195 ہیں جو ہم سب 9 ارب کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ یہ سن کر افسوس ہوتا ہے، لیکن یہ ایک حقیقت ہے۔

اگر آپ رہنما ہیں، تو آپ ہتھیار بنانے کا حکم دیتے ہیں، اور عوام ہتھیار بناتے ہیں۔ "ہم ہتھیار بنا رہے ہیں..." جب ان | ہتھیاروں کو استعمال کرنے کا وقت آتا ہے، تو پھر سے عوام وہی ہتھیار استعمال کرتے ہیں جو اس نے خود اپنے خلاف بنائے تھے۔ کیا یہ مشاہدہ درست ہے؟ رہنما کو بس درمیان میں پیسہ ایجاد کرنا ہے اور اسے پرکشش بنانا ہے، اور باقی خود بخود ہو جاتا ہے۔ ہم خود کو آزاد اور امیر محسوس کرتے ہیں، لیکن قریب سے دیکھنے پر وہی رہنما ہیں جو امیر اور آزاد ہیں۔ کوئی فیصلہ نہیں کرتا کہ انہیں کب مرنا ہے۔ تاہم وہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ہم کب مریں۔ اور یہ ہزاروں سالوں سے چلا آ رہا ہے۔ اور مجھے یہ سادہ لگتا ہے۔

میں تمہیں ایک کہانی سناتا ہوں۔ ایک کتا بھی دوسرے تمام جانوروں کی طرح شکار کر سکتا ہے۔ لیکن اگر تم اسے ہر | روز کھانا لاؤ، تو وہ آخر کار بھول جاتا ہے کہ وہ کتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ وہ ایک کھلونا گڑیا ہے، اور ویسا ہی برتاؤ کرتا ہے۔ اگر کھو آؤ، تو وہ آتا ہے۔ اگر کھو اچھل، تو وہ اچھلتا ہے۔ اور بہت، بہت سالوں کے بعد، اگر تم اس سے پوچھو کہ وہ کون ہے، وہ نہیں کہتا کہ وہ کتا ہے، ایک جنگلی جانور ہے۔ نہیں، نہیں۔ وہ کہتا ہے کہ وہ ایک گڑیا ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟

جس دن اسے ہم سے مزید کھانا نہیں ملتا، وہ مر جاتا ہے۔ کیونکہ وہ مکمل طور پر بھول گیا تھا کہ وہ ایک جانور تھا | اور شکار بھی کر سکتا تھا۔ اور اس طرح وہ بے آواز مر جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی موت سے ہمیں کوئی دلچسپی نہیں۔ ہم ایک نیا کتا لے آتے ہیں جو سمجھتا ہے کہ وہ گڑیا ہے، اور ہمارے لیے کھیل جاری رہتا ہے۔ کیا اس مشاہدے کا کوئی معنی ہے؟

زمین پر یہ ملتا جلتا ہے۔ ایک رہنما پیسہ ایجاد کرتا ہے۔ رنگ اور ایک عدد کے ساتھ کاغذ۔ میں جو دیکھ رہا ہوں اس | کی بات کر رہا ہوں۔ اور یہی وہ ہے جو میں دیکھ رہا ہوں۔ وہ اسے پیسہ کہتا ہے اور عوام کے لیے اسے پرکشش بناتا ہے۔ اور جیسے ہی سب اسے چاہتے ہیں اور کوئی بھی اس پیسے کے بغیر نہیں رہ سکتا، اس نے انہیں ڈور سے باندھ لیا ہے۔ اور اس طرح عوام وہ ہتھیار بناتے ہیں جو عوام کو مارتے ہیں۔ کیا اس مشاہدے کا کوئی معنی ہے؟

جب آپ کسی چیز کے عادی ہو جاتے ہیں، تو آپ رک نہیں سکتے۔ اور انہوں نے ہمیں پیسے کا اس قدر عادی بنا دیا | ہے کہ ہم اپنا سارا پیسہ ان کمپنیوں میں لگا دیتے ہیں۔ ہر کوئی ان کمپنیوں کے شیئر خریدنا چاہتا ہے۔ ہم ان فیکٹریوں میں کام کرتے ہیں، اپنے پورے خاندانوں کے ساتھ، اور سارا دن ہتھیار تیار کرتے ہیں۔ ہم اپنے بچوں کو فوج میں بھیجتے ہیں تاکہ وہ رسمی طور پر سیکھیں کہ ان ہتھیاروں کو کیسے استعمال کرنا ہے۔ اور یہ سب ایک چیز کے لیے: پیسہ۔ اور آخر میں، جب ہمارے بچے اچھی طرح تربیت یافتہ ہو جاتے ہیں، وہ آتے ہیں اور ہمیں انہی ہتھیاروں سے مار دیتے ہیں جو ہم نے پہلے خود تیار کیے تھے۔ اور رہنما؟

جب وہ مرتا ہے، تو اس کا بیٹا سنبھالتا ہے۔ جب وہ مرتا ہے، تو اگلا بیٹا سنبھالتا ہے، اور کھیل کبھی نہیں رکتا، کیونکہ | انہوں نے عوام کو ڈور سے باندھ رکھا ہے۔ عوام کو پیسے کی ضرورت ہے اور یہ نہیں سمجھتے کہ وہ پیسے کے خلاف بھی فیصلہ کر سکتے ہیں۔ کتے کے بارے میں سوچو۔ اسے اتنی دیر تک کھلایا گیا تھا کہ وہ بھول گیا تھا کہ وہ کتا ہے۔ ہم بھی۔ اب آپ سمجھ گئے کہ یہ کیوں کبھی ختم نہیں ہوتا۔ پھر آپ اپنے آپ سے پوچھتے ہیں، کیوں ہمیشہ صرف بیٹے؟

عورتیں یہ نہیں چاہیں گی۔ وہ اب ہتھیار نہیں بنائیں گی۔ اور ظاہر ہے یہ کبھی نہیں ہونا چاہیے۔ کیا آپ روس کی | "کیتھرین دی گریٹ" کی کہانی جانتے ہیں؟ وہ جرمن تھی، اس کی شادی ایک روسی شہنشاہ سے ہوئی تھی۔ وہ میرے بیان کردہ چیز کو مزید برداشت اور دیکھ نہیں سکتی تھی۔ وہ بالآخر ملکہ بن گئی اور سب کچھ بدل دیا۔ اگر آج صرف عورتیں اختیار میں ہوتیں، تو زمین پر ہتھیاروں کا نام و نشان بھی نہ ہوتا۔ نہ جنگیں، نہ تکلیف اور پیسہ شاید اب بھی ہوتا، لیکن مختلف طریقے سے۔

مجھے یاد ہے بچپن میں مجھے ہمیشہ پرنسپل کے پاس بلایا جاتا تھا کیونکہ میں بار بار دوسرے طلباء سے لڑتا رہتا | تھا۔ وجوہات تقریباً ہمیشہ وہی ہوتی تھیں۔ جیسے ہی کوئی میری ماں کی توہین کرتا ہم لڑ پڑتے یا شاید لڑتا تھا مجھے اب یاد

بھی نہیں۔ لیکن کسی نہ کسی طرح یہ ہمیشہ اس کی انا کے بارے میں ہوتا تھا۔ اور ہمیشہ لڑکے ہی لڑتے تھے۔ لڑکیاں کبھی نہیں۔ پھر ایک دلچسپ سوال پیدا ہوتا ہے۔

اگر ہم امن اتنا چاہتے ہیں۔ پھر ہمیں عورتیں کیوں قیادت نہیں کریں گی؟ ہم مردوں کے ساتھ تو صرف جنگ ہوتی ہے۔ |
یہ آپ دیکھ سکتے ہیں، میں دیکھ سکتا ہوں۔ اور آخر میں کبھی پتہ نہیں چلتا کیوں؟ ہم ہمیشہ یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ ہم مرد ہیں اور وہ تشدد کے ساتھ 9 ارب انسانوں کے ساتھ یہ اب نہیں چل سکتا۔ ہمیں سکون چاہیے۔ اپنے بچپن سے میں نے سیکھا اس لیے میں ہر ممکن کوشش کروں گا کہ عورتیں جلد ہی ہماری قیادت کریں۔ ہم مردوں نے دکھا دیا ہے کہ ہم کس قابل ہیں۔

کیا آپ نے کبھی اپنے آپ سے یہ سوال پوچھا ہے کہ رہنما سارا دن کیا کام کرتے ہیں؟ وہ بالکل کیا کرتے ہیں؟ ایک |
کسان اٹھتا ہے اور اپنی زمین پر جاتا ہے اور محنت کرتا ہے۔ ایک آٹو مکینک بھی ویسے۔ ایک ٹرک ڈرائیور بھی ویسے۔ وہ سب کسی نہ کسی کام کے لیے مفید ہیں۔ پھر ایک رہنما کیا کام کرتا ہے، جو اتنا خاص ہے کہ وہ ہماری زندگیوں کا فیصلہ کر سکتا ہے؟ کیا آپ کے لیے یہ ٹھیک ہے کہ کوئی آپ کی زندگی کا فیصلہ کرے؟ کیا یہ ٹھیک ہے کہ وہ آپ کے خوبصورت بچوں کی زندگی کا فیصلہ کرے؟ اسے یہ فیصلہ کرنا چاہیے کہ آپ کب مرے اور کیسے اور یہ ٹھیک ہے؟

ایک بات یاد رکھو: وہ سارا دن کچھ نہیں پیدا کرتے۔ بالکل کچھ بھی نہیں۔ وہ صرف ہمیں یہ یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ اگر وہ نہ رہیں، تو دنیا افراتفری میں ڈوب جائے گی۔ | تو چلو ہم کھیل کو چند دنوں کے لیے آزما کر دیکھتے ہیں۔ دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ کیا دنیا افراتفری میں ڈوبے گی یا دنیا ناچے گی۔ ایک سفید جھنڈا لگاؤ، کیونکہ کہیں نہ کہیں تو شروع کرنا ہے۔

ہم میں سے کچھ نے اصول سمجھ لیا ہے، لیکن تنہا وہ زیادہ کچھ نہیں کر سکتے۔ سفید جھنڈا دس لاکھ میں "ایک" موقع |
ہے۔ اسے لگاؤ۔ لیکن ایک بات ذہن میں رکھو: زندگی میں ہمیشہ ایک پہلا اور ایک آخری ہونا چاہیے۔ اگر آپ اپنے شہر میں پہلے ہیں، اپنے خاندان میں پہلے، اپنے ملک میں پہلے، تو پہلے بنو۔ پوری زمین پر آپ پہلے نہیں ہو سکتے، کیونکہ سفید جھنڈے ہمیشہ جنگ کے وقت استعمال ہوتے رہے ہیں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ کوئی شہری ہے۔ یہ ایک پرانی روایت ہے جو پہلے ہتھیار کے ساتھ شروع ہوئی تھی۔ ہم صرف پورے کھیل کو پلٹ رہے ہیں اور اسے لگا رہے ہیں اس سے پہلے کہ جنگ شروع بھی ہو۔ کیا یہ معنی رکھتا ہے؟

اسے لگاؤ، پیغام کو جتنے لوگوں کو کر سکو آگے بھیجو اور اعتماد رکھو۔ ایک بانس 3 سال زمین کے نیچے بڑھتا ہے |
اور جب زمین سے نکلتا ہے تو ایک سال میں 3 منزلہ مکان جتنا اونچا ہو جاتا ہے۔ یہاں بھی ایسا ہی ہوگا۔ ایک دن تم باہر جاؤ گے اور سب کچھ سفید ہوگا۔ لوگ سڑکوں پر ناچنا شروع کر دیں گے۔ وہ خوش ہوں گے یہ دیکھ کر کہ سب ایک ہی چیز چاہتے ہیں۔ یہ شاندار ہوگا۔ مجھے بھی اس کا تجربہ کرنے کی امید ہے۔ آخری صفحے پر میں بتاؤں گا کیوں۔

ہم جانتے ہیں ہم پیسے کے عادی ہیں۔ لیکن پیسے کے لیے مرنا، کسی طرح صحیح نہیں لگتا۔ خاص طور پر جب کوئی |
پڑھ سکتا ہے، لکھ سکتا ہے اور مشاہدہ کر سکتا ہے۔ میں سمجھ سکتا ہوں کہ پہلے وہ نہ پڑھ سکتے تھے نہ لکھ سکتے تھے اور مشاہدہ کے لیے ان کے پاس ٹیلی ویژن نہیں تھا۔ ہمارے پاس تو تینوں ہیں۔ اگر ہم پھر بھی پیسے کے لیے مرتے ہیں جیسے وہ پہلے مرتے تھے، تو اسے کیسے سمجھایا جائے گا؟ ہم میں سے کچھ مختلف ہیں

ہم میں سے کچھ ذہنی معذوری کا شکار ہیں؟ وہ پیچھے رہ گئے ہیں، جیسا عام طور پر کہا جاتا ہے۔ وہی ہیں جو ایسی |
کمپنیوں میں شیئرز اور حصص کے مالک ہیں جو ہتھیار بناتی ہیں۔ اگر وہ جھنڈا نہ لگائیں تو میں سمجھ سکتا ہوں۔ لیکن باقی سب کے لیے، میں نہیں سمجھوں گا۔ اچھی بات یہ ہے، ہم جلد ہی پہچان لیں گے کہ کون ذہنی طور پر اپ ٹو ٹیٹ ہے اور کون نہیں۔ لیکن سپاہی مختلف ہیں

سپاہی صرف اپنے ملک کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو مفید بنانا چاہتے ہیں۔ اور اگر انہیں قتل کرنا سکھایا |
جائے تو وہ قتل کر کے اپنے آپ کو مفید بناتے ہیں۔ اگر انہیں درخت لگانا سکھایا جائے تو وہ بھی اپنے آپ کو مفید بنا لیں گے اور اربوں درخت لگائیں گے۔ موجودہ فوج کو یہ کام کیوں نہیں سونپا جا سکتا؟ وجہ سادہ ہے۔

ان کے پاس گاڑیاں ہیں، ان کے پاس مشینیں ہیں، ان کے پاس ڈرونز ہیں، ان کے پاس موسمیاتی تبدیلی روکنے کے لیے |
درکار سب کچھ ہے۔ پھر انہیں درخت لگانے کی تربیت کیوں نہیں دی جا سکتی؟ ان کا وجود ہم سب کے لیے معنی خیز ہوگا۔ وہ زمین کی ہر اس انسان سے حفاظت کریں گے جو اسے تباہ کرتا ہے۔ کیا یہ بہت اچھا نہیں ہوگا؟ ان کے خاندان فخر محسوس کریں گے۔ ہم فخر کریں گے۔ وہ فخر کریں گے۔ اور اگر آخر میں تمام بچے اس فوج میں ضرور شامل ہونا چاہیں

گے، تو ہم جان لیں گے کہ ہم نے سب کچھ صحیح کیا ہے۔ یہ تو کام کر سکتا ہے، بے نا؟ پھر فوراً ایک سفید جھنڈا لگاؤ اور پڑھتے رہو۔ کبھی کبھی اپنے آپ کو دکھانا پڑتا ہے کہ آپ حقیقت میں کون ہیں۔ کبھی کبھی اپنے آپ کو مکمل طور پر دکھانا پڑتا ہے۔

سڑکوں پر نکلنے سے اب تک کچھ حاصل نہیں ہوا، ورنہ ہمارے پاس ہتھیار نہ ہوتے اور ہمارے پاس امن کانفرنسیں نہ ہوتیں۔ ہم جو ذہانت لے کر پیدا ہوئے ہیں اسے کیوں استعمال نہیں کرتے؟ اگر آسان ہے تو گھر کیوں چھوڑیں؟ ایک سفید جھنڈا لگاؤ اور کام پر واپس چلے جاؤ۔ جب سب نے سفید جھنڈا لگا لیا ہو گا – سوائے ہم میں سے ان لوگوں کے جو ذہنی طور پر اپ ٹو ڈیٹ نہیں ہیں – تو ہم مزید قدم بہ قدم، آہستہ آہستہ سوچیں گے کہ ہم ان چیزوں سے کیسے الگ ہوں جن کی ہمیں ضرورت نہیں۔ اور ہمارا پہلے سے ہی ایک منصوبہ ہے۔

پڑھنا، لکھنا، مشاہدہ کرنا... آپ یہاں ہیں، اس لیے پڑھتے رہیں۔ بچپن میں میں کبھی کبھی اپنا بوم ورک نہیں کرنا چاہتا | تھا اور میری اماں مجھ سے ہمیشہ کہتی تھیں "صرف ایک لاش اب پڑھ نہیں سکتی، اگر وہ پڑھ سکتی، تو زیادہ تر لوگ اس طرح نہ مرتے جس طرح وہ مرے ہیں۔ اس لیے پڑھو..." وہ ہمیشہ کہتی تھیں کہ بیوقوفی ایک بات ہے، لیکن پڑھ سکتے... ہوئے بیوقوفی سے مرنا، یہ میں عجیب سمجھتا ہوں۔ ٹیلی ویژن پر بھروسہ مت کرو

ٹیلی ویژن ہمارے رہنماؤں کی ملکیت ہے، اس لیے ہم لکھتے ہیں۔ ٹیلی ویژن پر ایسا پیغام کیسے پہنچایا جا سکتا ہے؟ | ناممکن، بے نا؟ لیکن جب کوئی لکھتا ہے، تو یہ رہ جاتا ہے، اور ہر کوئی پڑھ سکتا ہے۔ اس لیے براہ کرم آخر تک پڑھیں اور اس دوران، اپنے بریک میں اسے دوسروں کو بھیجیں تاکہ جب آپ ختم کریں تو وہ بھی ختم کر چکے ہوں اور آپ کے پاس گفتگو کا ایک اچھا موضوع ہو۔ ہمیں واقعی بہت کچھ کرنا ہے اور وقت آ گیا ہے۔

♥ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے۔ | انہیں صرف یہ سمجھنا چاہیے، چاہے وہ جہاں بھی دیکھیں: ہم شہری ہیں۔ ✖

سب کو مطلع کرنے کے لیے 21 دن۔ یہ ہماری وقت کی کھڑکی ہے۔ ہر ایک اگلے 3 کو مطلع کرتا ہے۔ 📢

✖ | کیا آپ ہماری مدد کر سکتے ہیں؟ | دوسری زبانوں میں ترجمے میں... | پلیز ✖

👣 بونس پڑھائی | ایک گہری وضاحت

جب جنگ کے موضوع کی بات آتی ہے، تو میدان میں واضح قوانین ہیں۔ ⑤ |

جنگ اس وقت کبھی نہیں شروع ہوتی جب تیاریاں جاری ہوں۔ یہ صرف اس وقت شروع ہوتی ہے جب تمام ① | تیاریاں مکمل ہو جاتی ہیں – حملہ آور کی طرف سے۔

امن مذاکرات کا ذکر تب ہی ہوتا ہے جب تیاریاں چھپائی نہیں جا سکتیں۔ ② |

امن مذاکرات کے دوران، مزید ہتھیار بنائے جاتے ہیں۔ کوئی اپنے ہتھیار ختم کرنے کے بارے میں سوچتا تک ③ | نہیں۔

امن مذاکرات کا حتمی نتیجہ ہمیشہ جنگ ہی ہوتا ہے۔ ثبوت: پہلی اور دوسری عالمی جنگ۔ ④ |

اختتامی سوال۔ قیاس کریں: فرض کریں آپ ایک عظیم رہنما ہیں – بہت عظیم۔ کیا آپ عوام کے مسائل ترجیحی بنیادوں ⑥ | پر حل کرنا چاہیں گے؟ اگر قیمتیں بڑھ رہی ہیں اور فی الحال سب کچھ بہت مہنگا ہے، کیا آپ نہیں چاہیں گے کہ یہ قیمتیں جلد سے جلد گر جائیں؟

کیا آپ ایک ٹیم تشکیل نہیں دیں گے جس میں کاروباری، ماہرین معاشیات، بینکر وغیرہ شامل ہوں، تاکہ عوام کے لیے ⑦ | حل تلاش کیا جا سکے، پیش کیا جا سکے اور سمجھایا جا سکے؟

آپ رہنما ہیں۔ اگر آپ حل نہیں ڈھونڈتے، تو مطلب ہے: عوام کو خود اپنا حل ڈھونڈنا ہوگا۔ سب کی نظریں آپ پر ہیں ⑦ | کیونکہ یہ آپ کا فرض ہے — ان کا نہیں۔ اگر آپ حل پیش نہیں کریں گے، تو کیا انہیں خود حل ڈھونڈنا چاہیے؟

مسئلہ یہ ہے: حل ڈھونڈنا ضروری ہے، ورنہ معاملہ ایسے ہے جیسے منزل کے بغیر ہوائی جہاز۔ اگر پائلٹ کو اپنی ⑧ | منزل کا پتہ نہ ہو، تو ایک دن ایندھن ختم ہو جائے گا۔ اور یہ بات سمجھ آتی ہے، ہے نا؟ اور ہم نئے اربوں لوگوں کے ساتھ کوئی حادثہ نہیں چاہتے۔ اس کا نتیجہ 1929 سے بھی بدتر ہوگا۔

اگر اس کے برعکس، حل پیش کرنے کے بجائے، آپ صرف اور صرف خطرے کی گھنٹی بجاتے ہیں، جنگ کے ⑨ | ترانے گاتے ہیں، ہتھیار بناتے ہیں اور نوجوانوں کو فوج میں بھرتی کرتے ہیں — تو یہ یکم ستمبر 1939 کا واضح اعادہ ہوگا، جس دن جرمنی نے پولینڈ پر حملہ کیا تھا اور دوسری عالمی جنگ کا آغاز ہوا تھا۔

آپ کیا جواب دیں گے جب پوچھا جائے؟ یہ کہ آپ اپنے لوگوں کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں؟ اور ان بے تحاشہ مہنگی ⑩ | ہو چکی قیمتوں کا کیا جو اس وقت زیادہ اہم ہیں؟

عوام کو آپ کے بارے میں کیا خیال کرنا چاہیے جب انہیں احساس ہو کہ آپ کا ہر عمل 1939 کے جرمنی کی یاد دلاتا ⑪ | ہے؟ ان واقعات کی جو جنگ سے عین پہلے پیش آئے تھے؟ کیا انہیں یہ سمجھنا چاہیے کہ ایک جھڑپ قریب ہے اور اس لیے آپ کی پہلی ترجیح "جنگ" ہے، یا پھر یہ کہ قیمتیں اور بڑھتے ہوئے اخراجات ہی درحقیقت آپ کی پہلی ترجیح ہیں؟ ... یہ کہ صرف جنگ کے بعد ہی آپ ہر مسئلے کا "جواب" پیش کریں گے۔

یکم ستمبر 1939 بغیر پوری تیاری کے پیش نہیں آ سکتا تھا۔ کیا یہ سچ نہیں؟ آدمی صرف اسی وقت جنگ شروع کرتا ⑫ | ہے جب سب تیاریاں پوری ہو جاتی ہیں۔ عین اس سے پہلے، بار بار امن مذاکرات ہوتے ہیں، مسلسل، اور اسی عرصے میں ہر کوئی تیزی سے ہتھیار بناتے ہیں مصروف رہتا ہے — کبھی انہیں ختم کرنے کے بارے میں نہیں سوچتا۔

پہلی عالمی جنگ سے پہلے کتنے امن مذاکرات ہوئے تھے؟ دوسری عالمی جنگ سے پہلے کتنے؟ اور اب تک کتنے؟ ⑬ | امن مذاکرات کا آغاز اسی وقت ہوتا ہے جب ان تیاریوں کو مزید چھپانا ممکن نہیں رہتا۔

پس اسی لمحے سری سرکاری امن مذاکرات کا آغاز ہوتا ہے — جو آخرکار جنگ پر ہی منتج ہوتے ہیں۔ ⑭ |

سنہری اصول: اگر جنگ نظر نہیں آ رہی ہو، تو کوئی امن مذاکرات کا نام تک نہیں لیتا۔ ⑮ |

ایک سفید جھنڈا لہرائیں جو فضا میں مصنوعی سیاروں، سڑک کے کیمروں اور دیگر تمام کیمروں سے صاف نظر ⑯ | آئے۔ ہم سب یہی کر رہے ہیں۔ شہریوں پر گولی نہیں چلائی جاتی۔

ایک سفید جھنڈا لگائیں | دنیا کی تمام کیمروں، مصنوعی سیاروں اور آنکھوں کے لیے صاف نظر آئے۔ | سب ایک ہی کام | ✖ کریں۔ ایک ساتھ اور ہر جگہ۔ | شہری نشانہ نہیں ہیں۔ | وہ بھول جاتے ہیں، ہم انہیں یاد دلاتے ہیں۔ | شہریوں پر گولی نہیں چلائی جاتی۔ | کیا اس کا کوئی معنی ہے؟

پڑھنا اتنا تھکا دینے والا ہے۔ میں جانتی ہوں...! کبھی سوچا کہ اگر کوئی نہ پڑھے تو کون جیتتا ہے؟ اگر کوئی نہ پڑھے تو سب سے زیادہ | ✖ فائدہ کسے ہوگا؟



حل ۲ | نئے پیسے کا مسئلہ | UR

۴

✖ پیسہ ہم سب کو متاثر کرتا ہے – بغیر کسی استثنا کے۔ اس لیے کرنسی کی تبدیلی ایک ایسا فیصلہ ہونی چاہیے جہاں |
ہر ایک کی آواز سنی جائے۔ پھر سے: بغیر کسی استثنا کے۔

✖ پہلے، کسانوں کی رائے امرا اور بادشاہ کے لیے کوئی معنی نہیں رکھتی تھی۔ آج ہم جمہوریت میں رہتے ہیں۔ کل کے |
کسان آج کے مزدور ہیں۔ اگر اتنا کچھ بدل گیا ہے، تو یہ فیصلہ جمہوری طریقے سے کیوں نہیں کیا گیا؟

✖ تمہیں یہ سمجھنا ہوگا: عوام سے بہت سی معلومات چھپائی جاتی ہیں۔ انہیں اہم فیصلوں سے نکال باہر رکھا جاتا ہے۔ |
اور جب عوام کو اس عمل سے دور کر دیا جاتا ہے، تو کیا تم سچ مچ یقین کرتے ہو کہ یہ ان کے فائدے کے لیے ہے؟
مجھے امید ہے تم سمجھ گئے ہو کہ یہ کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے۔

↓

خالی پیٹ سوچنا مشکل ہوتا ہے۔ ہمارا دماغ ہمارا واحد ہتھیار ہے۔ فی الحال ہر جگہ ہر چیز مہنگی ہے۔ بہت سے خاندان ① |
تکلیف میں ہیں۔ ہمارے رہنماؤں پر نظر رکھیں۔ کیا ان کے پاس کوئی دقیق منصوبہ ہے کہ سب کچھ کب ختم ہوگا؟ نہیں۔ اگر
ان کے پاس نہیں ہے، تو پھر کس کے پاس ہونا چاہیے؟ ہمارے پاس؟ جب وہ بات کرتے ہیں تو کس کے بارے میں بات
کرتے ہیں؟ وہ جنگ کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ کیا جنگ ہماری حالت کو بہتر کر سکتی ہے؟

اسی لیے حل 1 تین حل میں سب سے اہم تھا۔ سفید جھنڈا لہرائیں۔ ② |

ہمارے رہنما فی الحال پوری دنیا کا پیسا تبدیل کر رہے ہیں۔ اب ہم سب کو "کمپیوٹر مانی"، "فون مانی"، "ڈیجیٹل ③ |
مانی" مل رہی ہے۔ لیکن ایک چھوٹی سی مسئلہ ہے۔ وہ نئے پیسے کو مضبوط بنانے کے لیے اتنا سونا کہاں سے لانا چاہتے
ہیں؟

نیا پیسا ہمیشہ سونے سے جڑا ہونا چاہیے۔ پیسے کا بنیادی اصول۔ یہیں سے ایک مضبوط کرنسی کو پہچانا جاتا ہے۔ ④ |

خزانوں میں بمشکل ہی کوئی سونا ہے، خاص طور پر امیر ممالک میں۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ یہ ممالک اتنے قرض ⑤ | میں ہوتے اگر ان کے پاس اتنا سونا ہوتا؟ (بونس پڑھائی دیکھیں) وہ بس سونا بیچ دیتے اور قرض نہیں بناتے۔

منصوبہ سو سال پہلے کی طرح ہے: تمام لوگوں کا سونا - "ہمارا سونا" - عوام کے نام پر ضبط کر لیا جائے گا اور | ⑥ | نیے پیسے کو مضبوط بنانے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ یہ بار بار ہوا ہے: امریکہ 1933، جرمنی 1914-1933، کینیڈا 1949، آسٹریلیا 1959، برطانیہ 1966 اور مزید۔

(اور قوانین پہلے ہی پاس ہو چکے ہیں اور تیار ہیں۔) (بونس پڑھائی دیکھیں) | ⑦ |

نیا پیسا آنے سے پہلے، یہ یقینی بنایا جائے گا کہ پرانا پیسا کچھ بھی نہیں کے برابر رہ جائے۔ عالمی پیسے کی ⑥ | مصنوعی قدر گھٹائی جائے گی۔ سود کی شرحیں گرا دی جائیں گی۔ پھر قیمتیں بڑھیں گی۔ جو ہم آج خرید سکتے ہیں، وہ کل ہم نہیں خرید سکیں گے۔

بعد میں ایک وقت پر، جب صورت حال ناقابل برداشت ہو جائے گی، نیا پیسا بہترین حل کے طور پر پیش کیا جائے گا۔ ⑦ | اور ہمارا پرانا پیسا بیکار ہو جائے گا۔ جس کے پاس اب بھی اکاؤنٹ میں یا گھر پر ہوگا، وہ نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔

موجودہ پیسا جو آپ اور میں آج استعمال کرتے ہیں، وہ 1971 سے سونے سے جڑا ہوا نہیں ہے (بونس پڑھائی ⑧ | دیکھیں)۔ چونکہ موجودہ پیسا سونے سے جڑا ہوا نہیں ہے، اس بار نیا سونے سے جڑا ہونا چاہیے (بونس پڑھائی دیکھیں)۔ ورنہ نیا پیسا کرنا ہی کیوں ہے؟

ہمارے رہنما کہتے ہیں: "نیا پیسا وقت کے ساتھ **مطابقت** ہونا چاہیے..." یہ ان کی دلیل ہے۔ اور اس کا کوئی معنی نہیں ⑨ | ہے۔ پیسا تو ہمیشہ پیسا ہی ہوتا ہے۔ پیسا کبھی پرانا نہیں ہوتا۔ تصور کریں کہ پیسا پرانا ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر آپ اسے اپنے پرس میں بہت دیر تک رکھیں گے، تو آپ کو اسے پھینکنا پڑے گا۔ کیا اس کا کوئی معنی ہے؟ تاہم، وقت کے ساتھ **مطابقت** ہونے پر ان کی دلیل یہی ہے۔

ہم میں سے کسی کو بھی اپنے پیسے سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ **مطابقت** پر اصرار کیوں؟ ہم انٹرنیٹ پر اور ہر جگہ اس ⑩ | سے آسانی سے سب کچھ خرید سکتے ہیں۔ پھر یہ وضاحت کیوں؟ اور نیا کیوں، اور وہ اس کے بارے میں کھل کر بات کیوں (نہیں کر رہے ہیں؟) (بونس پڑھائی دیکھیں)

ہمارے رہنما آخر کار سمجھ جائیں گے کہ سونا کافی نہیں ہے۔ ⑪ |

پھر وہ تمام زمینوں اور گھروں پر ایک ایک مشت ٹیکس لگائیں گے۔ جائیداد کی قیمت کا 50% وہ رقم ہوگی جو سب کو ⑫ | ادا کرنی ہوگی۔

سب کے پاس اس ٹیکس کو ادا کرنے کے لیے تقریباً 35 سال کا وقت ہوگا، ورنہ گھر دوسروں کو بیچ دیا جائے گا۔ | ⑬ |

یہ 100 سال پہلے بہتوں کے ساتھ ہوا تھا۔ | ⑭ |

ہمارے پاس کرپٹو کرنسی، کمپنی کے حصص، اسٹاک، سرکاری بانڈز اور بہت کچھ بھی ہے۔ جب نیا پیسا سونے سے ⑬ | جڑا ہوگا تو ان کی کیا قدر ہوگی؟ ایک بار پھر: موجودہ پیسا سونے سے جڑا ہوا نہیں ہے۔ ہم نے ان سب کو پہلے ہی اس سے خریدا تھا۔ اب نیا پیسا آ رہا ہے اور یہ سونے سے جڑا ہوا ہے۔ ایک ناقابل حل کام۔ اور یہ تکرار ہر 100 سال بعد ہوتی ہے (بونس پڑھائی دیکھیں)۔

وہ پھر منصوبہ بنا رہے ہیں، جیسے سو سال پہلے، ہمارا سارا سونا چھین لینے کا۔ سارے گھر چھین لینے کا۔ سارے ⑭ | کمپنی کے حصص، کرپٹو کرنسی بھی۔ وہ پھر سے سب کچھ اپنے قبضے میں لینا چاہتے ہیں۔ اور انہوں نے اسے ہوشیاری سے **منصوبہ بندی** کی ہے۔ اگر ہمارے پاس کچھ بھی نہیں بچا، جیسے سو یا دو سو سال پہلے تھا، تو ہم کیا کریں گے؟

حل آسان ہے۔ اکیڈمی میں آؤ۔ اگر آپ نے ابھی تک اکیڈمی کے بارے میں نہیں سنا ہے: یہ ایک اسکول ہے۔ ان لوگوں ⑮ | کے لیے جن کے پاس کچھ بھی نہیں ہے، یہ اہم ہے تاکہ وہ جانیں کہ ہوشیاری سے کیسے تیاری کرنی ہے۔ تاکہ وہ جانیں کہ

اب انہیں اپنے پیسے سے بہترین کیا کرنا چاہیے۔ تاکہ وہ حیران کھڑے نہ رہیں جبکہ دوسرے اپنے خاندانوں کے ساتھ بنستے ہیں۔ رجسٹریشن فیس 1 یورو ہے۔

ان سب کے لیے جن کے پاس پیسہ ہے، یا کریٹو یا پراپرٹی وغیرہ ہے: وہ چاہیں تو مناسب کلاس میں شرکت کر سکتے ہیں (16) | ہیں۔ ہر ایک کے لیے ایک علیحدہ کلاس ہے۔ تاہم، یہ لازمی نہیں ہے۔ ہم نے تقریباً 20 سال بعد حل ڈھونڈے ہیں اور انہیں متعلقہ کلاسوں میں پیش کرتے ہیں۔

اب آپ جانتے ہیں کہ نئے پیسے کے لیے سونے کی ضرورت ہے اور یہ ہر ایک سے ضبط کر لیا جائے گا۔ چاہے آپ | 17 | نے سونا بغیر رسید کے ہی خریدا ہو۔ اس بار ہر کوئی اسے رضاکارانہ طور پر ریاست کو واپس کر دے گا۔ معاف کیجئے گا!

آپ جانتے ہیں کہ یہ کافی نہیں ہوگا اور باقی سب بھی ادا کریں گے۔ خاص طور پر پراپرٹی مالکان۔ | 18 |

اب آپ جانتے ہیں کہ کریٹو اور ساتھیوں کو مختلف طریقے سے دیکھنا ہوگا۔ کیونکہ جب نیا پیسا آتا ہے، جو سونے | 19 | سے جڑا ہوتا ہے - تو ان چیزوں کا کیا کریں جو بغیر سونے کے خریدی گئی تھیں؟

اب آپ جانتے ہیں کہ ہر کسی کو تیار ہونا چاہیے۔ بس ہر کوئی۔ مثال کے طور پر: تصور کریں کہ ہم جو کچھ بھی | 20 | خریدتے ہیں، بزنس مین نے بڑی مقدار میں خریدا ہے۔ اگر وہ سب اپنا سونا کھو دیں گے، تو کیا وہ کام کرنے کے لیے پرجوش ہوں گے؟ کیا آپ وہاں کھڑے ہو کر یہ نہیں جاننا چاہیں گے کہ کیا کرنا ہے؟ اسی لیے اس کی قیمت 1 یورو ہے۔

آپ جانتے ہیں: تاہم، اگر آپ کے پاس پیسہ ہے، پراپرٹی ہے، اسٹاک ہیں، تو آپ کو ایک کلاس میں شرکت کرنی چاہیے | 21 | اور سیکھنا چاہیے کہ آپ کیا کر سکتے ہیں۔

اب بونس پڑھائی آتی ہے۔ | 22 |

مقصد یہ ہے کہ ان کے جال میں نہ پھنسیں۔ ہم مچھلیوں کی طرح ہیں اور وہ ماہی گیر ہیں۔ ہم 9 ارب ہیں، وہ صرف | 23 | 195 ہیں۔

میں اُمید کرتا ہوں کہ ان کا جال خالی رہے۔ اس کے لیے ہمیں زندہ رہنا ہوگا۔ سفید جھنڈا لگاؤ۔ 3 لوگوں کو بتاؤ۔ سلسلہ مت توڑو۔ اور اکادمی میں آؤ۔

سب کو مطلع کرنے کے لیے 21 دن۔ یہ ہماری وقت کی کھڑکی ہے۔ ہر ایک اگلے 3 کو مطلع کرتا ہے۔ | 24 |

!کیا آپ ہماری مدد کر سکتے ہیں؟ | دوسری زبانوں میں ترجمے میں... | پلیز | X

! بونس پڑھائی | ایک گہری وضاحت | دل سے پڑھیں | براہ کرم | 25 |

عام طور پر ہم سیاست میں دخل نہیں دیتے اور نہ ہی سیاسی مباحثوں میں حصہ لیتے ہیں۔ تاہم، اس مثال کے لیے، ہمیں | 26 | ایک استثنائے بنانا ہوگا - ہم اس کے لیے پیشگی معافی چاہتے ہیں۔ یہ ہماری خواہش کے بارے میں نہیں ہے، بلکہ اس کے بارے میں ہے کہ حقیقتاً ہم سب کے لیے کیا بہتر ہے۔ اب، یہ ہم سب کو متاثر کرتا ہے۔ اس لیے، ہم نے ٹیم کی حیثیت سے اس استثنائے کو بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

میں ایک سوچنے والا سوال شروع کرتا ہوں: کیا آپ نے کبھی خود سے پوچھا ہے کہ 100 سال پہلے لوگ کون سی | 27 | کرنسی استعمال کرتے تھے؟ وہ اپنے کھانے کے لیے کس چیز کے بدلے ادائیگی کرتے تھے؟ 100 سال لمبا عرصہ نہیں ہے۔ انہیں اپنی اجرت کس شکل میں ملتی تھی؟ ہم آج وہ کرنسی استعمال کیوں نہیں جاری رکھتے؟ پیسہ کبھی پرانا نہیں ہوتا، پیسہ تو پیسہ ہی رہتا ہے۔ | ضرور کچھ فیصلہ کن واقعہ پیش آیا ہوگا جس کی وجہ سے ہم اب اس کرنسی کا استعمال نہیں کرتے، ہے نا؟

یہاں جواب ہے... | یہ جتنا سادہ ہے اتنا ہی چونکانے والا: پیسہ شروع میں ہمیشہ سونے سے جڑا ہوا تھا۔ جیسے | 28 | 1944 میں جنگ کے بعد - اس وقت، کاغذی کرنسی کا ہر ٹکڑا اصلی سونے سے سہارا دیا گیا تھا۔ لیکن ایک موقع پر، ایک

ملک نے فیصلہ کیا کہ وہ اب اس اصول سے بندھنا نہیں چاہتا۔ اس نے اپنے اور اپنے اتحادیوں کے لیے سونے کی پابندی ختم کر دی۔

اس لمحے، دنیا دو کیمپوں میں بٹ گئی: ➡ وہ جنہیں لامحدود پیسہ چھاپنے کی اجازت ہے، اور وہ جنہیں نہیں ہے۔ کچھ ④ | لوگ اپنی من مرضی سے پیسہ چھاپنا شروع کر دیتے ہیں، ان کے پیچھے کوئی حقیقی قدر کے بغیر۔ دیگر تمام ممالک کو پرانے نظام پر رہنا پڑتا ہے: پیسہ = سونا۔ اور وہ صرف بے بسی سے دیکھ سکتے ہیں۔

صرف اس لیے کہ ہر کوئی سمجھے کہ ہم اس موضوع پر بات کرنے سے کیوں ہچکچاتے ہیں: جب تک پیسہ سونے ⑤ | سے جڑا ہے، ہم صرف وہی خریدتے ہیں جس کی ہمیں واقعی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ سونا کمیاب ہے، پیسہ بھی کمیاب ہے۔

لیکن جب آپ اچانک پیسہ بنانے کے لیے سونے کی ضرورت نہیں رکھتے، تو آپ راتوں رات کروڑ پتی بن جاتے ہیں۔ ⑥ | آپ ایسی چیزیں خریدتے ہیں جن کی آپ قلیل مدتی خواہش رکھتے ہیں اور انہیں اس وقت پھینک دیتے ہیں جب اگلی ترغیب آتی ہے۔ ➡ اس طرح مسلسل نئی چیز کی لت پیدا ہوتی ہے۔ ➡ اس طرح پھینکنے والا معاشرہ بنتا ہے۔

اب اسے عملی طور پر تصور کریں: آپ وہ ملک ہیں جو کچھ نہیں سے پیسہ بناتا ہے۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ یہ غلط ⑦ | ہے، لیکن خوف کی وجہ سے، ہر کوئی آپ کے بے قدر کاغذ کو قبول کرتا ہے۔ راتوں رات، آپ ناقابل تصور طور پر امیر ہو جاتے ہیں۔

آپ کاغذ کا ایک ٹکڑا لیتے ہیں، اس پر ایک نمبر بناتے ہیں، اور بدلے میں، افریقہ میں ہزار سال پرانا درخت آپ کے ⑧ | لیے کاٹا جاتا ہے۔ زندہ جنگل سے آپ کے فرنیچر کے لیے مردہ مال بن جاتا ہے۔ اور کیونکہ آپ کے دوستوں کو آپ کا فرنیچر پسند آیا، آپ ان کے لیے بھی رنگین کاغذ چھاپتے ہیں، اور ان کے لیے، باقی درخت گر جاتے ہیں۔ اچانک، سارے درخت ختم ہو جاتے ہیں۔ رنگین چھپے ہوئے کاغذات کی وجہ سے۔

میرا سوال ہے: کیا آپ کو لگتا ہے کہ کبھی وہ کاغذ ختم ہو جائے گا جس پر ہم نمبر چھاپتے ہیں؟ یا آپ کو لگتا ہے کہ ۹ | پہلے درخت ختم ہوں گے؟

کیا آپ اب سمجھتے ہیں کہ بارش کے جنگل کیوں غائب ہو رہے ہیں اور اچانک صحرا میں بارش ہونے لگتی ہے؟ ۱۰ | موسم بگڑ رہا ہے کیونکہ ہمارے سیارے کے پھیپھڑے غائب ہیں۔ ہم نے کبھی نتائج کے بارے میں نہیں سوچا۔ اور جو ممالک پچاس سال سے یہ کھیل کھیل رہے ہیں، وہ اب بھی رکتا نہیں چاہتے۔ اب بھی، جب شاید ہی کچھ بچا ہے۔

ایک ملک ایسا کیوں کرتا ہے؟ ➡ |

✖ ...اپنی رفتار سے پڑھو - لیکن پڑھتے رہو | ✖

وجہ سادہ اور ظالمانہ ہے: اس کے پاس سب سے طاقتور ہتھیار ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ وہ کوئی بھی جنگ جیت سکتا ہے ⑨ | جو اس فیصلے پر سوال اٹھاتی ہے۔ اور کیونکہ ہر کوئی ڈرا ہوا ہے، وہ خاموش رہتے ہیں اور برداشت کرتے ہیں۔ اس طرح یہ ملک اپنے شہریوں کے ہاتھوں میں ظاہری طور پر لامحدود پیسہ دے سکتا ہے۔ وہ چھٹیوں پر اڑتے ہیں، آن لائن دنیا خالی خریدتے ہیں اور ایک نشے میں رہتے ہیں جس کی دوسرے تصور بھی نہیں کر سکتے۔

اس ایک دھوکے سے زمین پر جو کچھ غلط ہے وہ پیدا ہوتا ہے: امیر ممالک اور غریب ممالک۔ یہ ہماری تمام مسائل ⑩ | کی جڑ ہے۔ کچھ دھوکہ دیتے ہیں اور اپنی طاقت سے دھمکی دیتے ہیں، دوسرے تکلیف میں ہیں اور ان کی کوئی آواز نہیں ہے۔

اس لیے افریقہ اتنا غریب ہے، حالانکہ اس کے تمام خزانے ساری دنیا میں بہہ رہے ہیں۔ سوچیں کہ اگر افریقہ کو اپنی ⑪ | خود کی کرنسی چھاپنے کی اجازت دی جاتی۔ تو غربت اسی دن ختم ہو جاتی، بے نا؟ پھر، وہ ایسا کیوں نہیں کرتے؟ جواب کڑوا ہے، بے نا؟

اس میں ناقابل فہم بات یہ ہے: حالانکہ ان ممالک کے شہری بخوبی جانتے ہیں کہ یہ صحیح نہیں ہے، پھر بھی وہ اسے ⑫ | جواز پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور آخر کار خود ہی اس پر یقین کر لیتے ہیں کہ یہ واقعی صحیح ہے۔ وہ صرف

ایک چیز بھول جاتے ہیں: ایک دن ایسا آئے گا جب خریدنے کے لیے کچھ نہیں بچے گا، خواہ وہ جتنا بھی پیسہ چھاپ لیں اور اپنے بٹوؤں میں ڈال لیں۔

درخت نہیں رہیں گے۔ تیل نہیں رہے گا۔ بارش صحرا میں ہو گی جہاں کچھ نہیں اگتا۔ اور پینے کا پانی نہیں رہے گا (13) | کیونکہ بارش کے بغیر پینے کے لیے پانی نہیں ہو گا۔

ناقابل یقین بات سوچ ہے: ﴿ان ممالک میں، جہاں من مرضی سے پیسہ چھاپا جاتا ہے، عوام بخوبی جانتی ہے کہ وہ (14) | دن آئے گا جب خریدنے کے لیے کچھ نہیں بچے گا۔ لیکن سب سوچتے ہیں کہ یہ صرف اگلی نسل کو متاثر کرے گا۔ وہ خود پہلے کی طرح چلتے رہ سکتے ہیں - سب کچھ ٹھیک ہے۔ اگر ان کے بعد دوسروں کے پاس سایہ نہیں ہے، بارش نہیں ہے، تو یہ ان کا مسئلہ نہیں ہے۔

کیا اب آپ سمجھتے ہیں کہ افریقہ میں نوآبادیات کیوں قائم ہوئیں؟ وسائل کو براہ راست ماحذ سے محفوظ کرنا ضروری (15) | تھا۔

ہم نے سوچا تھا کہ اختتام اگلی نسل کے ساتھ آئے گا۔ بدقسمتی سے غلط یہ ہمارے ساتھ ختم ہو رہا ہے۔ جلد ہی ہم سب (16) | محسوس کریں گے۔ ہمارے بٹوؤں میں بہت سا رنگین کاغذ ہو گا، اور پھر بھی خریدنے کے لیے کچھ نہیں ہو گا کیونکہ بس کچھ بچا ہی نہیں ہے۔

اگر ہم رنگین کاغذ کے بدلے زمین سے کچھ لیتے ہیں، تو ہمارا فرض ہے کہ ہم اسے تبدیل کریں۔ ﴿منطقی۔ تاکہ اگلی (17) | بار ہمارے پاس پھر کچھ ہو۔ اگر ہم اسے تبدیل نہیں کرتے، تو اگلی بار کے لیے کچھ نیا پیدا نہیں ہو گا۔ اور آخر میں آپ کے پاس بہت سا پیسہ اور بہت کچھ نہیں ہو گا۔

اسے کون تبدیل کرے؟ جو صارف ہے وہ سوچتا ہے: "یہ خود بخود تبدیل ہو جائے گا"۔ ﴿اور تقریباً سب پڑھے لکھے (18) | ہیں اور ایسا ہی سوچتے ہیں - پھر بھی۔

پھر وہی ہوتا ہے جو ایسی صورت حال میں ہمیشہ ہوتا ہے: دھوکہ کھانے والے ممالک خفیہ طور پر اپنے دفاع کے (19) | لیے ہتھیار بناتے ہیں، اور کسی وقت، جب ان کے پاس کافی ہو جاتا ہے، وہ کہتے ہیں رکو۔ وہ مطالبہ کرتے ہیں کہ سب کچھ معمول پر واپس آ جائے۔ ﴿پھر جنگ چھڑ جاتی ہے۔ جنگ کے اختتام پر فاتح گارنٹی دیتا ہے کہ یہ پھر کبھی نہیں ہو گا۔ اور تقریباً 30 سال بعد کوئی وہی کھیل دوبارہ کھیلنے کا خیال لے کر آتا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ یہ پھر ایک جنگ کی طرف لے جائے گا۔

سال سے ہم اس چکر میں پھنسے ہوئے ہیں اور کوئی راستہ نہیں ڈھونڈ پا رہے ہیں۔ ہمیشہ ایک جیسا: سونے 400 ﴿(20) | سے وابستگی، پھر کوئی وابستگی نہیں، پھر صرف، پھر جنگ - اور پھر دوبارہ شروع سے۔

ہر رہنما جو فیصلہ کرتا ہے کہ پیسے کو سونے سے الگ کیا جائے، ہمارا تاریخ جانتا ہے اور بالکل جانتا ہے کہ یہ (21) | آخر کار جنگ کی طرف لے جائے گا۔ اب خود فیصلہ کریں۔

میں صدر نکسن نے امریکی ڈالر کی سونے سے وابستگی ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ صرف امریکی ڈالر۔ کچھ 1971 | ﴿(22) | دوست قوموں کو، جیسے یورپ، حصہ لینے کی اجازت دی گئی۔ باقی سب کے لیے پرانا اصول پیسہ = سونا لاگو رہا۔ جیسے کیمرون، روس، چین مثلاً۔ اس طرح امریکہ اور یورپ بے تحاشہ کاغذی کرنسی چھاپ سکے اور دوسرے ممالک سے جو کچھ بھی چاہتے تھے، خرید سکے۔

جس نے بھی نہیں کہا، اس کے پاس فوج بھیجی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ ساری دنیا میں جنگیں ہو رہی ہیں۔ اس سے کوئی (21) | فرق نہیں پڑتا کہ آپ عوام کے ذریعے منتخب ہوئے ہیں یا اپنی عوام کے لیے اچھا کام کر رہے ہیں۔ جیسے ہی کوئی رہنما اس تبادلے کو قبول کرنا بند کر دیتا ہے کیونکہ اس کی آبادی تکلیف میں ہے، اسے فوری طور پر ہٹا دیا جاتا ہے اور کسی دوسرے سے بدل دیا جاتا ہے۔

ایک، جو اپنی ہی عوام کو تکلیف میں دیکھنے کو تیار ہے۔ اور دھوکہ دہی پھر بے روک ٹوک چلتی ہے۔ ٹیلی ویژن (22) | کوئی کہانی سناتا ہے، اور نئے صدر کو ہمارے درمیان ہیرو کے طور پر منایا جاتا ہے - لیکن اس کے وطن میں نفرت کی جاتی ہے اور فوجی تحفظ کے بغیر گھر سے باہر نہیں نکل سکتا۔

مثال کے طور پر لیبیا میں، ملک نے سب کے طبی اخراجات اٹھائے۔ یہاں تک کہ دوائیں بھی سب کے لیے ادا کی گئیں۔ ②۳ |
بر لیبیائی مفت علاج کرا سکتا تھا۔ اسپتال دنیا کے جدید ترین اسپتالوں میں سے تھے۔ سب کچھ تیل کی فروخت سے آمدنی کے ذریعے مالی اعانت فراہم کیا گیا تھا۔

کسی کو پانی یا بجلی کے بل ادا کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ | نمایاں ہائی اسکول ڈپلومہ رکھنے والے تمام نوجوان ②۴ |
افریقی، چاہے وہ کسی بھی ملک سے تعلق رکھتے ہوں، انہیں اسکالرشپ ملتی تھیں کہ جہاں چاہیں پڑھ سکیں۔ افریقیوں کے لیے، لیبیائی صدر قذافی عوام کے ہیرو تھے۔

کیا امریکہ یا یورپ میں کوئی بھی بس اسپتال جا سکتا ہے اور مفت علاج کرا سکتا ہے؟ لیبیا میں یہ معمول کی بات ②۵ |
تھی، کیونکہ رہنما لوگوں کی حفاظت کرنا اور ان کی بھلائی کا خیال رکھنا اپنا فرض سمجھتا تھا۔ لیکن جیسے ہی آپ امریکہ اور یورپ کے دشمن بن جاتے ہیں، آپ کو فوری طور پر ڈکٹیٹر کہا جاتا ہے۔

اور اسے کیوں مارا گیا؟ کیونکہ اس نے اچانک کہا کہ نظام ناانصافی پر مبنی ہے۔ صحیح کام پھر سے کرنا چاہیے: ②۶ |
پیسہ = سونا۔ اچانک، اچھی تربیت یافتہ باغی ملک میں نمودار ہوئے۔ وہ مقامی فوجیوں سے بہتر مسلح تھے۔ اور اسے جلدی سے قتل کر دیا گیا۔

ٹیلی ویژن نے یہاں اچھا کام کیا تھا۔ آخر کار دنیا کو قائل کرنا تھا کہ وہ ایک راکشس تھا - کیونکہ اس نے اپنے ملک ②۷ |
کے شہریوں کے لیے سب کچھ مفت فراہم کیا۔ اور اچھے وہ تھے جنہوں نے اپنے شہریوں کے لیے کچھ بھی مفت فراہم نہیں کیا، حالانکہ انہوں نے پیسہ بس رنگین کاغذ سے بنایا۔

بتھیار کہاں سے آئے؟ ان ممالک سے جو انہیں تیار کرتے ہیں۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ کچھ ممالک بتھیار بناتے ہیں ②۸ |
اور ان بتھیاروں کا استعمال غیر ملکی عوام کو مارنے کے لیے کرتے ہیں جیسے ہی وہ نہیں کہتے؟ اصل بات یہ ہے کہ ایک ناجائز نظام قائم رہے؟ کیا یہ منصفانہ ہے؟

ایک آدمی کو صرف اس لیے کیوں مارا جاتا ہے کہ اس نے کہا تھا کہ پیسہ ہمیشہ سونے سے منسلک ہونا چاہیے؟ ②۹ |
پورے براعظم کے ہیرو کو کیوں مارا جاتا ہے؟ کیا یہ پوری انسانیت کے لیے منصفانہ ہے؟ اس نے لوگوں کی تعلیم کے لیے ادائیگی کی۔ کیا تعلیم زندگی کے بعد زمین پر سب سے قیمتی چیز نہیں ہے؟

اور اسے ان بتھیاروں سے مارا گیا جو ان ممالک سے آئے تھے جہاں لوگوں کو تعلیم یافتہ ہونا چاہیے۔ اب ہر کوئی ③۰ |
سمجھ سکتا ہے۔ کیونکہ اگر ان ممالک کے لوگوں کے پاس اچھی تعلیم ہوتی - جیسا کہ وہ ہمیشہ کہتے ہیں - تو وہ کبھی بھی ان فیکٹریوں میں کام نہیں کرتے جو بتھیار تیار کرتی ہیں۔ ٹھیک؟ وہ کبھی بھی ایسی کمپنیوں کے شیئر نہیں خریدتے۔ ٹھیک؟

ہم نے سوچا تھا کہ ایڈولف ہٹلر کے زوال کے ساتھ ایسی سوچ کا خاتمہ ہو گیا۔ کہ لوگ ایسی کمپنیوں میں کبھی کام نہیں ③۱ |
کریں گے جب انہیں پتہ چلے گا کہ ہٹلر نے کیا کیا۔ ایسا سمجھا جاتا تھا کہ اسٹاک ایکسچینج پر ایسی کمپنیاں ناقابل تصور ہوں گی۔ تاہم یہ وہاں ہے - ہم اسے دیکھ سکتے ہیں۔

اس کا مطلب ہے، موت کے صنعتی کاری کا خیال - جیسا کہ ہٹلر نے یہودی عوام کے ساتھ کیا - صرف بہتر کیا گیا تھا۔ ③۲ |
آج یہ اسٹاک ایکسچینج پر ہے۔ آج ہر کوئی ایسی کمپنی میں کام کرنا چاہتا ہے۔ ہم انسانوں کا کیا ہوا؟ ایسا انسان کیا سوچتا ہے جس کے پاس ایسا شیئر ہے؟ یقیناً وہی جو ایڈولف ہٹلر نے اس وقت سوچا تھا، میں اچھی طرح تصور کر سکتا ہوں۔

ایسے معاملے میں کیا کرنا چاہیے جب کوئی خود کو بے بس محسوس کرتا ہے؟ سفید پرچم پہلا قدم ہے۔ ③۳ |
گولی نہیں چلائی جاتی۔ دوسرا قدم کے طور پر، بتھیاروں کی پیداوار بند کر دی جاتی ہے۔ آخر میں، ہم ان سب کو ختم کر دیتے ہیں۔ اور ہم زمین پر تین ہزار سال کے مصائب اور ناانصافی کا خاتمہ کرتے ہیں۔

یہ روم سے شروع ہوا - یہ ہمارے ساتھ ختم ہوتا ہے۔ ③۴ |

کہانی جاری ہے | ➡

پیسہ اور سونے سے اس کا تعلق ➡ انسانیت کی تاریخ کا سب سے بڑا دھوکہ | ③۵ | نسل پرستی اور غلامی... سب | ✖
سے بڑا جرم | بتھیار... سب سے بڑا جھوٹ | ہمارا ماننا اور خوف... سب سے بڑی حماقت | نظر چرانا... سب سے بڑی شرم

✎ | جب گھر گرتا ہے تو اپنے خاندان کے بارے میں سوچنا بہتر ہے پھر اپنے بارے میں۔ | بھول پن... جانوروں اور انسانوں دونوں میں سزا دی جاتی ہے | ✎ ہمارے لیے صرف یہی زمین ہے اور پیسہ اسے نہیں خرید سکتا... ➡ تمہیں! بہتر پتہ ہے

✎ پڑھنا تھکا دینے والا ہو سکتا ہے۔ میں جانتی ہوں... پھر بھی پڑھتے رہو۔ ➡ اس بار ہمیں کچھ ایسا کرنا ہوگا جو یقینی طور پر | ✎ ہمارے فائدے میں ہو... اور پڑھنا پہلا قدم ہے۔ کیا اس کا کوئی معنی ہے؟



حل 3 | وہ ہتھیاروں سے بات کرتے ہیں | وہ قوانین سے دھمکی دیتے | UR ہیں | ➡ ہم درخت لگاتے ہیں

4

✗ محض یہ کہ آپ کسی چیز کے بارے میں نہیں جانتے، اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ چیز موجود نہیں۔ بہت سے لوگ یہ |
متن پڑھیں گے، کچھ نہیں پڑھیں گے – لیکن یہ جان بوجھ کر اس طرح لکھا گیا ہے کہ ہر کوئی اسے سمجھ سکے۔

✗ آپ کو جلد ہی احساس ہو گا: کھیل صدیوں سے وہی ہے، صرف کھلاڑی بدل گئے ہیں۔ طاقتور جو منصوبہ بناتے ہیں، |
وہ صرف انہی کے فائدے کے لیے ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ ہر چیز کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ لیکن اگر عوام ایک چھوٹی سی
تبدیلی بھی چاہتی ہے، تو اسے انقلاب کہہ دیا جاتا ہے۔ اور انقلاب کا مطلب ہے خون، نقصان، افراتفری۔ اس لیے عوام زیادہ
تر خاموش رہتی ہے، اور طاقتور فیصلے کرتے رہتے ہیں۔ کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں کہ یہ کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے؟

✗ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ پڑھے بغیر، وہ کسی نہ کسی طرح فیصلہ کن لمحے میں جان جائیں گے کہ کیا کرنا ہے۔ |
لیکن اس بار یہ مختلف ہو گا۔ بہت سے لوگ پہلے ہی پڑھ لیں گے – اور عمل کریں گے۔ اور جو لوگ تیاری کے بغیر
کھڑے رہیں گے، جبکہ دوسرے پہلے ہی جانتے ہوں گے کہ معاملہ کیا ہے، وہ اپنی ہی محدود سوچ کو محسوس کریں گے۔

↓

میں امریکہ میں ایک بینکنگ بحران آیا ➡ مسئلہ تھا پیسہ۔ فی الحال سب کچھ بہت مہنگا ہے۔ ➡ اور مسئلہ ہے 2008 |
پیسہ۔ پیسے نے زمین پر جتنی مسائل کے حل کیے ہیں، اس سے کہیں زیادہ مسائل پیدا کیے ہیں۔ وہ تمام درخت کہاں ہیں جو
!کبھی یورپ، امریکہ، ایشیا اور افریقہ کو ڈھانپتے تھے؟ ➡ سب کچھ پیسے کی وجہ سے چلا گیا

دریاؤں میں پلاسٹک کیوں بھرا ہے ➡ پیسہ؟ سمندر کوڑے سے کیوں بھرے ہیں ➡ پیسہ؟ آخر جنگ کیوں ہے، |
حالانکہ ہم سب کے گھروں میں بیت الخلاء ہیں اور ہمیں اب جنگل میں جانے کی ضرورت نہیں؟ ➡ پیسہ۔ نہ صرف یہ کہ
گھروں میں بیت الخلاء ہیں، بلکہ ہم اپنے سمارٹ فون لے کر وہاں جاتے ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم کتنی ترقی یافتہ ہیں۔ اور
پھر بھی جنگ کیوں ہے؟ ➡ پیسہ۔

ہم اپنے بچوں سے کہتے ہیں: "تشدد اچھی چیز نہیں ہے۔" ہر باپ، ہر ماں، ہر استاد، سب کہتے ہیں: "تشدد کوئی حل ③ | نہیں ہے۔" پھر ہم تشدد کو کیوں برداشت کرتے ہیں اور روز ٹیلی ویژن پر دیکھتے ہیں؟ کیا اس لیے کہ یہ سرکاری ہے؟ کیا اس لیے کہ اگر ہم خود کو امن کا حامی قرار دیں گے تو ہم اپنی نوکری کھو دیں گے؟

ہم کہتے ہیں: "بھاگنا کوئی حل نہیں ہے۔ انسان کو اپنے خوف کا سامنا کرنا چاہیے۔" پھر ہم سب سونا، چاندی، جائیداد، ④ | بینٹنگز، زمین، کرپٹو کرنسی کیوں خرید رہے ہیں؟ کیا یہ بھاگنا نہیں ہے؟

اگر ہم خود وہ نہیں کرتے جو ہم کہتے ہیں، تو ہم اپنے رہنماؤں سے بہت بہتر نہیں ہیں، ٹھیک ہے؟ پھر انہیں ہمیں یہ ⑤ | کیوں بتانا چاہیے کہ وہ کیا منصوبہ بنا رہے ہیں؟ اگر ہم خود سے ایماندار نہیں ہیں، تو ہم دوسروں سے یہ توقع نہیں کر سکتے کہ وہ ہمارے ساتھ ایماندار رہیں گے، ٹھیک ہے؟

پیسے نے زمین کے لیے کیا اچھائی لائی ہے؟ اس نے زمین کے لیے ایسا کیا دیا جو مکمل تباہی کو جواز دے سکے؟ ⑥ | ہم سب زمین پر رہتے ہیں۔ ہمارے پاس دوسری نہیں ہے۔ اگر ہم، "عوام"، آنکھیں بند کر لیں اپنے 195 رہنماؤں کی دھوکہ دہی، جرائم، جھوٹ، حماقت، شرم، سادگی کے سامنے، تو آخر میں سب سے بڑا نقصان کون اٹھائے گا؟

یا تو ہم تینوں خطرات کو روکیں، یا پھر ہم صرف تماشہ دیکھیں، اچھے شہریوں کی طرح برتاؤ کریں، اور بعد میں ⑦ | رہنماؤں کی تالیاں بجائیں اور آخر میں امید کریں کہ وہ صحیح کام کریں گے۔ جب تک آفت اگلی نسل کو لگے، ہم جتنا ہو سکے استعمال کرتے رہیں گے۔ اگلی نسل کوئی نہ کوئی طریقہ ڈھونڈ ہی لے گی۔

کیا ہوتا ہے جب انسان اپنی زمین کی زندگی کے آخری دنوں میں پہنچ جاتا ہے؟ کیا ہم وہ سب کچھ ساتھ لے جائیں گے ⑧ | جو ہم نے سارے پیسے سے خریدا تھا؟ گھر، فرنیچر، کاریں، کپڑے؟ کیا ہم ان سب کو ساتھ لے جائیں گے؟ کیسا لگے گا جب ہمیں احساس ہوگا کہ ہم نے سب کچھ تباہ کر دیا، پیسے کے لیے بھی نہیں، بلکہ رنگین کاغذ کے لیے؟

جب وقت آتا ہے، تو وقت آتا ہے۔ جو کوئی بھی اپنی آخری سانس لیتا ہے، وہ جانتا ہے کہ یہ آخری ہے۔ اس لمحے میں، ⑨ | انسان اپنے خیالات کے ساتھ مکمل طور پر تنہا ہوتا ہے۔ وہ مادی دنیا کو محسوس تک نہیں کر پاتا۔ اس لمحے میں، وہ خود سے جھوٹ نہیں بول سکتا۔ دوسروں سے اپنا امتیاز بنانے کے لیے کوئی جھوٹ نہیں۔ انسان مکمل طور پر خود سے اور اپنے آپ سے تنہا ہوتا ہے۔

پھر ہم سانس لینا بند کر دیتے ہیں اور زمین کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ⑩ |

بالکل اسی لمحے، جب انسان زمین کو چھوڑتا ہے، ہر کوئی پہچان لیتا ہے کہ وہ زمین کو چھوڑنے والا ہے اور وہ اب ⑩ | زندہ لوگوں میں سے نہیں رہا۔ اس لمحے میں، انسان پہچان لیتا ہے کہ وہ کچھ بھی ساتھ نہیں لے جا رہا۔ وہ یہ بھی بھول جاتا ہے کہ اس کے پاس کتنی کاریں تھیں، کتنے گھر، کتنا پیسہ۔ وہ اپنے قریبی خاندان کے چہرے ساتھ لے جاتا ہے: ماں، باپ، بیوی، بچہ، کتا، بہن بھائی۔ لیکن کسی اور چیز کے بارے میں وہ سوچتا تک نہیں۔

جیسے ہی اسے احساس ہوتا ہے کہ وہ کچھ نہیں لے جا رہا، وہ زمین پر گزارا اپنا وقت یاد کرتا ہے۔ وہ مکمل طور پر ⑪ | خود اپنے آپ میں تنہا ہوتا ہے۔ اب کوئی جھوٹ نہیں بچا، نہ خود سے نہ دوسروں سے۔ وہ اپنے اعمال مٹا نہیں سکتا۔ وہ جو کچھ غلط کیا اسے درست نہیں کر سکتا۔ ختم۔

پھر وہ سوچتا ہے کہ وہ زمین پر آیا ہی کیوں تھا۔ ⑫ |

اس لمحے میں، پیسے کی کوئی اہمیت نہیں رہ جاتی۔ اور کچھ ہی منٹ پہلے وہ خیالات کا مرکز تھا۔ اب اچانک نہیں ⑫ | رہا۔ اچانک صرف یہ اہمیت رکھتا ہے: تم نے زمین پر اپنے وقت سے کیا بنایا؟ وہاں سے، ہر کوئی ایسی چیز ڈھونڈنے لگتا ہے جس سے وہ چمٹ سکے۔ چہروں سے کوئی چمٹ نہیں سکتا۔ زمین پر بھی ہم کسی کو پہچان نہیں پاتے اگر اس نے نئی بلیئر سٹائل بنا لی ہو۔

اچانک صرف وہی اہم ہو جاتا ہے جو ہم نے اچھا کیا۔ ہمارے اچھے اعمال۔ ایک زندہ مخلوق کے طور پر، جب انسان ⑬ | کچھ برا کرتا ہے اور بعد میں پچھتاتا ہے، تب بھی وہ معافی مانگ سکتا ہے یا کفارہ ادا کر سکتا ہے۔ لیکن اس لمحے میں، ختم۔ اور زیادہ تر لوگ کچھ چیزیں درست کرنے کے لیے واپس آنے کو سب کچھ دے دیں گے۔ لیکن تب بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔

ہم پیسہ ساتھ نہیں لے جاتے۔ ہم صرف وہ لے جاتے ہیں جو ہمارے دل نے ریکارڈ کیا ہے۔ اور ہمارا دل ہمارے واقعی، (14) واقعی اچھے اعمال کو ریکارڈ کرتا ہے۔ وہ اعمال جو ہم اس وقت کرتے ہیں جب کوئی نہیں دیکھ رہا، وہ نہیں جو ہم اس لیے کرتے ہیں تاکہ سب ہمیں زبردست سمجھیں۔ یہ ایک مسکراہٹ ہو سکتی ہے، کسی ایسے شخص کو اچھا مشورہ جسے اس کی سخت ضرورت تھی، ایک بیلو جو دل کی گہرائیوں سے آیا، یا ایک تحفہ۔

دل کو یہ یاد نہیں رہتا کہ ہم اچھے فٹبالر یا والی بال کھلاڑی تھے۔ اس لمحے میں اس کی کوئی اہمیت نہیں رہ جاتی۔ (15) صرف وہی اہمیت رکھتا ہے جو ہم نے دوسروں کے لیے کیا۔ اور دوسروں کے لیے، اس کا الٹ بھی سچ ہے۔ لیکن جو ہم نے اپنے لیے اچھا کیا، وہ زندہ رہتے ہوئے بھی ہمیں متاثر نہیں کرتا۔ اس لمحے میں مختلف کیوں ہوگا؟

دوسروں کے لیے ہمارے اچھے اعمال ہی وہ ہیں جنہیں ہم یاد کریں گے اور مسکراہٹ ہوگی۔ وہی ہماری طرف سے (16) بولیں گے۔ وہی ظاہر کریں گے کہ ہم حقیقت میں کون ہیں۔

مثال کے طور پر: کوئی پائلٹ ہے اور احکامات کی پیروی کرتے ہوئے ہیروشیما یا ناگاساکی پر بم گرتا ہے، جہاں دس (16) لاکھ سے زیادہ شہری مرتے ہیں۔ اس لمحے میں اسے خوف آئے گا۔ اور حق بجانب۔ کسے نہیں آتا؟ ایک انسان کو مارنا زمین پر سب سے برا کام ہے جو کوئی کر سکتا ہے۔ اسے خوف آئے گا۔ وہ اپنے اعمال کی سردی محسوس کرے گا، کیونکہ وہ جانتا تھا، دل کی گہرائی میں، کہ اس نے غلط کیا۔

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اسے اس کارروائی کے لیے اعلیٰ ترین میڈل اور "شاندار قتل" کے لیے بہت سے (17) تمغے ملے ہوں، اس لمحے میں ان میں سے کسی کی بھی کوئی اہمیت نہیں رہے گی۔ اور انسان تنہا کھڑا رہ جاتا ہے، صرف سردی محسوس کرتا ہے اور خوفزدہ ہوتا ہے۔ انسان اپنے دل سے جھوٹ نہیں بول سکتا۔ ہم ہمیشہ دکھاوا کر سکتے ہیں کہ ہم مشینیں ہیں۔ لیکن پھر بھی ہم انسان ہیں۔

اور ہر کسی کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ جب وہ لمحہ آئے، تو اسے گرمی اور روشنی محسوس ہو، سردی (18) اور اندھیرا نہیں۔ اور اسی کے لیے یہ حل سوچا گیا ہے۔

اس وقت، صحرا میں بارش ہو رہی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہیں اور پانی کم۔ ہمیشہ سب کچھ اسی طرح شروع ہوتا ہے: (18) چھوٹا اور غیر محسوس۔ اور آخر کار، صحرا میں سمندر بن جائیں گے اور کہیں اور صحرا۔ ہم اپنے دل کی گہرائی سے جانتے ہیں کہ پیسہ ہی قصوروار ہے، کیونکہ پیسے کے لیے ہم نے ہزاروں سال پرانے درخت کاٹ ڈالے، فرنیچر بنانے کے لیے، اور کبھی متبادل کے بارے میں نہیں سوچا۔

ہمارے رہنما پیسہ بناتے ہیں۔ وہ کسی بھی رنگین کاغذ کو پیسہ بنا دیتے ہیں اور اربوں درخت لگانا تک نہیں سیکھ (19) پائے ہیں۔ وہ ملتے ہیں، اسے امن بات چیت کہتے ہیں۔ لیکن جب زمین کے لیے ملنے کی بات آتی ہے، تو وہ اپنے وزراء تک نہیں بھیجتے۔ وہ جو بھی کھیلتے ہیں، اور بارنے والے کو ماحول کی دیکھ بھال کرنی ہوتی ہے۔

جب کوئی پیسہ رنگین کاغذ سے بناتا ہے اور وہ اتنے درخت تک نہیں لگا سکتا، تو میں ذاتی طور پر سوچتا ہوں: "ہم (20) یہاں کس قسم کے لوگوں کے ساتھ معاملہ کر رہے ہیں؟" زمین پر رہنے والا ہر انسان جانتا ہے کہ ہمارے پاس صرف یہی ایک زمین ہے۔ کم از کم ہمارے رہنما تو۔ انہیں تو یہ جانا چاہیے۔

رونے سے کوئی مدد نہیں ملے گی۔ مسئلے کا حل ہونا چاہیے، ورنہ جلد ہی ہمارے پاس پانی نہیں بچے گا، کھانا نہیں (21) بچے گا۔ ہم انسان ہیں، اور یہ تبدیلی انکار یا جھوٹ یا پوری بات کو نظر انداز کرنے یا حقیر بتانے سے حل نہیں ہوگی۔ ہمارے بٹوے جلد ہی اور بھرے ہوں گے، لیکن پلاسٹک بنانے کے لیے تیل بھی ہمارے پاس نہیں بچے گا، کیونکہ ہم نے سب کچھ استعمال کر لیا۔

میں نے سوچا تھا کہ صرف وہ لوگ نقصان اٹھائیں گے جو ایک جائیداد کے مالک ہیں، پیسے کے مالک ہیں، کرپٹو (22) کے مالک ہیں اور دوسری دولت کے مالک ہیں، پرانے سے نئے پیسے میں تبدیلی کے دوران۔ موجودہ پیسہ سونے سے منسلک نہیں ہے۔ نیا پیسہ سونے سے منسلک ہوگا۔ اس کا مطلب ہے کہ آج جس چیز کی قیمت ہے، وہ بے کار ہو جائے گی۔ اس لیے، جن کے پاس کچھ ہے، وہ حل ڈھونڈیں گے۔

پہلے، وہ اپنی مرضی سے کچھ کرنے کی کوشش کریں گے۔ جب تک انہیں احساس نہیں ہو جاتا کہ کوئی متبادل نہیں (23) ہے۔ پھر وہ اکیڈمی میں آئیں گے اور اپنی دولت کے مطابق کلاسز میں شرکت کریں گے اور اس عمل میں سیکھیں گے کہ

ہمارے متبادل کیسے کام کرتے ہیں، اور کم از کم اپنی دولت کا ایک حصہ بچا لیں گے۔ وہ پیسہ جو وہ سب دیں گے، اسے پوری دنیا میں درخت لگانے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

یہ منفرد ہے۔ ۹۶ |

✗ ...اپنی رفتار سے پڑھو - لیکن پڑھتے رہو |

پیسے کی تبدیلی پہلے ہی شروع ہو چکی ہے۔ یہ پوری دنیا میں ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ امریکی ڈالر دنیا کی تمام ۲۴ | دوسری کرنسیوں میں موجود ہے، چاہے نظر نہ آئے۔ ہر کسی کے سامنے ایک انتخاب ہوگا۔

یا تو سکول جائیں اور جو بچا سکتے ہیں بچائیں، یا کچھ نہ کریں اور انتظار کریں۔ ہم جو کچھ بھی رکھتے ہیں اس کا ۲۵ | تقریباً نوے فیصد ہم کھو دیں گے۔ اور کوئی قصوروار نہیں ہوگا۔ سب کچھ یا تو ایسے پیسے سے خریدا گیا تھا یا خریدا جائے گا جو سونے سے منسلک نہیں تھا۔ اور قصوروار، نکسن، اب زندہ بھی نہیں ہے۔ اگر نیا پیسہ سونے سے منسلک ہے، تو اس کا مطلب ہے: پرانی ہر چیز بے کار ہو جائے گی۔ اور یہ معقول ہے، یہاں تک کہ ایک بچے کے لیے بھی۔

کلاسز کے علاوہ، جو رضاکارانہ ہیں، اکیڈمی کی رجسٹریشن فیس 1 یورو ہے۔ یہ علامتی ہے، کیونکہ بہت سے ۲۶ | ممالک میں بینک نہ ہونے کی صورت میں پیسے کے بارے میں بات کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اور جو ہماری تجاویز چاہتے ہیں، انہیں ہمارے ساتھ ایک ہی کلب یا ایسوسی ایشن میں ہونا چاہیے۔ اس طرح، ہم سب محفوظ رہتے ہیں۔ یہی اصول ہیں۔

اس کے بدلے میں، آپ کو بتایا جاتا ہے کہ قانونی متنتوں میں کیا ہے، رہنما کیا فیصلے کر رہے ہیں، اور اپنے خاندان ۲۷ | کی حفاظت کے لیے سب سے بہتر کیا کرنا ہے، ابھی اپنے پیسے کے ساتھ سب سے بہتر کیا کرنا ہے۔

سب کو اب جو پیسہ کماتے ہیں، اس کے ساتھ عقلمندی سے پیش آنا چاہیے۔ جب وہ لمحہ آئے گا، اور وہ زمین پر ہم ۲۸ | سب کے لیے آئے گا، چاہے ہم کہیں بھی رہتے ہوں، اور اگر ہم تیار نہیں ہیں، تو یہ مشکل ہوگا۔ بہت مشکل۔ اگر آپ کا خاندان ہے اور آپ تیار نہیں ہیں، تو یہ انتہائی مشکل ہوگا۔

اور کیسے برتاؤ کرنا ہے اس کی تمام معلومات آپ کو ایک علامتی 1 یورو کی فیس پر ملتی ہیں۔ ہم اسے مفت میں ۲۹ | دینا پسند کرتے، لیکن صرف خدا ہی اپنی انگلیاں پھڑکا سکتا ہے اور درخت اگا سکتا ہے۔ ہمیں انہیں خود لگانا ہے، اور اس کے لیے پیسے کی ضرورت ہے۔ معقول ہے، ہے نا؟

کچھ لوگ عطیہ دیں گے۔ شکریہ۔ کیونکہ جب آپ کے اکاؤنٹ کا پیسہ بے کار ہو جائے گا، حالانکہ یہ درخت لگا سکتا ۳۰ | تھا، آپ اپنے آپ کو معاف نہیں کریں گے۔ کیونکہ اسے واپس نہیں پلٹایا جا سکتا۔ بہتر ہے کہ سب اس سے فائدہ اٹھائیں۔

یہ پہلی بار نہیں ہے جب ہم نے زمین پر ایسی تبدیلی کا تجربہ کیا ہے۔ اور یہ ہمیشہ ایک ہی طریقے سے ہوتا ہے۔ اس ۳۱ | لیے، ہم سب کو قدم بہ قدم خبردار کرنا اور اشارے دینا چاہتے ہیں۔ اسی کے لیے علامتی یورو مختص کیا گیا ہے۔

...ہم کچھ کا ساتھ دیں گے۔ خاص طور پر کمپنیوں کا ۹۶ |

شادی شدہ خواتین۔ بچوں والی خواتین۔ میں آپ کو پہلے ہی خبردار کرتا ہوں: اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کے ۳۲ | شوہر آج کتنے امیر ہیں، اگر وہ اکیڈمی میں شامل نہیں ہوتے ہیں، تو وہ سب کچھ کھو دیں گے، بالکل سب کچھ۔ اس کے بارے میں سوچیں: 50 سالوں تک ہم نے ایک ایسے پیسے کا استعمال کیا جس کا وجود نہیں ہونا چاہیے تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کا پیسہ بنیادی طور پر تقریباً بے کار ہے۔

خود اکیڈمی میں شامل ہوں۔ ہمارے رہنما اس فیصلے کو ملتوی کرتے رہے ہیں۔ ہم اسے 1971 میں فوراً روک سکتے ۳۳ | تھے۔ ہمارے دادا دادیوں نے ایسا نہیں کیا۔ بدقسمتی سے، اب یہ ممکن نہیں ہے۔ یا تو ہم ایک جنگ لڑیں جس میں پیسے کی وجہ سے سب مر جائیں، یا ہم اسے صحیح طریقے سے کریں۔

ہماری طرف سے مزید تاخیر ممکن نہیں، کیونکہ یہ اس حقیقت کی وجہ سے بھی ہے کہ ہمارے پاس اب دنیا میں بہت 34 | زیادہ رنگین کاغذ ہے اور کوئی نہیں جانتا کہ اس کا کیا کرنا ہے۔ اس لیے، ایک نیا آنے والا ہے، اور پرانا، جو ویسے ہی بے کار تھا، سرکاری طور پر بے کار ہو جائے گا۔ مجھے امید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہیں۔

آج آپ کے پاس اب بھی جو پیسہ ہے، اس کے ساتھ آپ کو کل کے بجائے پرسوں کے بارے میں سوچنا چاہیے۔ عام 35 | طور پر، دنیا کی نوے فیصد کمپنیاں ایسے لمحے میں بند ہو جاتی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہر دس کمپنیوں میں سے نو کا وجود نہیں رہے گا۔ کیا 100 سال پہلے بھی زمین پر اتنے لوگ تھے؟ وہ سب کہاں کام کرتے تھے؟ یہ کمپنیاں پچھلی تبدیلی پر تقریباً سب بند ہو گئی تھیں۔ ہم کاروباریوں کے ساتھ اپنی رفاقت کے ذریعے، اس تعداد کو بدلنے کی امید رکھتے ہیں۔ ہمارے پاس ایک منصوبہ ہے۔

آپ کے شوہر اب ایسا برتاؤ کریں گے جیسے وہ سب کچھ سمجھتے ہیں۔ اس لیے کہ صحافی تک قوانین پڑھنے کی 36 | زحمت نہیں کرتے۔ وہ پیسہ کمانا چاہتے ہیں، اور یہ ان کا حق ہے۔ اور آپ کے شوہر اخبار پڑھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ انہیں علم ہے۔

اس لیے، وہ تمام اخبارات اور خبروں میں حکومتوں کے کہنے پر تبصرہ کرتے ہیں، اور اسے اہم سنانے کے لیے 37 | تکنیکی اصطلاحات استعمال کرتے ہیں۔ اور آپ کے شوہر "قوانین" کی بجائے یہ میگزین پڑھتے ہیں۔

کیونکہ سچائی صرف قوانین میں ہے۔ 38 |

یہ سب 1993 میں شروع ہوا، ہم صرف اس کے اختتام پر ہیں۔ 39 |

میرا یقین کریں، انہیں کوئی اندازہ نہیں ہے، تاہم وہ آپ کو بڑے الفاظ اور تکنیکی اصطلاحات سے متاثر کرنے کی 38 | کوشش کریں گے۔ ان پر بھروسہ نہ کریں۔ انہیں کوئی اندازہ نہیں ہے۔ اکیڈمی جانیں، 1 یورو ادا کریں، چاہے آپ زمین پر کہیں بھی ہوں، اور تیار ہونا سیکھیں۔ اب میٹھے الفاظ کا وقت نہیں ہے۔

میرا یقین کریں۔ یہ لمحہ برا ہے۔ بہت برا۔ عام طور پر اسے ایک جنگ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔ لیکن اس بار نہیں۔ ہم 39 | سب اس کا تجربہ کریں گے۔ آپ کے شوہر جلد ہی غائب ہو جائیں گے۔ وہ کہیں گے کہ وہ نوکری ڈھونڈنے جا رہے ہیں، وہ کبھی واپس نہیں آئیں گے۔

آپ کے شوہر شراب اور بہت سی دیگر منشیات کا سہارا لیں گے۔ 40 |

آپ میں سے ایک بڑا حصہ، خواتین، اکیلے ماں بن جائیں گی۔ یہاں تک کہ بچوں کی عصمت فروشی بھی ایک غیر 40 | معمولی سطح تک پہنچ جائے گی۔ اور اسے ایک یورو سے روکا جا سکتا ہے۔

اکیڈمی اور میں، یہ سارا پیسہ جمع کرتے ہیں اور پوری دنیا میں درخت لگاتے ہیں، جتنا ہمارے پاس پیسہ ہوتا ہے۔ 41 | اور اس طرح ہم نہ صرف تبدیلی کو روکتے ہیں، بلکہ دو دیگر بہت بڑی آفات کو بھی روکتے ہیں۔ یہی ہمارا حل ہے۔ یہ منفرد ہے۔ صرف نیک اعمال ہی شمار ہوتے ہیں، بینک اکاؤنٹ کی جسامت نہیں۔

اب ہم اپنی کہانی "سونے = پیسے" کے اختتام کی طرف بڑھتے ہیں۔ میں سب کو اسے پڑھنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ 42 | ایسے لمحے میں جب پیسہ بے کار ہو جاتا ہے، ہمیں علم کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن جس کے پاس دونوں میں سے کچھ بھی نہیں ہے، کیونکہ اس کے پاس پڑھنے کا وقت نہیں ہے، وہ "ترجیح" لفظ کا مطلب ایک بدصورت نقطہ نظر سے سیکھے گا۔

✖ سب سے ذہین سے سیکھو۔ اور اگر تم سمجھتے ہو کہ تم ایسے ہو، تو ٹیم میں شامل ہو جاؤ۔ |

سب کو مطلع کرنے کے لیے 21 دن۔ یہ ہماری وقت کی کھڑکی ہے۔ ہر ایک اگلے 3 کو مطلع کرتا ہے۔ | 43

✖ | کیا آپ ہماری مدد کر سکتے ہیں؟ | دوسری زبانوں میں ترجمے میں... | پلیز |

👣 | بونس پڑھائی | ایک گہری وضاحت |

! دل سے پڑھیں | براہ کرم

انسانیت کی تاریخ کا سب سے بڑا دھوکہ یہ تھا کہ سونے کے بدلے کاغذی نوٹ چلنے لگے۔ اس دھوکے کے لیے UR لاکھوں لوگ قربان ہوئے۔ اور اب ایک بڑا ملک اپنی جھوٹی بات مسلط کرنے کے لیے جنگ کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ انسانیت کا خاتمہ ہوگا، کیونکہ باقی سب انصاف چاہتے ہیں مگر وہ نہیں چاہتا۔ وہ اس کے حلیف ممالک میں دہراتا ہوں → جو بھی پیسہ، جائیداد، کرپٹو، شیئرز... رکھتا ہے، وہ جانتا ہے: وہ سب کچھ کھو دے گا۔

قذافی کی مثال پر واپس آتے ہیں: ٹی وی نے کبھی نہیں بتایا کہ وہ دراصل ہیرو تھے۔ فرانس کے صدر کے فیصلے کے ① بعد بھی ٹی وی نے اپنی جھوٹی خبروں کے لیے معافی نہیں مانگی۔ اور وہ اب بھی پورے عزم سے جاری ہیں۔ فہرست میں اگلا نام تو پہلے ہی طے تھا۔

لیبیا کو شاید نظر انداز کر سکتے تھے۔ مگر اب، فہرست میں اگلے نام کے ساتھ، ہمیں اٹھ کھڑا ہونا چاہیے۔ اس لیے ② نہیں کہ ہم اسے بچانا چاہتے ہیں۔ نہیں۔ بلکہ اس لیے کہ ہمیں اپنا بچاؤ کرنا ہے۔ کیونکہ یہ نام فہرست میں کوئی نہیں چاہتا۔ وہ صبر سے حملے کا منتظر ہے۔

قذافی اور لیبیا کے عوام کے ساتھ جو ظلم ہوا وہ ناقابل بیان تھا: ان کا ملک تباہ ہو گیا، اب انہیں ہر چیز کے لیے پیسہ ③ دینا پڑتا ہے، اور ان کے پاس پیسہ نہیں، کیونکہ انہیں اپنا تیل تقریباً مفت میں بیچنا پڑتا ہے۔ ان کے پاس کچھ نہیں بچا، اور تیل یورپ اور امریکہ جاتا رہتا ہے۔ اس ظلم نے سب کو چوکنا کر دیا ہے۔ وہ بس اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ فہرست میں اگلا کون ہدف بنتا ہے، تاکہ وہ یکجا ہو کر جواب دے سکیں۔

کیونکہ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا، تو وہ جانتے ہیں: ایک ایک کر کے سب کا یہی حشر ہوگا۔ ایک ساتھ مل کر جواب ④ دینا بہتر ہے، بجائے اس کے ڈر کر تماشائی بنے رہیں اور امید کریں کہ انہیں کوئی نہیں دیکھے گا۔ اب انتقام کا وقت آ گیا ہے۔ چار سو سال سے ہم ایک پیسہ-سونے-جنگ کے نظام میں جی رہے ہیں۔ اور ٹی وی ہمیں جان بوجھ کر جھوٹی معلومات دکھا رہا ہے۔ ایسے میں زمین پر امن کیسے قائم ہوگا؟

اگر لیبیا جیسے واقعے کے بعد بھی ہم ٹی وی پر خبریں دیکھتے رہیں، اور وہ ہمیں یہ نہ بتائیں کہ مسئلہ وہ پیسہ ہے ⑤ جو سونے سے جڑا نہیں، مگر سب کو اسے قبول کرنا پڑ رہا ہے، حالانکہ کوئی تیار نہیں — اگر ہم اب بھی خبریں دیکھتے ہیں، حالانکہ ایک سابق صدر کو جیل ہو چکی ہے کیونکہ اقوام متحدہ اور نیٹو کا لیبیا میں کیا گیا عمل سراسر غلط اور شہریوں کے خلاف تھا — تو میرے خیال میں ہم ان لوگوں سے بہتر نہیں جو سمجھتے تھے کہ لاکھوں یہودیوں کا مرنا جائز تھا۔ اور کیوں؟

محض اس لیے کہ ان کا مال — سونا، مکان، کارخانے، پینٹنگز، پیسہ، ہیرے وغیرہ — لوٹا جا سکے۔ آج ہم تیل کے لیے ⑥ آنکھیں بند کیے بیٹھے ہیں، اپنے لیڈروں کو کھلی چھوٹ دیے ہوئے ہیں اور خاموشی سے اس کا حصہ بن رہے ہیں۔ اور اگر کوئی پوچھے تو ہم سو سال پرانی ریکارڈنگ چلا دیتے ہیں: "مجھے کچھ پتہ نہیں تھا۔"

میرے خیال میں یہ ہمارے شایان شان نہیں۔ انسان کو پہچان لینا چاہیے کہ کب ایسے کاموں سے کنارہ کش ہونے کا وقت ⑦ آ گیا ہے۔ بہتوں نے یہودیوں کے قتل سے فائدہ اٹھایا تھا؛ ہم دوسروں کے قتل سے ان کے وسائل پر قبضہ کر کے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

ہم سب کو چوکنا ہو جانا چاہیے۔ ٹی وی کے پاس ایسے معاملات کے لیے ایک ہی فارمولا ہے۔ ہمیشہ یہی: "ایک ⑧ ڈکٹیٹر"، "جمہوریت کا دشمن"، "دہشت گرد"، "منشیات کا بادشاہ"، "انسانی سمگلر"، "ٹیکس چور" — پورا ڈرامہ۔ جب ہم یہ الفاظ سنیں، تو سمجھ جائیں: انہیں پیسہ دے کر ہمیں کسی چیز کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔

✗ ...اپنی رفتار سے پڑھو — لیکن پڑھتے رہو |

لیبیا کے پاس ہتھیار نہیں تھے۔ وہ اپنا بچاؤ کیسے کرتے؟ شکایت کس سے کرتے؟ اقوام متحدہ سے؟ نیٹو سے؟ ٹی وی 9 | سے؟

آج وہ ملک اپنی ہی ایک سایہ بن کر رہ گیا ہے اور امریکہ اور یورپ اب بھی اس کا تیل ایک ڈالر یا یورو کے بدلے 10 | لے رہے ہیں، جو محض رنگین کاغذ کے سوا کچھ نہیں۔ اور وہ فہرست میں اگلے ملک کے لیے ہتھیار تیار کر رہے ہیں۔

یہ سب پتہ کیسے چلا؟ فرانس کے سابق صدر کے مقدمے کی بدولت۔ پتہ چلا کہ نام نہاد باغیوں کو یوکرین میں نئے 11 | ہتھیار چلانا سکھایا گیا تھا۔ مقدمے کی وجہ سے لوگوں نے سچ بولنا شروع کیا، اس لیے یہ سب کھلا۔ لیکن قذافی اس وقت تک مارے جا چکے تھے اور مقصد پورا ہو چکا تھا۔

میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں تاکہ سب سمجھیں: اگر ہم خود نہیں بدلیں گے، تو زمین جلد ہی ویران ہو جائے گی۔ نظر 12 | چرانا کوئی حل نہیں۔ یہ حماقت ہے کہ یہ سمجھا جائے کہ جو ہتھیار بنا رہا ہے وہ انہیں استعمال نہیں کرے گا۔ اس لیے ایک سفید جھنڈا لہاؤ اور دکھاؤ کہ تم عام شہری ہو۔ عام شہریوں پر گولی نہیں چلتی۔

کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہمارے لیڈر اچھے ہیں۔ انہیں دھوکہ نہیں کھانا چاہیے۔ وہ پیسے بدل رہے ہیں اور اس پر بات 13 | تک نہیں کر رہے۔ یہ کہ وہ سارا سونا ضبط کرنے والے ہیں، اس کا ذکر تک نہیں کرتے۔

اب وہ مشکل میں پھنس گئے ہیں۔ روس اور چین، جو فہرست میں اگلے ہیں، اور ان ممالک کے گروہ میں شامل نہیں 14 | تھے جو کاغذی نوٹ چھاپ سکتے تھے، انہوں نے کہا ہے کہ وہ "اب صرف وہی پیسہ قبول کریں گے جو سونے سے جڑا ہو"۔ امریکہ اور یورپ مشکل میں گھر گئے ہیں۔ روس اور چین دونوں فوجی طاقت میں ان کے برابر ہیں۔

جس طرح قذافی کو پہلے فرانس میں اعزاز ملتا تھا اور پھر انہیں ڈکٹیٹر بنا دیا گیا، اسی طرح پوتن آج کے دور کا نیا 15 | ڈکٹیٹر ہے۔ کل تک دوست، آج دشمن۔ صرف اس لیے کہ وہ کہتا ہے: پیسہ ہمیشہ سونے سے جڑا ہونا چاہیے، تاکہ انصاف قائم رہے اور ضرورت سے زیادہ استعمال نہ ہو جو زمین کو تباہ کر دے۔ کسی ملک کو دوسروں کو دھوکہ دینے کا حق نہیں۔ یہ وقت رومی سلطنت کے خاتمے کے ساتھ ہی ختم ہو گیا تھا۔

دوسرا قدم پابندیاں ہیں، اور یہ قدم ہم پار کر چکے ہیں۔ اب تیسرے قدم میں، وہ روس پر حملہ کرنے اور پوتن کو قذافی 16 | کی طرح مارنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ چین ابھی نشانہ نہیں بن سکتا، کیونکہ وہ سب کچھ بناتا ہے۔ اگر چین پر حملہ ہوا، تو ہمیں پیدل چلنا پڑے گا، کیونکہ ہماری 70% چیزوں کے پرزے، گاڑی کے حصے یا جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے، چین سے آتا ہے۔

ایسے منصوبے کے لیے عوام کو راضی کرنا ہوگا، یہ کہہ کر کہ: "یہ ڈکٹیٹر ہم پر حملہ کرنا چاہتا ہے"۔ اور جب 17 | تیاریاں چھپائی نہیں جا سکیں گی، تو جنگ سے پہلے آخری قدم اٹھایا جائے گا۔ اور اس کا نام ہوگا "امن مذاکرات"۔

ان امن مذاکرات کے دوران ہم دیکھیں گے کہ کوئی اپنے ہتھیار نہیں اتارے گا۔ ہر کوئی اور زیادہ ہتھیار بنا رہا ہوگا۔ 18 | جب یہ وقت آئے گا، تو سمجھ جائیں: تیاریاں مکمل ہونے والی ہیں، اور جلد ہی جنگ شروع ہو جائے گی۔ ہمیں ایسی چیزوں کی طرف اشارہ کرنا اچھا لگتا ہے جو ہر کوئی بغیر عینک کے دیکھ سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے: صدر نکسن، جسے اپنی کرسی چھوڑنی پڑی — ورنہ وہ جیل چلا جاتا — اس نے یہ فیصلہ یہ جانتے 19 | ہوئے کیا تھا کہ یہ بعد میں ایک بڑی جنگ کا سبب بنے گا۔ وہ جانتا تھا کہ ہم سب کے پاس ایٹم بم ہے۔ وہ جانتا تھا کہ حیاتیاتی ہتھیار موجود ہیں۔ وہ جانتا تھا کہ کیمیائی ہتھیار موجود ہیں۔ اور پھر بھی اس نے یہ شیطانی فیصلہ کیا۔ کیوں؟

ان کے بعد آنے والے کسی نے بھی معافی نہیں مانگی نہ ہی اسے روکا۔ سب نے یہی سلسلہ جاری رکھا۔ کیونکہ امریکہ 20 | اور وہی اس کے فائدہ اٹھانے والے تھے۔ باقی سب غربت کی لکیر سے نیچے جی رہے تھے اور کچھ نہیں خرید سکتے تھے، حالانکہ وسائل ان کے پاس تھے۔ یہاں تک کہ یورپ اور دوسرے ممالک بھی اسے روک سکتے تھے — مگر انہوں نے نہیں روکا۔ اور آج، جب یہ نظام کام نہیں کر رہا، جب دوسروں کے پاس اپنے بچاؤ کے لیے کافی ہتھیار ہیں، تو وہ ایک جنگ شروع کر کے تمام انسانوں کو اس کی قیمت چکانا چاہتے ہیں۔ پوری انسانیت ختم ہو جائے۔ کیا یہ انصاف ہے؟

یہ خوفناک ہے۔ اور یہ ہمارے لیڈر ہیں۔ یہ ہے ان کی سوچ۔ مہنگائی کا مسئلہ حل کرنے کی بجائے، وہ دنیا کی آبادی کم (21) کرنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ ہتھیاروں کے بغیر والے غریب ممالک کے لوگ مریں، جبکہ امیر ممالک کے لوگ محفوظ رہیں۔

اسی لیے میں کہتا ہوں: ایک سفید جھنڈا لہاؤ اور دکھاؤ کہ تم عام شہری ہو۔ کم از کم ان کے پاس کوئی بہانہ نہیں ہوگا (22) جب جنگ ہو۔

خواہ روس ہو یا چین – حقیقت یہ ہے: اگر کسی امریکی یا یورپی ہم نے ان کا ایک شہری مار ڈالا، صرف اس لیے کہ (23) وہ صحیح بات کر رہے ہیں، تو وہ 12 منٹ کے اندر یورپ کو نقشے سے مٹا دیں گے۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں: اگر عوام نہیں سمجھنا چاہتے کہ ان کے لیڈر دوسری قوموں کے ساتھ کیا کر رہے ہیں، تو پھر ان کے ساتھ بھی وہی کرو تاکہ انہیں بھی دوسری ماؤں کا درد محسوس ہو۔

کوئی انسان اس لیے نہیں مرے کہ یورپ اور امریکہ اپنی عیاشی جاری رکھ سکیں – ایسے وقت میں جب صحرا میں (24) بارش ہونے لگی ہے۔ جاگنے اور سمجھنے کے بجائے کہ معاملہ کتنا بگڑ چکا ہے، وہ آخری سانس تک عیاشی کرنا چاہتے ہیں۔

عوام سچ جانتے ہیں، مگر خاموش ہیں۔ ہر یورپی اور امریکی وہ سب کچھ جانتا ہے جو میں یہاں لکھ رہا ہوں۔ وہ پھر (25) بھی ان کمپنیوں میں کام کرتے ہیں اور ایسے ہتھیار بناتے ہیں جو دوسروں کو ماریں گے – مگر انہیں نہیں۔ یہ دیکھیے ان کی تعلیم کا معیار۔ ہر کوئی یہ سچ جانتا ہے۔ رنگین کاغذ کے لیے ہم نے زمین کو تباہ اور لوٹ لیا ہے، اور ہم تب تک نہیں رکھیں گے جب تک زمین پر تیل کا ایک قطرہ یا درخت کا ایک پتا بھی نہیں بچتا۔ کیا یہ ضروری ہے؟

اسی لیے میں دوبارہ کہتا ہوں: پیسہ بدلا جا رہا ہے، اس لیے نہیں کہ ہم چاہتے ہیں، بلکہ اس لیے کہ ہمیں کرنا پڑ رہا (26) ہے۔ جو تیاری نہیں کرے گا، جو پس پردہ کیا ہو رہا ہے نہیں سمجھے گا، جو قانون میں کیا لکھا ہے نہیں سمجھے گا، وہ سب کچھ کھو دے گا۔ بالکل سب کچھ یہ پہلی بار نہیں ہوگا۔ یہ پانچویں بار ہوگا۔

میں اسے سڑک میں گڑھے سے تشبیہ دیتا ہوں۔ آپ کو خبردار کیا جاتا ہے کہ سڑک پر ایک بڑا گڑھا ہے، مگر آپ (27) پھر بھی چلتے ہیں۔ پھر آپ کو بتایا جاتا ہے کہ چار آدمی پہلے ہی اس گڑھے میں گر کر اپابج ہو چکے ہیں۔ آپ کیا کرتے ہیں؟ آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

رقم کا مستقبل ان قوانین میں لکھا ہے جو کمپیوٹر پیسے، ڈیجیٹل کرنسی کے لیے بنائے گئے ہیں۔ جو پڑھتا نہیں، اسے (28) یہ شکوہ نہیں کرنا چاہیے کہ اسے پتہ نہیں تھا۔ جو انتظار کر کے دیکھنا چاہتا ہے، وہ انتظار کرے۔ جو سب کچھ جانتا چاہتا ہے، وہ اکادمی میں آئے۔ یہ ایک اسکول ہے اور ہم سب کی ملکیت ہے۔ اور اس کی فیس صرف 1 یورو ہے۔

فہرست میں اگلے عام شہریوں، روسی اور چینی عوام سے میں صرف یہ کہتا ہوں: تم امریکہ کو جانتے ہو۔ تم یورپ (29) کو جانتے ہو۔ بھولے مت بنو۔ غلامی کے دوران 45 کروڑ لوگ مرے۔ یہ کوئی پرانی بات نہیں۔ اور یہ ہماری زمین کی تاریخ ہے۔ یہیں زمین پر۔ کبھی کبھی ہم اتنا مغرور ہو جاتے ہیں کہ اسے جھٹلا دیتے ہیں، مگر یہی ہماری انسانیت کی حالت ہے۔

سوچو، دس سال نہیں، بیس سال نہیں، بلکہ تین سو سال سے زیادہ عرصے تک لوگوں کو جھوٹ بولا گیا اور غلام بنایا (30) گیا، اور اسی دوران بچوں کو پڑھایا جاتا ہے کہ پہلا انسان ایک لاکھ سال پہلے افریقہ سے نکلا تھا۔ ہم سب ایک جیسے ہیں۔ اور پھر بھی تاریخ کا سب سے بڑا جھوٹ تین سو سال تک چلتا رہا۔ کیا تمہیں لگتا ہے کہ پیسے کا یہ جھوٹ اس کے برابر ہے؟

میں ہمارے لیڈروں کو جانتا ہوں۔ تم ہمارے لیڈروں کو جانتے ہو۔ ہم اپنے لیڈروں کو جانتے ہیں۔ وہ مختلف ہیں۔ وہ جنگ (31) کریں گے۔ ہم ان کے لیے کچھ نہیں ہیں۔ ہم کہیں بھی رہیں، اس سے انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ سوچو، آج تک ہماری پوری زمین پر کوئی ایسی چھٹی نہیں جہاں ہم غلامی میں مرنے والے 45 کروڑ لوگوں کو یاد کریں۔ یہی سب کچھ بتانے کے لیے کافی ہے۔ ہمارے لیڈروں کی اصلیت کے بارے میں۔ اور ہم ان کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اچھے شہری بنے ہوئے ہیں۔

چین، روس، ایران، اسرائیل اور زمین پر جہاں کہیں بھی جنگ ہے، وہاں کے عام شہریوں سے میں کہتا ہوں: سفید (32) جھنڈا لہاؤ۔ ابھی۔ آج ہی۔ امن مذاکرات شروع ہو چکے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم جنگ کے بالکل قریب ہیں۔ مجھے امید نہیں کہ امریکی یا یورپی عوام تمہیں بچانے کے لیے فوراً سفید جھنڈے لہانا شروع کر دیں گے۔

میں سچ کہتا ہوں، مجھے نہیں پتہ۔ مجھے لگتا ہے یورپ اور امریکہ میں بہت سے لوگ ایسا کریں گے، مگر پوری دنیا ③③ | کو دیکھا جائے تو شاید وہ پہلے نہیں ہوں گے۔ ایک بات ہے ٹی وی پر لوگوں کا دکھ دیکھنا اور یہ سمجھنا کہ اس کا تم سے کوئی تعلق نہیں۔ اور ایک بات ہے یہ جاننا کہ اس کا تم سے سیدھا تعلق ہے۔

یورپی عوام نے اس وقت غلامی کو قبول کیا تھا۔ پرتگالی، سپینش اور انگریز اور کچھ اور تھے۔ اسی لیے آج بھی نسلی ③④ | تعصب موجود ہے۔ ہم ٹیم میں نہیں جانتے کہ وہ کیسے رد عمل دیں گے۔ ان میں سے بہت سوچتے کچھ اور ہیں۔ وہ کرتے کم ہیں، باتیں زیادہ کرتے ہیں۔ میرا یقین کرو۔ جلد ہی ان کے لیڈر کہیں گے کہ تمہارے لیڈر ڈکٹیٹر ہیں، برائی کا محور ہیں جیسے صدام حسین تھا، اور پھر تم پر گولی چلے گی۔

ایسا مت ہونے دو۔ سفید جھنڈے کے علاوہ ہمارے پاس کوئی حل نہیں۔ زمین چھوڑ کر جانا بھی ممکن نہیں۔ لیڈروں کو ③⑤ | روکنا اب بہت دیر ہو چکی ہے۔ صرف سفید جھنڈے ہی انہیں روک سکتے ہیں، اگر وہ ہر جگہ نظر آئیں۔

کیا تم اس وقت سفید جھنڈا لہاتے اگر تمہیں پتہ ہوتا کہ اس سے غلامی رک جائے گی؟ ③⑥ |

ہم زمین پر رہتے ہیں۔ اس زمین نے ہر چیز دیکھی ہے۔ امریکہ کے ریڈ انڈینز کو یاد کرو۔ ان میں سے 4 کروڑ 50 ③⑦ | لاکھ مارے گئے۔ ان کا کیا قصور تھا؟ وہ اس زمین پر رہتے تھے جسے دوسرے ہتھیاروں کے بل پر چھیننا چاہتے تھے۔ اور یہ کوئی پرانی بات نہیں۔ براہ کرم یہ مت سمجھو کہ مرنے والوں کی تعداد ہمارے لیڈروں کو ڈرا دے گی۔ یا کیا تمہیں لگتا ہے کہ وہ اس بار مختلف سوچیں گے؟

دنیا سے میں کہنا چاہتا ہوں: یورپ اور امریکہ فوج کے لیے بڑے پیمانے پر بھرتی کر رہے ہیں۔ اور انہیں فوج میں ③⑧ | شامل ہونے کے لیے کافی لوگ مل رہے ہیں۔ یہ کہا جا رہا ہے کہ روس سے حفاظت کے لیے ہے۔ ہر جگہ نوجوان فوجیوں کی تصویریں لگی ہیں تاکہ دوسرے بھی فوج میں شامل ہوں۔ 2026 کے آخر تک یورپ اور امریکہ میں بے روزگاری کی تعداد آسمان چھو لے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ فوج کو اور بھی زیادہ بھرتیاں مل جائیں گی۔

سب یہ سوچو: ہم جلد ہی 2026 میں ہوں گے۔ پہلا سال نہیں۔ اور ہم مہذب ہیں۔ ایک انتہائی ذہین نوع۔ ہم سب کے پاس ③⑨ | اسمارٹ فون ہیں اور پھر بھی فوج میں شامل ہو رہے ہیں۔ تمہیں کیا لگتا ہے، اس کے بعد کیا ہوگا؟ فٹبال؟ پہلا نشانہ کون بنے گا؟ یہ ہمارے لیڈروں کے بارے میں کیا کہتا ہے؟

اگر زمین پر ہمارے پاس ہتھیار نہ ہوتے، تو کیا تمہیں لگتا ہے کہ ایسا ہوتا؟ اسی لیے میں کہتا ہوں: سب کو سفید جھنڈا ④① | لہانا چاہیے۔ عام شہریوں پر گولی نہیں چلتی۔ اس طرح ہتھیاروں کو بے کار کیا جا سکتا ہے۔ اور پھر انہیں ختم کیا جا سکتا ہے۔

اگر ہم مر گئے تو انتقام کس کام آئے گا؟ ہمارے پاس بڑے کام ہیں، اور ان کے لیے ہمیں زندہ رہنا ہے۔ ہم سب کو وہ دن ④② | دیکھنا چاہیے جب زمین پر ہتھیار نہ ہوں۔ ہم سب کو وہ دن دیکھنا چاہیے جب ہم نے زمین کے ہر کونے میں درخت لگا دیے ہوں۔ ہم سب کو وہ دن دیکھنا چاہیے جب زمین پر کوئی سرحد نہ ہو۔ ہم سب کو وہ دن دیکھنا چاہیے جب ندیوں میں پلاسٹک نہ ہو اور سڑکوں پر گندگی نہ ہو۔ یہ ایک ایسا مقصد ہے جس کے لیے جینا قابلِ قدر ہے۔ انتقام نہیں۔

اور ایک بار پھر: اگر ہماری زندگی ہمارے لیڈروں کے لیے کچھ قدر رکھتی ہوتی، تو ہم دھوکے باز صدر کی غلطی ④③ | کو اب تک درست کر چکے ہوتے۔ مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ مجھے امید ہے کہ اب تم سمجھ گئے ہو گے۔

ایک خیال مجھے پریشان کرتا ہے: ہم نے پیسے کے لیے زمین کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے۔ ہم نے پیسہ چھاپا اور ④④ | اس کے بدلے جنگل کاٹ ڈالے۔ پھر ہم نے اور پیسہ چھاپا اور سمندر سے تیل نکال لیا۔ اور اس عمل میں لاکھوں مچھلیاں مار ڈالیں۔ کیونکہ سمندر ان کا گھر ہے، اور جب پانی تیل سے بھر جاتا ہے، تو وہ سانس نہیں لے پاتیں اور مر جاتی ہیں۔ غور سے دیکھو تو پتہ چلتا ہے: یہ پیسہ سونے سے بھی نہیں جڑا تھا۔ یہ محض رنگین کاغذ تھا۔

ہم نے سارے سمندر، ساری زمین تباہ کر ڈالی – ایسے پیسے کے لیے جو حقیقی پیسہ بھی نہیں تھا۔ اور اب ہم ایک ④⑤ | حقیقی پیسہ بنانا چاہتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ بس سب ٹھیک ہو جائے گا؟

کیا تمہیں پتہ تھا کہ دھوکے باز صدر کے سونے کے تعلق کو ختم کرنے کے بعد، تمام ڈکشنریوں میں پیسے کی تعریف ④⑥ | بدل دی گئی تھی؟ تمام ڈکشنریوں کو ایڈجسٹ کرنا پڑا۔ وہ صدر اب تک کا سب سے بڑا دھوکے باز صدر تھا۔ اور اس کے

بعد آنے والے سب نے یہی کام جاری رکھا۔ صرف یہی دھوکہ ہر روز ہزاروں کو مار رہا ہے، خاص طور پر غریب ممالک! اے بچوں کو۔ مگر وہ ڈکٹیٹر نہیں ہیں۔ روس کو ڈکٹیٹر کہا جاتا ہے

کیا یہ دھوکہ ہم سب زمین کے انسانوں کے لیے قابلِ قدر تھا؟ پھر آؤ اسے روکیں۔ (46)

!اور حل تم ہو (47)

اکادمی میں آؤ اور سیکھو کہ ان پیچیدگیوں کے سامنے تم بہترین کیا کر سکتے ہو۔ ہم بینکر نہیں ہیں۔ بس یہ یاد رکھو: (48)

اس کی فیس صرف ایک علامتی یورو ہوگی۔

پیسہ اور سونے سے اس کا بندھن → انسانیت کی تاریخ کا سب سے بڑا دھوکہ | نسل پرستی اور غلامی... سب سے بڑا جرم | | ✖
بہتیار... سب سے بڑا جھوٹ | ہار ماننا اور خوف... سب سے بڑی حماقت | نظر چرانا... سب سے بڑی شرم | جب گھر گرتا ہے، تو
اپنے بارے میں سوچنے سے بہتر ہے اپنے خاندان کے بارے میں سوچنا۔ | بھول پن... جانوروں اور انسانوں دونوں میں سزا پاتی ہے
!| ہمارے لیے صرف یہی ایک زمین ہے اور پیسہ اسے نہیں خرید سکتا... → تمہیں آگاہ کیا گیا ہے

پڑھنا تھکا سکتا ہے۔ میں جانتا ہوں... → لیکن تمہارے خیال میں، ہم میں سے اتنی کم تعداد ہمیشہ اکثریت پر کیوں حاوی رہتی | ✖
ہے؟ جو پڑھتا ہے، جو نہیں پڑھتا اس سے زیادہ جانتا ہے۔ جنگ میں ہمیشہ کسانوں کے بچے ہی پہلے کیوں مرتے ہیں؟ کیونکہ وہ
نہیں پڑھتے اور قوانین میں موجود خامیوں کو نہیں جانتے — جبکہ دوسرے انہیں بخوبی جانتے ہیں۔



اب ہم رسمی طور پر اختتام پر پہنچ چکے ہیں۔ |

4

✕ اگر آپ کو اب خوف محسوس ہو رہا ہے، تو صرف اپنے آپ سے ایک سوال پوچھیں: آپ کا دل حقیقتاً کس کا ہے؟ کیا | یہ ہم میں سے ان چند لوگوں کا ہے جو اس وقت تک اسی طرح چلتے رہنا چاہتے ہیں جب تک آخری درخت کاٹ نہ دیا جائے اور تیل کی آخری قطرہ نکال نہ لی جائے؟ اگر ہاں، تو آپ کو اپنا جواب مل گیا۔

✕ دنیا کا سب سے پہلا اکادمی افلاطون نے قائم کیا تھا۔ اگر وہ آج زندہ ہوتے تو یقیناً انہیں ان کی "غار کی تمثیل" کے | لیے نوبل انعام ملا ہوتا۔ اس میں کہا گیا ہے: جب آپ پہلی بار کسی چیز کو دیکھتے ہیں، تو آپ صرف اس کا سایہ پہچانتے ہیں۔ جب آپ چیز کے پیچھے دیکھتے ہیں، تب آپ سمجھتے ہیں کہ یہ واقعی کیا ہے۔

✕ اگر یہ موضوع کوئی چیز ہوتی، تو میں پہلے ہی اس کے سامنے، بائیں اور دائیں جانب بیان کر چکا ہوتا۔ اب صرف | پچھلا حصہ باقی ہے — تب آپ کے پاس وہ تمام معلومات ہوں گی کہ آپ چیز کو صرف اس کے سایے کی بجائے واضح طور پر دیکھ سکیں۔

↓

ہمارا پہلا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے۔ اب اگلا قدم کیا ہوگا؟ ہم کہاں سے آغاز کریں؟ اس بات کو قبول کرنا اور سمجھنا ① | نہایت اہم ہے کہ ہم نو ارب انسان ہیں اور ہم ایک ایسا عمل شروع کرنے جا رہے ہیں جو اس زمین کو مکمل طور پر تبدیل کر دے گا۔ اگر ہم کامیاب ہوئے — اور ہم ضرور کامیاب ہوں گے — تو یہ (ہم عوام کے لیے) حقیقی آزادی ہوگی۔ ہمیشہ کے لیے۔

اس زمین پر پھر کبھی ہتھیار نہیں ہوں گے۔ | اس زمین کے ہر کونے میں ایک درخت سر اٹھائے گا۔ | اس زمین | پر پھر کبھی کوئی کوڑا کرکٹ نہیں ہوگا۔ نہ پلاسٹک، نہ کچھ اور۔ | یہ زمین اپنی تخلیق کے پہلے دن کی طرح صاف ستھری ہو جائے گی۔ اور یہی ہماری منزل ہے۔ | اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں: یہ ممکن ہے۔ ہم نے ہر پہلو سے حساب لگا لیا ہے، اور ہاں، یہ بالکل ممکن ہے۔

آپ سب ایک بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں: | ⇨ ہم چیونٹیوں کی مانند ہیں۔ بے بس، بے سچ ہے۔ مگر اکٹھے ہو کر ② | ہم کسی بھی ہاتھی کو غائب کر سکتے ہیں۔ ہمیں بس آغاز کرنا ہے۔ | ⇨ چیونٹیاں جب کسی کام کا بیڑا اٹھا لیتی ہیں، تو اسے پایہ تکمیل تک پہنچانے بغیر نہیں رکتیں۔

پہلا مرحلہ: ایک سفید جھنڈا لہرائیں۔ میں ابھی مرنا نہیں چاہتا۔ امید ہے آپ بھی نہیں چاہتے۔ اور اگر آپ کی ذہنی | ✖ صلاحیتیں درست ہیں، تو آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ ہمیں یہ کیوں کرنا چاہیے، بے نا؟ تو بہتر یہی ہے کہ ابھی، فوراً کر ڈالیں۔ آپ کو جلد ہی اس کی وجہ سمجھ آ جائے گی۔

دوسرا مرحلہ: اکادمی کے رکن بنیں۔ چیونٹیوں کو دیکھ کر یقین نہیں آتا کہ ان کا بھی کوئی گھر ہوتا ہے۔ مگر حقیقت | ✖ یہ ہے کہ ان سب کا ایک گھر ہوتا ہے۔ وہیں وہ معلومات کا تبادلہ کرتی ہیں اور پھر اپنے راستے پر نکل پڑتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ لاکھوں برسوں سے اس زمین پر موجود ہیں، چاہے کوئی بھی آفت آجائے۔ انہوں نے ڈائنوساروں کے دور کو بھی دیکھا ہے۔ | ⇨ ہمیں بھی معلومات کا تبادلہ کرنا ہے، اور اکادمی ہمارا گھر ہے، ہماری نقطہ آغاز ہے۔ | ⇨ جو لوگ اپنی رکنیت دس سال کے لیے ادا کر سکتے ہیں، وہ ضرور کریں۔ البتہ یہ کوئی لازمی شرط نہیں ہے۔ رقم کا استعمال آخرکار درخت لگانے میں ہی ہونا ہے۔ اگر آج درخت لگانے جا سکتے ہیں، تو پھر دس سال انتظار کیوں کریں؟

تیسرا مرحلہ: کتاب خریدیں۔ تاکہ پانچ سال بعد میں بھی اپنی ماں کے لیے کوئی تحفہ لے جا سکوں۔ 2024 میں مجھے | ✖ اپنا منصوبہ ترک کرنے کے عوض ایک ارب ڈالر پیش کیے گئے تھے۔ میں نے انکار کر دیا۔ | ⇨ اس کے بعد مجھے اتنی زیادہ رقم کی پیشکش ہوئی کہ تب سے میں اپنے تہ خانے سے باہر نکلنے سے بھی خوف زدہ ہوں۔ اس زمین پر جسے خریدا نہ جا سکے، اسے جلد ہی ختم کر دیا جاتا ہے۔ آج جیسا موقع ستر (70) ملین سال میں ایک بار آتا ہے۔ | ⇨ میرا ایمان ہے کہ اگر میں نے اچھا کام کیا ہے، تو لوگ کتاب بھی خریدیں گے۔ جو اسے نہیں خریدتا، اس کا مطلب ہے کہ وہ میری محنت سے مطمئن نہیں — حالانکہ میں نے اپنی ہر شے اس قابل لوگوں کی ایک ٹیم بنانے میں صرف کر دی۔ | ⇨ ایسی صورت میں، میں اس شخص کے لیے بھی یہی چاہوں گا کہ ساری دنیا اس کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرے جیسا وہ میرے ساتھ کرتا ہے، ویسی ہی محبت یا ویسا ہی فیصلہ۔

چوتھا مرحلہ: چندہ دیں۔ رکبے | ⇨ بات رقم کی نہیں ہے۔ میں نے اسے "سفید چندہ" کا نام دیا ہے۔ ہم نے اس پر کچھ | ✖ لکھا ہے؛ آپ عنقریب پڑھ اور سمجھ لیں گے۔ محض ایک پیسہ بھی کافی ہوگا۔ لیکن ہر ایک کو چندہ ضرور دینا چاہیے۔ براہ کرم رقم کی منتقلی کے وقت موضوع (سبجیکٹ) میں ایک فون نمبر یا ای میل ایڈریس ضرور شامل کریں۔ ہر بات کا وقت پر بتا دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ حرکت، یہ اشارہ، پوری کائنات اور خود اس زمین کے لیے کتنا معنی رکھتا ہے۔

پانچواں مرحلہ: جن کے پاس پیسہ، جائیداد، سونا یا دیگر قسم کی سرمایہ کاری ہے، انہیں اکادمی کے کسی ایک کورس | ✖ میں ضرور شریک ہونا چاہیے۔ | ⇨ یہ بھی مکمل طور پر رضاکارانہ ہے۔ صرف پہلا کورس لازمی ہے، باقی تمام اختیاری۔ تاہم، ہم سب کو وہ بڑا پیکیج لینے کی تجویز دیتے ہیں جس میں تمام کورسز شامل ہیں، ساتھ ہی تین ماہ کی رہنمائی بھی۔

جب تک پوری پلیٹ فارم تعمیر کے مراحل میں ہے، جو لوگ اب اندراج کریں گے، ان کی رہنمائی کا دورانیہ ممکنہ | ⇨ طور پر بارہ ماہ تک بڑھا دیا جائے گا۔ لیکن جب یہ پلیٹ فارم عالمی سطح پر قائم ہو جائے گا، تو رہنمائی کا وقت گھٹا کر تین ماہ کر دیا جائے گا۔ ہم نے پہلے ہی اس پر غور کر لیا ہے، اور یہی معقول ہے۔ | ⇨ نو ارب انسانوں کی رہنمائی آخر کیسے کی جا سکتی ہے؟

یہاں "ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کی مدد کرتا ہے" کا اصول اپنایا گیا ہے۔ پہلے آنے والے پلیٹ فارم کی تعمیر اور جانچ میں | ⇨ ہماری مدد کریں گے، اور اس عمل میں وہ سیکھیں گے بھی۔ اور اس کے بدلے میں، ہم انہیں بارہ ماہ تک رہنمائی فراہم کریں گے۔ ہمیں یہ خیال منصفانہ لگا۔

میں یہ پیشکش، تمام کورسز کے ساتھ، ہر ایک کے لیے تجویز کرتا ہوں۔ البتہ، یہ صرف انٹرپرائیوزز (کاروباری | ⇨ افراد) کے لیے لازمی ہوگی۔ جی ہاں، ہمیں روزگار بچانے ہیں، اور یہاں معاملہ محض معاشی بحران کا نہیں، بلکہ اس کی گہری جڑوں کا ہے۔ | ⇨ میں، بطور مصنف، یہ کہتا ہوں: عنقریب پیسہ ویسے بھی بے وقعت ہو جائے گا۔ جو اس کورس پیکیج کا خرچ اٹھا سکتا ہے، اسے لے لینا چاہیے۔ اور اس طرح مزید درخت لگائے جائیں گے۔

✖ چھٹا مرحلہ: اگر ہر ایک کو یہ پیغام مل جائے تو؟ جب ایسا ہوگا، تب ہم خود دیکھ لیں گے۔ ہر شخص کو چاہیے کہ یہ | ✖ پیغام اپنے جاننے والے ہر انسان تک پہنچائے۔ جس طریقے سے بھی وہ سب تک پہنچ سکتا ہے۔ اور جس رفتار سے چاہے۔ ہر کسی کے پاس سینکڑوں ای میل پتے ہوتے ہیں۔ ان میں سے اکثر سے تو ہم واقف بھی نہیں ہوتے۔ بالکل۔

بس سب کو بھیج دیجیے... ہمیں روزانہ تشہیری ای میلز موصول ہوتی ہیں۔ اس بار انہیں ہمارا پیغام واپس ملے گا۔ اور | ✖ جو لوگ پہلے سے ہی ای میل مارکیٹنگ میں مصروف ہیں، میں ان سے گزارش کرتا ہوں کہ اس پیغام کے لیے ایک دن وقف کر دیں۔ زمین ہم سب کی شکرگزار ہوگی۔ اپنے لہرائے ہوئے جھنڈوں کی تصویریں لیں اور انہیں سوشل پلیٹ فارمز پر شیئر کریں۔

ایک وضاحت: بہت سے پلیٹ فارمز اس پیغام کو بلاک کر دیں گے۔ اور ... میں یہاں نام لینا نہیں چاہتا... ان بڑی | ✖ کارپوریشنز سے یہ توقع نہ رکھیں کہ وہ اس پیغام کو پھیلائیں گی۔ وہ ایسا نہیں کریں گی۔ وہ کس کی ملکیت ہیں؟ آپ انٹرنیٹ پر دیکھ سکتے ہیں، سب کچھ عوامی ہے۔ ان کے مالکان ہمیں زیادہ پسند نہیں کرتے، کیونکہ انہوں نے ہمیں روکنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔

ساتواں مرحلہ: ہم نے جو کچھ زیر بحث لایا، وہ سب کرنے کے بعد، پھر ایک نظر اس طرف ڈالیں جہاں ہمارے رہنما | ✖ رہتے ہیں۔ کیا آپ کے خیال میں وہ سفید جھنڈا لہرائیں گے؟ کچھ کہتے ہیں ہاں؛ کچھ کہتے ہیں پرگز نہیں۔ ان کا رد عمل دیکھنا دلچسپ ہوگا۔ ان میں سے کون پہلا اشارہ دے گا کہ وہ اپنے ہتھیار فوری طور پر ختم کرنے کے لیے تیار ہے؟ روایتی مشتبہ افراد کے نام یہ ہیں:

وائٹ ہاؤس (امریکہ)، ژونگنانہائی (چین)، کریملن (روس)، 7، لوک کلین مارگ / راشٹری بھون (ہندوستان)، وفاقی | ✖ چانسلری / بیلووی محل (جرمنی)، کانٹی (جاپان)، ڈاؤننگ اسٹریٹ نمبر 10 / بکنگھم محل (برطانیہ)، ایلوسی محل (فرانس)، ریاض میں شاہی عدالت (سعودی عرب)، یونین بلڈنگز (جنوبی افریقہ)، پلاسیو دو پلانالتو / پلاسیو دا الوردادا (برازیل)، انقرہ میں صدارتی کمپلیکس (ترکی)، اپوسٹولک محل (ویتیکن)، پلے ڈی لونیتے (کیمرون)۔

میں یہ بھی بتانا چاہوں گا کہ روس پہلے ہی دو مرتبہ ہتھیار ختم کرنے کی پیشکش کر چکا ہے۔ پہلی جنگ سے پہلے | ✖ اور دوسری جنگ سے پہلے۔ یہ بھی کہنا ضروری ہے کہ چین اب تک اربوں درخت لگا چکا ہے۔ لہذا، کچھ لوگ عمل کر بھی رہے ہیں۔ چاہے ٹیلی ویژن اس کا ذکر کبھی نہ کرے، وہ کر رہے ہیں۔

جب سب کچھ ہو جائے، تو میں چاہتا ہوں کہ ہم سب سے خوبصورت کرسمس اور بہترین سال نو کا جشن منائیں۔ اگر ہر | ✖ کوئی یہ پیغام آگے پہنچا دے اور ہر شخص اپنے گھر کے سامنے محض کچھ سفید لٹکا دے، تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں: تین دن کے اندر اندر پوری زمین سفید ہو جائے گی۔ ہم سب سے خوبصورت کرسمس منائیں گے۔ میں جینا چاہتا ہوں، میں صاف ہوا میں سانس لینا چاہتا ہوں، میں جشن منانا چاہتا ہوں اور اپنی مقررہ وقت پر ہی مرنا چاہتا ہوں۔ ہمیں ہتھیاروں کو کیوں برداشت کرنا چاہیے؟

آئیے، وقت کے سب سے عظیم، سب سے بڑے کرسمس اور نیا سال کا جشن منائیں۔ یہ وہ لمحہ ہے جب میری ماں | ✖ جس کا ترجمہ ہے "ہوشنا"۔ ہماری مائیں: اور اگر "Hôšî'â-nā" خوشی سے اچھلتی ہے اور کہتی ہے "הוֹשִׁיעָה נָא" ??? سچ مچ ایسا ہو گیا تو

میں تمام ہسپتالوں سے گزارش کرتا ہوں کہ تیار رہیں۔ کچھ لوگ خوشی کے مارے قلبی امراض کا شکار ہو سکتے ہیں۔ * | ✖ جب ناممکن ممکن ہوتا ہے، تو عام طور پر معاملہ ایسا ہی ہوتا ہے۔

ج ا ب ر ی ل ⑤ |

ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | ✖ اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | ✖ بلکہ صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی ہوگی۔ | ✖ تم میری بات سمجھ رہے ہو۔



پڑھنا ایک لازم برائی ہے، میں جانتا ہوں۔۔۔ ذرا سوچو: زیادہ دن پہلے کی بات نہیں، نوجوان لڑکیوں کو پڑھنا سیکھنے سے روکا | ✕ جاتا تھا – جبکہ لڑکوں کو اجازت تھی۔ مگر کیوں۔۔۔؟ آج، سب کو اجازت ہے۔ میں یہ کیوں کہہ رہا ہوں؟ ➔ جو ہوشیار ہے، وہ پہچانتا ہے کہ آیا پڑھنے کا وقت آگیا ہے۔۔۔ یا پھر یہ کہ آیا وقت ضائع کرتے رہنا چاہیے، دن بہ دن، اس خاموش امید پر کہ ایک سال بعد بھی سب کچھ آج کی طرح ہی رہے گا۔



✕ [کہیں سے بھی شروع کریں۔] مدر ٹریسا | ✕

4

- ✕ اکیڈمی میں رجسٹریشن صرف ایک علامتی عمل سے زیادہ ہے۔ یہ پہلا قدم ہے۔
- ✕ GA ⇒ اکیڈمی میں رجسٹریشن کی لاگت 1 یورو ہے اور یہ سب کے لیے، یہاں تک کہ ہمارے لیے بھی لازمی ہے۔
- BRIELS
- ✕ سب سے لمبا سفر ایک قدم سے شروع ہوا۔ ⇒ کنفیوشس

↓

جو گیرارڈ – جو کچھ بھی بیچ سکنے والے شخص کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں۔ وہ 1928 میں ایک غریب خاندان ① میں پیدا ہوئے۔ محض نو سال کی عمر میں ہی انہوں نے کام کرنا شروع کر دیا تھا، اور پینتیس برس کی عمر تک وہ دیوالیہ ہو چکے تھے۔ ان کے پاس کچھ نہیں بچا تھا۔ پھر انہیں کار سیلزمین کے طور پر ایک موقع ملا، اور وہ تاریخ کے واحد ایسے شخص بن گئے جنہوں نے تیرہ ہزار سے زیادہ کاریں فروخت کیں۔ آج وہ دنیا کے ریکارڈ میں ہر شے بیچنے والے شخص کے طور پر درج ہیں۔

ایک عام آدمی، جس کے پاس خود کچھ نہ تھا، اچانک اتنا کامیاب کیسے ہو گیا؟ وجہ بہت آسان تھی: دوسروں کے لیے ② احترام۔ میں واضح کرتا ہوں: عام طور پر کہا جاتا ہے کہ ہم سب انسان برابر ہیں۔ لیکن جب انہوں نے غور سے دیکھا تو پتا چلا کہ درحقیقت ہم سب ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ ہر انسان کے اندر کوئی نہ کوئی ایسی خوبی ضرور ہے جو اسے اس دنیا میں منفرد بناتی ہے۔ اور یہ بات ہم میں سے ہر ایک پر صادق آتی ہے۔ ہر بار جب ان کے سامنے کوئی گاہک ہوتا، وہ اس کے ساتھ ایسا سلوک کرتے جیسے وہ ساری دنیا میں واحد اہم شخص ہو۔ یہی ان کی کامیابی کی کنجی تھی۔

ہم جو گیرارڈ نہیں ہیں، اور نہ ہی ہماری گاڑیاں بیچنے کی بات ہے۔ ہمارے پاس جو چیز ہے وہ ہے علم، اور یہ سمجھ ③ کہ ہر انسان لاثانی ہے۔ اور اگر ہم اپنی ان تمام انفرادیتوں کو یکجا کر سکیں، تو ہم بہت بڑے کام کر سکتے ہیں۔ اس کے سامنے تو ہر مصر جیسا عظیم الشان کام بھی بچوں کا کھیل نظر آئے گا۔ اور ایسا کرنے کا مقام ہے: اکیڈمی۔

براہ کرم، میری ایک بات پر غور کیجیے۔ ذرا تصور کیجیے کہ دنیا کا ہر انسان اکیڈمی کا رکن بن جاتا ہے۔ ہم اکیڈمی کے ذریعے وہ سب علم بانٹتے ہیں جو ہم سب کے پاس ہے۔ اب آپ ہی بتائیے: کیا آپ کے خیال میں وہ شخص، جو اکیڈمی سے باہر رہ جائے گا، بہتر ہو گا؟ یا وہ شخص، جو اکیڈمی کا حصہ بنے گا؟

میری دلی خواہش ہے کہ زمین پر بسنے والا ہر انسان، خواہ وہ کسی بھی کونے میں ہو، اکیڈمی میں شامل ہو۔ وجہ ⑤ انتہائی سادہ ہے: علم ہی وہ واحد سرمایہ ہے جسے آپ کسی بھی دوسری چیز میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ آپ پیسے سے علم نہیں خرید سکتے، لیکن علم سے آپ بے انتہا پیسہ کما سکتے ہیں۔ میں اسے ایک اور زاویے سے سمجھاتا ہوں۔

اگر کسی کو گاڑی ٹھیک کرنے کا علم ہو، تو وہ اپنی گاڑی خود درست کر سکتا ہے۔ اگر کسی کو ہوائی جہاز اڑانے کا ⑥ فن آتا ہو، تو وہ جہاز اڑا سکتا ہے۔ علم، درحقیقت، زمین پر موجود ہر چیز کی بنیاد ہے۔ صحت کے بعد، علم ہی زندگی کی سب سے اہم دولت ہے۔ ایک اور مثال دیکھیے۔

آپ کی جیب میں یا پرس میں موجود رقم آخر آتی کہاں سے ہے؟ وہ رقم جس سے آپ نے اپنی گاڑی خریدی، اپنا گھر ⑦ بنوایا، وہ کہاں سے آئی؟ یہ پیسہ آخر پیدا ہوتا کہاں ہے؟ کیا آپ ایک معصوم بچے کو یہ سمجھا سکتے ہیں کہ یہ رقم، بننے کے بعد، آخر آپ تک پہنچی کیسے؟ آپ کے پاس جو رقم ہے، وہ سیاست دانوں کے پاس موجود رقم سے مختلف کیوں ہے؟ ہر چیز کی قیمت ہمیشہ ایک جیسی کیوں نہیں رہتی؟ چیزیں ہمیشہ مہنگی کیوں ہوتی جاتی ہیں، اور کبھی سستی ہو کر مفت کیوں نہیں ہو جاتی؟

اب ذرا یہ سوچیے: وہ طاقتیں جن کے ہاتھ میں یہ پیسہ بنانے کا اختیار ہے، اب اس پیسے کو بدلنے کا فیصلہ کر چکی ⑧ ہیں۔ کیا آپ کے خیال میں یہ فیصلہ محض تقن طبع کے لیے ہے؟ کیا یہ اس لیے ہے کہ انہیں لگتا ہے کہ تبدیلی کا وقت آ گیا ہے؟ یا محض اس لیے کہ انہیں بوریت ہو رہی تھی؟

یہ پیسہ دنیا کے مرکزی بینکوں سے آتا ہے۔ اور ان مرکزی بینکوں کے بھی اوپر ہیں: عالمی بینک اور بین الاقوامی ⑨ مالیاتی فنڈ۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ دو ادارے دنیا کے تمام صدور سے بھی زیادہ طاقتور ہیں؟ بلکہ، دنیا کے تمام صدور اگر مل بھی جائیں تب بھی یہ ادارے ان سے زیادہ باختیار ہیں۔ کیا آپ کو یہ علم تھا؟

برائے مہربانی، اس اہم جملے کو ہمیشہ یاد رکھیے: "پیسہ ہر چیز سے جڑا ہوا ہے۔ درحقیقت، دنیا میں جتنی بھی ⑩ چیزیں تیار ہوتی ہیں، کھانی جاتی ہیں یا کی جاتی ہیں، ان سب کا تعلق پیسے سے ہے۔"

آپ نے کل جو کچھ کھایا، وہ پیسے سے ہی خریدا گیا تھا، ہے نا؟ آپ نے ابھی جو کپڑے پہن رکھے ہیں، وہ بھی پیسے ⑪ ہی سے خریدے گئے تھے۔ یہ معاملہ صرف آپ تک محدود نہیں، ہم سب اسی نظام کا حصہ ہیں۔

اب ذرا یہ تصور کیجیے: اس پیسے کی پیداوار کے نظام میں ایک بنیادی خرابی رہ گئی تھی۔ 1993 میں پہلی بار اس ⑫ خرابی کو درست کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور تیس سالہ طویل تیاری کے بعد، اب اس عمل کا اختتام قریب ہے۔

مرکزی بینک ہی وہ ادارے ہیں جو پیسہ چھاپتے ہیں۔ ہم صرف استعمال کرنے والے ہیں۔ پیسے کے متعلق جاننے کے ⑬ لائق کل معلومات کا شاید ایک فیصد ہی ہم جانتے ہیں، باقی سب علم ان کے پاس ہے۔ اور وہ، یعنی مرکزی بینک، ہم سے قطعاً مختلف سوچ رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر

فرض کیجیے آپ کی ایک پرانی گاڑی ہے جو خراب ہو چکی ہے، اور آپ ایک نئی گاڑی خرید لیتے ہیں۔ آپ پرانی ⑭ گاڑی کا کیا کریں گے؟ کیا آپ مسلسل اسے ٹھیک کراتے رہیں گے اور اسی سے سفر کرتے رہیں گے، جبکہ نئی گاڑی کو اگلے کئی سالوں تک گاراژ میں پڑا رہنے دیں گے؟ پھر آپ نے نئی گاڑی خریدی ہی کیوں تھی؟ بالکل اسی طرح، دنیا کے تمام مرکزی بینک پرانے پیسے کی طرف مڑ کر بھی نہیں دیکھیں گے۔ وہ جہاں ہے، وہیں پڑا رہے گا۔ اگر آپ کے پرس میں ہے، تو وہیں رہے گا۔ اگر بینک اکاؤنٹ میں ہے، تو وہیں رہے گا۔ اور ہر نئی خریداری نئے پیسے سے ہی ہوگی۔ مجھے امید ہے بات واضح ہو گئی۔

مرکزی بینکوں میں ہزاروں افراد کام کرتے ہیں۔ ان کا واحد کام یومیہ بنیادوں پر پیسہ بنانا ہے۔ ایک ڈاکٹر مریضوں کا ⑮ علاج کرتا ہے۔ ایک پائلٹ جہاز اڑاتا ہے۔ اور مرکزی بینک میں لوگ دن رات صرف اور صرف پیسہ بناتے ہیں۔ آپ کے پاس زیادہ رقم ہو یا کم، ان کا نظام آپ سے جڑا ہوا ہے۔

ہم صرف صارف ہیں۔ مرکزی بینکوں کی نظر میں ہم اپنی مصنوع (یعنی پیسہ) کے استعمال کنندہ ہیں۔ جیسے آپ کوکا 16| کولا پیتے ہیں تو آپ اس کے صارف ہیں، بنانے والے نہیں۔ کوکا کولا کا نسخہ آج تک راز ہے۔ آپ جتنا مرضی پی لیں، آپ یہ نہیں جان سکتے کہ اس میں کیا ہے، کیسے بنتی ہے۔ پیسہ بھی بالکل ایسا ہی ہے۔ ہم صارف، اور وہ خالق۔

مرکزی بینکوں میں ہماری دنیا کے چند انتہائی ذہین اور ہوشیار افراد کام کرتے ہیں۔ وہ پیسے کی اس تبدیلی کو اس 17| طرح لاگو کر رہے ہیں کہ یہ ایک قدرتی عمل لگے۔ سب جانتے ہیں کہ کچھ ہو رہا ہے، مگر احتجاج کا موقع نہیں ملتا۔ سوال یہ ہے کہ یہ پوشیدہ طریقہ کار کیوں اپنایا جا رہا ہے؟

ایسی عظیم تبدیلی کو عملی جامہ پہنانے میں عموماً تیس سال لگتے ہیں۔ اگر برملا اعلان کر دیا جائے کہ نیا پیسہ آرہا 18| ہے، تو لوگ بے چین ہو جائیں گے، سوال اٹھائیں گے—اور یہ صورتحال انہیں قبول نہیں۔ پچھلے نظام مالیات کی تبدیلیوں کے تجربے سے لوگ جانتے ہیں کہ عوام کا سونا ضبط کیا جا سکتا ہے۔ لوگ اپنا سونا چھپانے لگیں گے، یا مزاحمت پر اتر آئیں گے۔ یہ صورتحال انہیں گوارا نہیں۔ اسی لیے یہ سب کچھ خاموشی، احتیاط اور چالاکی سے کیا جا رہا ہے۔

مگر وہ اسے مکمل طور پر پوشیدہ بھی نہیں رکھ سکتے۔ کچھ حد تک شفافیت ان پر لازم ہے۔ اس لیے وہ بات کرتے 19| ہیں، لیکم معمول کی زبان میں۔ وہ لکھتے ہیں، مگر کوڈ شدہ انداز میں۔ عام آدمی سنتا تو سب کچھ ہے، سمجھتا کچھ نہیں۔ ان کا سب سے بڑا دھچکا یہ ہے کہ ہم نے اب ان کوڈز کو توڑنا سیکھ لیا ہے۔ اب میرا آپ سے سوال ہے

کیا آپ جاننا چاہیں گے کہ انہوں نے پوری انسانیت کے لیے کیا منصوبہ بنایا ہوا ہے؟ 20|

آپ کے ملک کا کرنسی نوٹ تبدیل ہونے والا ہے۔ قطع نظر اس کے کہ آپ کس ملک میں رہتے ہیں، یہ تبدیلی آکر رہے 20| گی۔ اگر آپ افریقہ جیسے کسی غریب ملک میں ہیں، تو آپ کو خصوصی تیاری کی ضرورت ہے۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں اکیڈمی آپ کی مدد کر سکتی ہے۔

آپ اس تبدیلی کو روک نہیں سکتے۔ اس کی دو وجوہات ہیں: اول، آپ مرکزی بینک نہیں ہیں—یعنی آپ وہ نہیں جو پیسہ 21| بناتے ہیں (جیسا کہ کوکا کولا والی مثال میں سمجھایا)۔ دوم، 1971 میں کی گئی ایک تاریخی غلطی کو درست کرنا ضروری ہے۔

سے ہی ہمارے مالیاتی نظام میں ایک بنیادی خرابی موجود ہے، اب اسے درست کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ کیا آپ 1971 22| ایک ایسے جہاز میں سفر کرنا پسند کریں گے جو اندر سے خراب ہو؟ اسی لیے کرنسی کے اس نظام کی مرمت فوری ضروری ہے، اور یہی ہو رہا ہے۔ آپ اس عمل کو روک نہیں سکتے۔ البتہ، آپ خود کو تیار کر سکتے ہیں—اور اسی کے لیے اکیڈمی موجود ہے۔

کیا آپ یہ جاننے کے خواہش مند ہیں کہ یہ سارا عمل کس طرح رونما ہو گا؟ کون سی چیزیں آہستہ آہستہ بدلتی جائیں گی؟ 23|

ایک آخری مثال پیش کرتا ہوں۔ ہم جو کچھ پہنتے ہیں، کھاتے ہیں، استعمال کرتے ہیں، وہ سب تجارت پیشہ لوگ درآمد 23| کر کے لاتے ہیں، بے نا؟ وہ بیرون ملک سے بڑے پیمانے پر سامان خریدتے ہیں اور ہمیں فروخت کرتے ہیں۔ وہ امیر ہیں اور ان کے پاس بڑی مقدار میں سونا ہوتا ہے۔ اگر اچانک یہ سب تاجر اپنا سارا سونا کھو بیٹھیں، تو کیا ہوگا؟ ذرا سوچیے! کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ پہلے کی طرح خوش اور پرجوش رہیں گے؟ کیا وہ پہلے جیسی لگن سے کام جاری رکھ سکیں گے؟

شاید اب آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ ہم دولت مند تاجروں اور سرمایہ کاروں کی رہنمائی الگ سے کیوں کرتے ہیں۔ اگر 24| وہ اس تبدیلی کو بہت پہلے سمجھ جائیں، تو وہ اپنا کچھ سرمایہ بچا سکتے ہیں۔ اس کے عوض، وہ اپنا کاروبار جاری رکھیں گے، ہمارے لیے سامان درآمد کریں گے، اور ہم ان سے خریدتے رہیں گے۔ لیکن اگر یہ سپلائی چین رک جاتی ہے، تو پوری دنیا کی معیشت بیٹھ جائے گی۔ اور اس بحران کی ہمیں ہرگز ضرورت نہیں، کیونکہ اس وقت ہمارا مقصد اربوں درخت لگانا ہے، نہ کہ نئے مالی مسائل میں الجھنا۔

اب میرا سوال دوبارہ: کیا آپ یہ جاننا چاہیں گے کہ آنے والے وقت میں کیا کچھ بدلے گا، اور آپ اس کے لیے کیا تیاری 25| کر سکتے ہیں—چاہے آپ دنیا کے کسی بھی خطے میں ہوں؟ اگر ہاں، تو آپ کو درست معلومات کی ضرورت ہے۔ اور معلومات ہی اصل طاقت ہے۔ ہم تازہ ترین مالیاتی رپورٹس اور مضامین پڑھتے ہیں، انہیں ڈی کوڈ کرتے ہیں، اور آپ کو ان

میں پیش کرتے ہیں۔ اکیڈمی ایک ایسا علم کا مرکز ہے جہاں ہر کوئی آ کر ضروری معلومات حاصل Urdu کا لب لباب آسان کر سکتا ہے، بغیر کسی کوچ یا مشیر کے۔

اکیڈمی کے کارناموں پر تو میں ایک ضخیم کتاب لکھ سکتا ہوں۔ لیکن میں یہاں اختصار سے کام لوں گا۔ اگر آپ کے 26 | پاس پہلے ہی قابل ذکر رقم، جائیدادیں، سونا یا کرپٹو کرنسی ہے، تو آپ کو اپنے اثاثوں کے لحاظ سے ایک خصوصی کورس میں شرکت کرنی چاہیے۔ اس کے لیے آپ کو ہماری مختلف کلاسز میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔

اگر آپ ایک تاجر ہیں، تو آپ کو "انٹرپرائیور کلاس" میں داخلہ لینا چاہیے۔ میں ہر اس شخص کو تجویز کروں گا جو اس 27 | کی استطاعت رکھتا ہو کہ وہ ضرور اس کلاس میں شمولیت اختیار کرے۔ کلاس میں شامل ہونے کے بعد، آپ خود ہی سمجھ جائیں گے کہ میں نے یہ تجویز کیوں دی۔

فی الحال، ہمارا مقصد صرف اکیڈمی میں آپ کا داخلہ یقینی بنانا اور آپ کو بنیادی معلومات فراہم کرنا ہے۔ پہلا قدم: 28 | رجسٹریشن کریں۔ دوسرا قدم (اختیاری): اگر آپ مالی تعاون کرنا چاہیں، تو عطیہ دیں۔ تیسرا قدم: اپنے لیے مناسب کلاس منتخب کریں اور اس کے لیے رجسٹر کروائیں۔ بس، اتنا ہی۔

اکیڈمی کو جو بھی مالی تعاون ملتا ہے، وہ درخت لگانے پر خرچ کیا جاتا ہے۔ ہمارا ہدف ہے: ہر سال نو (9) ارب نئے 29 | درخت لگانا، اور یہ سلسلہ تین (30) سال تک جاری رکھنا۔ اگر دنیا کا ہر انسان صرف ایک درخت بھی لگا دے، تو یہ کام محض ایک گھنٹے میں پورا ہو سکتا ہے۔

اس لیے میں ہر اس شخص سے درخواست کرتا ہوں جو ممکنہ طور پر دس (10) سال کی رکنیت کی فیس یک مشت ادا 30 | کر سکتا ہو، کہ وہ ایسا کرے۔ اس سے درخت لگانے کا عمل فوری شروع ہو جائے گا۔ دس سال بعد، جب یہ درخت جنگلات کی شکل اختیار کر چکے ہوں گے، آپ کو اپنے فیصلے پر فخر ہوگا۔ میرے نزدیک تو یہ خیال زبردست ہے۔ اگر آپ بھی ایسا ہی محسوس کرتے ہیں، تو یہ ہماری زمین کے لیے خوش خبری ہوگی۔



GABRIEL

GABRIEL

✕ | حکومت درخت نہیں لگاتی، اور اس کی تنقید بھی انہیں نہیں لگاتی۔ ⇒ کبھی نہ کبھی، ہمیں یہ خود ہی کرنا ہوگا۔ ٹھیک ہے؟



میں سب سے گزارش کرتا/کرتی ہوں ➡ جو اپنا حصہ دس سال (10) پہلے ادا کر سکتے ہیں، | ✗
براہ کرم ایسا کریں۔ اگر ہم ابھی کر سکتے ہیں، تو دس سال بعد کیوں لگائیں؟ کیا یہ سمجھ میں آتا ہے؟

خالص مفروضہ ➡ کیا ہو اگر...؟ | 🇵🇰

محض قیاساً کہیں تو ➡ تصور کرو یہ واقعی ہوتا ہے... | ➡ ہر باتھ میں، ہر کونے پر ایک سفید جھنڈا۔ کیا آپ کو لگتا |
ہے کہ ہمیں ابھی بھی روکا جا سکتا ہے؟ ... کیا آپ اب سمجھتے ہیں کہ یہ کس حد تک بڑھ سکتا ہے؟ گھر چھوڑے بغیر ایک
انقلاب۔ ٹھیک؟

تصور کرو ہر کوئی ابھی یہ کرے... ➡ تو ہم تمام وقت کی بہترین کرسمس منائیں گے۔ ٹھیک؟ کیا آپ اب دیکھ رہے |
ہیں؟ ہمیں اسے حاصل کرنے سے کوئی چیز نہیں روک رہی۔ یہ نہ پیسے کا سوال ہے نہ وقت کا۔ ٹھیک؟

اسے آگے بڑھاؤ۔ جتنے ہو سکے اتنیوں تک۔ ➡ ایسی صورت میں ہمارے پاس کھونے کے لیے آخر ہے ہی کیا؟ اگر |
... یہ واقعی ہو جائے تو ہم کیا محسوس کریں گے، یہ دیکھنے کے لیے مجھے تجسس ہے

کیا آپ ہماری اسے دوسری زبانوں میں ترجمہ کرنے میں مدد کر سکتے ہیں؟ | یہ کامل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ |
... صرف اتنا اچھا کہ پیغام سمجھ آجائے۔ | اور عمل شروع کریں

[کہیں سے شروع کرو۔] مدر ٹریسا

موجودہ صورت حال جذبات سے نہیں بلکہ عقل سے حل ہو سکتی ہے۔ اور عقل صرف انسانوں کے پاس ہے، |
جانوروں کے پاس نہیں۔ اسی لیے ہم انہیں کھاتے ہیں۔

تم اب جو کرو گے، وہ تمام لوگوں کا مستقبل طے کرے گا۔ اگر تم اکادمی میں شامل ہونے کا فیصلہ کرتے ہو، تو باقی |
سب بھی ایسا ہی کریں گے۔ اور جلد ہی زمین کے ہر آزاد کونے میں ایک درخت ہوگا۔

فرض کرو تم ہمارے رہنما ہو۔ تم ہمیں کیا کرنے کو کہو گے؟ ہمارا مستقبل تمہارے ہاتھ میں ہے۔ ہمیں بتاؤ کہ ہمیں کیا |
کرنا چاہیے۔

عمل کرو یا صرف باتیں؟ تم کہاں کھڑے ہو؟ ➡

پڑھنا واقعی تھکا دینے والا ہو سکتا ہے۔ میں جانتی/جانتی ہوں... ➡ تصور کریں کہ سب جانتے |
ہیں کہ کیا کرنا ہے، اور آپ نہیں... | پھر کیا؟



...دو، تمہیں بھی دیا جائے گا | 🌱

4

✕ | جب ایک چھوٹا راستہ موجود ہو → پھر لمبا راستہ کیوں اپنائیں؟

✕ | سفید پرچم لہرانے اور تمام رابطوں کو پیغام ارسال کرنے کے بعد، اکیڈمی میں شمولیت پہلا رضاکارانہ قدم تھا۔ اب ہم | ایک ایسا راستہ پیش کر رہے ہیں جس پر ہمیں یقین ہے کہ یہ ہمیں مقصد تک تیزی سے پہنچائے گا۔ | → حل کی جانب دوسرا قدم۔

✕ | کبھی کبھی آپ کو کسی چیز میں قسمت ملتی ہے اور آپ سمجھا نہیں سکتے کہ یہ کہاں سے آتی ہے، ہے نا؟ ہاں! یہ | زمین کبھی کبھی عجیب ہوتی ہے۔

↓

میں ایک منفرد سمجھ پر پہنچا ہوں، اور میرے خیال میں کہ → اس میں ① | درختوں کو تیزی سے اگانے یا بس ہر چیز کو تیز کرنے کی صلاحیت ہے۔ یہ سب کچھ بدل دے گی۔

یہ سوچو: دنیا کی تخلیق کے وقت کوئی موجود نہیں تھا، ہے نا؟ نہ تم، نہ میں۔ لیکن پھر تصور کرو، تم زمین پر اس ② | وقت پہنچتے ہو جب انسان ابھی پیدا ہی نہیں ہوئے۔ جانور موجود ہیں، پودے موجود ہیں۔ پھر تم پہلے انسان کی تلاش میں نکلتے ہو۔ لیکن پہلا انسان ابھی وہاں نہیں، کیونکہ وہ ابھی تیار نہیں۔ یا پھر یوں کہو: → ”وہ ابھی تعمیر ہی کے مرحلے میں ہے۔“ سیاست، مذہب—یہ سب کچھ ابھی وجود ہی میں نہیں آیا۔

آخر کار تم اسے ڈھونڈ ہی لیتے ہو۔ تم نے اسے پا لیا۔ پہلے انسان کو۔ وہ تقریباً مکمل ہے۔ مگر پورا نہیں۔ جسم صاف ③ | دکھائی دے رہا ہے۔ لیکن اس کا دل ابھی دھڑک نہیں رہا۔ اور اس پر ستم یہ کہ اس کا کوئی چہرہ بھی نہیں۔ جو اسے بنا رہا ہے، وہ اس وقت یہ سوچ رہا ہے کہ آخر اسے کون سا چہرہ دے۔

ہاں، بالکل۔ وہ کئی دنوں سے سوچ رہا ہے کہ کون سا چہرہ دے۔ اور اسے سچھائی نہیں دے رہا۔ بس اس کے ذہن میں ④ اب کوئی چہرہ باقی نہیں بچا۔ جتنے چہرے اس کے پاس تھے، وہ سب اس کے اپنے تخیل کی پیداوار تھے۔ اور اس نے وہ سب جانوروں کو دے دیے۔ ہر ایک کو۔ بالکل سب کو۔ اب تم اسے دیکھ رہے ہو، وہاں کھڑا ہے اور حیران ہے کہ چہرہ اب لائے گا کہاں سے۔

وہ وہیں کھڑا ہے۔ اب اس کا تخیل ختم ہو چکا ہے، اور وہ صرف کائنات کو تاک رہا ہے۔ ⑤ اس خالی پن کو۔ یہ لمحہ نہایت اہم ہے، کیونکہ وہ جس طرف بھی دیکھے، اسے اپنی پہلے کی بنائی ہوئی چیزوں کے سوا کچھ نہیں دکھائی دیتا۔ مگر اسے ایک نیا چہرہ درکار ہے۔ ⑥ اگر تم اس کی جگہ ہوتے، تو انسان کو کون سا چہرہ دیتے؟ یاد رکھو، تمہارے پاس بھی اب کوئی نئی سوچ نہیں۔ اور اگر تم خود انسان ہو، تو تمہارا کیا خیال ہے: اس نے ہمیں کون سا چہرہ دیا ہوگا؟

جواب سیدھا ہے: ⑦ بہت ممکن ہے کہ تم اسے اپنا ہی چہرہ دے دیتے، ہے نا؟ وہی تو ایک ایسا چہرہ ہوگا جو کسی کے پاس نہیں۔ اور چونکہ تم زمین کے لیے اپنی آخری تخلیق بنا رہے ہو اور اس کے بعد کچھ نیا نہیں بناؤ گے، تو تم اسے وہی دے دیتے ہو جو بچا ہے: یعنی تمہارا اپنا چہرہ۔ ⑧ اگر منطق سے سوچا جائے، تو کیا یہ بات سمجھ میں نہیں آتی؟

اس مرحلے پر، ابھی نہ سیاست ہے نہ مذہب۔ مگر زمین موجود ہے۔ ایک ایسی زمین جہاں درخت اُگ رہے ہیں اور ⑨ جانور دوڑ رہے ہیں۔ ابھی اور کچھ نظر نہیں آ رہا۔

جب تم نے اسے اپنا چہرہ دے دیا، تو اب اسے بھی تمہاری پہلے کی بنائی ہوئی دوسری مخلوقات کی طرح کام کرنا ⑩ ہوگا۔ مثلاً جانور، وہ کام کرتے ہیں۔ اس لیے وہ کھاتے اور دوڑتے ہیں۔ انسان کو بھی ایسا ہی کرنا ہوگا۔ مگر اب وہ تمہارے چہرے کے ساتھ وہاں کھڑا ہے اور ابھی چل نہیں رہا۔ ابھی زندہ نہیں۔ مگر اب زیادہ دیر نہیں۔

تم خالق ہو۔ تم خود زندگی ہو، یا زندگی تمہارے پاس ہے۔ دونوں میں سے ایک بات تو ہے ہی۔ اور صرف تم ہی اسے ⑪ آگے دے سکتے ہو۔ صرف تم! پھر تم کیا کرتے ہو؟ وہی ایک منطقی کام کرتے ہو۔

تم اپنے آپ کا ایک حصہ دے دیتے ہو۔ ⑫ جیسے تم نے جانوروں کو زندہ کرنے کے لیے اپنا حصہ دیا تھا، ویسے ہی ⑬ تم انسان کو بھی اپنا ایک ٹکڑا دے دیتے ہو۔ تم خالق ہو، تم زندگی ہو، اور اس طرح انسان زندہ ہو جاتا ہے۔ وہ آنکھیں کھولتا ہے۔

ہم ابھی مذہب سے کہیں پہلے کے دور میں ہیں۔ ہم ابھی بھی پہلے انسانوں کے ساتھ ہیں۔ اور ہم یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس وقت کیا ہوا ہوگا۔ مذہب کے بغیر، سائنس کے بغیر۔ صرف منطق اور عقل۔ ⑭ میں یہاں صاف واضح کر دوں۔

تم اب بھی خالق ہو۔ انسان کے پاس اب تمہارا چہرہ ہے، اس کے اندر تمہارا ایک ٹکڑا ہے، اور پورا ڈھانچہ اب زندہ ⑮ ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو کہ سب کچھ تمہاری سوچ کے مطابق چل رہا ہے، اور دیکھتے ہو: سب کچھ بہترین ترتیب میں ہے۔

وہ وہی کرتا ہے جو سب کرتے ہیں۔ کھاتا ہے، سوتا ہے، دوڑتا ہے، مباشرت کرتا ہے۔ بالکل! جیسے پہلے سے موجود ⑯ جانور تھے، ویسے ہی وہ بے عیب کام کرتا ہے۔ کیا تم اس لمحے خوش ہوتے؟ جانوروں کو اب تمہاری ضرورت نہیں۔ تو پھر انسان کو بھی تمہاری ضرورت نہیں ہوگی۔ اس کے پاس وہ عقل ہے جو جانوروں میں نہیں، اور تم جانتے ہو کہ وہ اس عقل سے ہر صورت حال میں صحیح فیصلہ کرے گا۔ پھر تم کیا کرتے ہو؟ تمہارا اگلا قدم کیا ہوتا ہے؟

پھر وہی ایک منطقی کام: ⑰ یقیناً تم اسے زمین پر چھوڑ کر چلے جاتے ہو۔ یہ تو پہلے ہی جنت ہے۔ اس کے پاس ہر وہ چیز ہے جس کی اسے ضرورت ہے۔ وہ اپنا راستہ خود ڈھونڈ لے گا۔ جانوروں نے ڈھونڈ لیا، وہ کیوں نہیں؟ تم وہاں کیوں رہ کر نگرانی کرتے؟ تم جانتے ہو کہ وہ ایک ایسی جنت میں رہتا ہے جہاں اسے کسی چیز کی کمی نہیں۔ تمہیں فکر کرنے کی کوئی وجہ نہیں۔ اس لیے تم چلے جاتے ہو اور دوسرے اہم کاموں میں لگ جاتے ہو۔

توجہ فرمائیے! اب سب سے بہترین حصہ آتا ہے۔ بالکل جانوروں کی طرح، ہم انسانوں نے بھی ⑱ مباشرت کی ہے۔ دو افراد سے آج ہم نو ارب ہو گئے ہیں۔ اب رکیے

آئیے اب اس کہانی کو ایک نئے زاویے سے دیکھتے ہیں۔ ⑲ اب تم خالق نہیں رہے؛ اب تم خود پہلے انسان ہو۔ ⑳

تم آنکھیں کھولتے ہو اور دیکھتے ہو کہ تم تنہا ہو۔ صرف تم اور تمہاری ساتھی۔ پھر تم وہی کرتے ہو جو سب کرتے (17) ہیں: فطرت کی دی ہوئی نعمتیں کھاتے ہو—جو کہ وافر ہیں—بہتے میں کئی بار مباشرت کرتے ہو، اور اس سے بہت سے بچے پیدا ہوتے ہیں۔

تو ہم اس بات پر متفق ہیں: خالق نے، انسان کو بناتے وقت، پہلے جسم تعمیر کیا، اسے اپنا چہرہ دیا، اور پھر اس (18) کے بعد اپنے آپ کا ایک ٹکڑا جدا کر کے انسان کے اندر ڈال دیا۔ اور اس طرح وہ کام کرنے کے قابل ہوا۔ اسے یاد رکھو! اور یاد رکھو: اس مرحلے پر ابھی نہ مذہب کا ذکر ہوا تھا نہ سائنس کا۔ ہم صرف اتنا جانتے ہیں: کسی چیز کے وجود میں آنے کے لیے، اسے بنانا پڑا۔ اور اس کے زندہ ہونے کے لیے، اس میں خالق کا اپنا ایک ٹکڑا ڈالنا پڑا۔ اسے زندگی کہتے ہیں۔ اگر پوری بات منطق کے ترازو پر تولی جائے، تو کیا یہ سمجھ میں نہیں آتی؟

اور اپنے آپ کا یہ ٹکڑا جو اس نے انسان میں ڈالا، وہ کبھی مرتا نہیں۔ اور یہی سب سے حیرت انگیز بات ہے۔ یہ ایسے (19) ہے جیسے ایک بیٹری جو ہمیشہ کے لیے چارج شدہ ہے۔ ورنہ اسے، خالق کو، بار بار آنا پڑتا اور چیک کرنا پڑتا کہ کس کی بیٹری کمزور پڑ گئی ہے، تاکہ اسے تبدیل کرے۔

سوچو، اگر اسے نو ارب انسانوں—اور جانوروں کے لیے بھی!—مسلسل یہ چیک کرنا پڑتا۔ (20) اس لیے منطق کا تقاضا ہے کہ انسان کے اندر کا یہ ٹکڑا کبھی نہ مرے۔ جسم مر سکتا ہے۔ جسم کی موت ہو سکتی ہے۔ وہ صرف ”بنایا“ گیا تھا، اقتباس کے نشانوں میں۔

کیونکہ اس نے پہلے جسم الگ سے بنایا، اور جب وہ تیار ہو گیا، تو اس نے اپنے آپ کا ایک حصہ لے کر جسم میں ڈال (21) دیا—ایک قسم کے غیر مرئی توانائی کے منبع کے طور پر۔ یعنی، جسم اور توانائی کا منبع دو بالکل الگ چیزیں ہیں۔ کہانی کے باقی حصے کے لیے یہ بات سمجھنا ضروری ہے۔

اور ایک دن وہ وقت آتا ہے جب تم، زمین کے پہلے انسان، مر جاتے ہو۔ جسم مر جاتا ہے۔ افسوس۔ مگر جسم میں موجود (22) اس کے اس چھوٹے سے ٹکڑے کا کیا ہوتا ہے؟ اچھا سوال! وہ آزاد ہو جاتا ہے۔ پھر وہ واپس کسی اور چیز میں چلا جاتا ہے جو اس نے اس وقت تک تخلیق کر رکھی ہوتی ہے۔

وہ تخلیق کرنا کیوں بند کرے؟ اگر تم اس کی جگہ ہوتے، تو تم کیوں بند کرتے؟ تم کس کے سامنے جواب دہ ہوتے؟ جب (23) وہ زمین کے سفر سے واپس آتے ہیں، تم انہیں کسی اور چیز میں ڈال دیتے ہو، اور ان کا سفر پھر سے جاری ہو جاتا ہے۔ تم نے اسے ایسے ڈیزائن کیا ہے کہ کسی کو بھی کچھ ساتھ لے جانے کی ضرورت نہیں۔ جہاں بھی وہ جائیں، ہر چیز ہمیشہ وہیں موجود ہوتی ہے۔

تم اب بھی وہی پہلے انسان ہو۔ اور تم نے زمین کو بہت عرصہ پہلے چھوڑ دیا ہے۔ تم بے شمار تخلیقات میں داخل ہوئے (24) ہو اور نکلے ہو۔ تم نے اس کی بنائی ہوئی اتنی چیزیں دیکھ لی ہیں۔ تم نے اتنا کچھ تجربہ کر لیا ہے۔ پھر وہ دن آتا ہے جب وہ تم سے کہتا ہے: ”تم لاکھوں سالوں سے زمین سے دور ہو۔ اب وقت آ گیا ہے کہ دیکھو تمہاری اولاد نے کیا روپ“ دھار لیا ہے اور زمین کا کیا حال ہوا ہے۔

پھر وہ تمہیں ایک جسم میں ڈالتا ہے اور اچانک تم آنکھیں کھولتے ہو۔ تم زمین پر ہو اور تمہارے سامنے نو ارب انسان (25) کھڑے ہیں۔ (26) دو سے نو ارب ہو گئے ہیں۔ تمہاری پہلی ردعمل کیا ہوگی؟ یہ اہم ہے۔ تمہاری پہلی ردعمل؟ تمہارا پہلا خیال؟! کیا میں نے تمہیں گھبرا دیا ہے؟ اگر ہاں، تو اچھی بات ہے

تب تمہیں یہ کتاب ضرور پسند آئے گی۔ کہانی اتنی ہی دلچسپ ہے۔ میں اسے ”دی مینی فیسٹ“ نامی کتاب میں بیان کرتا (26) ہوں۔

لاکھوں سال پہلے بھی شاید سب کچھ ایسے ہی ہوا ہوگا۔ اس کا مطلب ہوگا: ”ہم سب ایک ہیں۔“ ہم سب ایک ہی باپ اور (27) ماں کی اولاد ہیں۔ ہم سب کے دو آنکھیں، دو نتھنے، دو کان، دو ٹانگیں، دو ہاتھ اور ایک سر ہیں۔ (28) تخلیق کے وقت اس نے اربوں انسان نہیں بنائے اور نہ ہی وہ سرحدیں کھینچیں جن میں ہمیں رہنا تھا۔ اس نے ایسا نہیں کیا۔ اس نے صرف دو بنائے اور باقی ہم نے خود بنایا۔ ہر رات۔ کبھی کبھار دن میں بھی۔

ہم بھی، اگر لاکھوں سال بعد واپس آتے، تو حیران رہ جاتے کہ ہماری اولاد نے کتنی ترقی کر لی ہے۔ وہ سب کے سب (28) مختلف دکھائی دیں گے۔ بالکل مختلف بالوں اور جلد کے رنگ۔ مگر وہ خصوصیات موجود ہوں گی۔ انہی خصوصیات سے تم

پہچان لو گے: یہ سب تم سے ہیں۔ تم کتنے خوش ہوتے اگر دیکھتے کہ وہ جانتے ہیں کہ سب تم سے ہی ہیں؟ دل پر ہاتھ رکھ کر بتاؤ۔ کیا تم خوش ہوتے؟

اب تصور کرو کہ پہلا انسان آج زمین پر آ جائے۔ کیا ہم جو بن گئے ہیں اسے دیکھ کر وہ دنگ نہیں رہ جائے گا؟ اب (29) محض فرض کیجیے: تم وہی پہلے انسان ہو اور جو بھی تم دیکھ رہے ہو، وہ اس وقت کے تم سے ہی پھیلے ہیں۔ وہی خصوصیات—منہ، آنکھیں، ناک، سر—موجود ہیں۔ تم کیا کرتے ہو؟

ایک سفید جھنڈا لہراؤ، جیسے آج پہلا دن ہو، اور سب ایک جھنڈا لہرائیں گے۔ ہاتھ میں ایک باندھ لو، اور سب ہاتھ (30) میں ایک باندھیں گے۔ ایک درخت لگاؤ، اور سب ایک درخت لگائیں گے۔

اب سب سے اہم حصہ آتا ہے۔ عطیہ کرو! جی ہاں، تم نے صحیح سنا: عطیہ کرو!!! بات پیسے کی نہیں ہے۔ نہیں، ہرگز (31) نہیں۔ بات یہ ہے: کائنات میں پیسہ نہیں ہے۔ اگر ہوتا، تو ہر کوئی ہمیشہ اپنا پیسہ، اپنے گھر، اپنی گاڑیاں ساتھ لے کر پھرتا۔ وہاں پیسہ موجود نہیں۔ ورنہ آسمان ایسے مسافروں سے بھرا ہوتا جو ہر روز اپنی ساری جائیداد لے کر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے۔

مگر جو چیز موجود ہے، وہ ہے نیکی کے پوائنٹس۔ اور جب کوئی رضاکارانہ طور پر کچھ دیتا ہے—خصوصاً جب (32) خود اس کے پاس کم ہو—تو اس کا بہت زیادہ ثواب ملتا ہے۔ اب میں بتاتا ہوں کہ یہ ہمارے فائدے میں کیسے آئے گا۔

فرض کرو تم اس زمانے کے پہلے انسان ہو اور آج واپس آئے ہو۔ تمہارے سامنے نو ارب انسان کھڑے ہیں۔ تم جانتے ہو (33) کہ یہ سب تمہاری اولاد ہیں۔ لیکن تم یہ بھی دیکھتے ہو کہ سارے درخت غائب ہیں اور سارے جانور غائب ہیں۔ شروعات کے مقابلے میں سب کچھ ختم ہو چکا ہے، اور وہ سب ایک جنون میں مبتلا ہیں۔ وہ رکنے کا سوچتے تک نہیں۔ وہ تب ہی رکیں گے جب زمین پر تیل کا ایک قطرہ بھی نہ بچے گا اور ایک بھی درخت نہ بچے گا۔ صرف تب۔

پھر تمہیں سمجھ آتی ہے: وجہ وہ چیز ہے جسے انہوں نے ایجاد کر لیا ہے۔ وہ اسے پیسہ کہتے ہیں: انہوں نے کاغذ کا (34) ایک ٹکڑا لیا، اسے رنگ سے رنگیا، اس پر نمبر کندہ کیے، اور اس کے بدلے انہوں نے سب کچھ تباہ کر دیا۔ مزید آسان الفاظ میں: (35) وہ کاغذ کا ایک ٹکڑا رنگتے ہیں، اسے کسی ایسے آدمی کو دیتے ہیں جو جنگل میں جاتا ہے۔ وہ اس کے بدلے ایک ہزار سال پرانے درخت کو کاٹ دیتا ہے—اس کی جگہ نیا لگا کر، نہ یہ جان کر کہ اس سے پہلے زمین پر رہنے والوں نے اسے کیوں نہیں کاٹا۔ (36) اور ان کے پاس اب بھی بہت سارا رنگ بچا ہوا ہے۔ (37) زمین پر موجود درختوں سے بھی زیادہ۔ پھر تم دیکھتے ہو: زمین کے ہر کونے میں وہ کچرا پڑا ہے جو انہوں نے پیدا کیا ہے۔ ہر طرف پلاسٹک ہے۔ ہر گلی میں۔ سمندر میں بھی۔ (38) اب تم، اس زمانے کے پہلے انسان، کیا کرتے ہو؟

حل سادہ ہے۔ (39) پیسے کے لیے ہم نے سب کچھ توڑ ڈالا ہے۔ ہر بار جب پیسہ بنتا ہے، چاہے کسی بھی ملک سے ہو، اس کے عوض زمین سے کچھ چھین لیا جاتا ہے۔ بار بار۔ ہم تو خالی ہاتھ آئے تھے۔ اور کہانی کا آغاز اسی بات کی طرف اشارہ کرتا تھا۔ (40) جو کچھ ہم دیکھتے ہیں وہ زمین سے آیا ہے۔ ہر بار جب ہم کچھ خریدتے ہیں، زمین سے ایک ٹکڑا نکالا جاتا ہے، اس پر کارروائی ہوتی ہے، اور وہ ہمارے بیٹھک میں آ جاتا ہے۔ اور ہم سب یہی کرتے ہیں۔ ہر روز۔

دوسرے لفظوں میں: ہر بار جب ہم پیسہ چھاپتے ہیں، زمین سے ایک ٹکڑا چھین لیتے ہیں۔ اور ہم پیسہ کاغذ سے بناتے (41) ہیں۔ اور کاغذ ہر جگہ ہے۔ اور اس طرح ہم آہستہ آہستہ ایک جنون کا شکار ہو گئے ہیں۔ پیسہ نہ ہوتا، تو ہم صرف وہ لیتے جتنی ہمیں زندہ رہنے کے لیے ضرورت ہوتی۔ اور زندہ رہنے کے لیے ہمیں بہت کم چاہیے۔ مگر پیسے کے ساتھ، ”رکاوٹ“ کا کوئی تصور ہی نہیں رہا۔

اس لیے حل بہت سادہ ہے۔ جب سے ہم پیدا ہوئے ہیں، ہم پیسے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک اسی نے (42) موجودہ صورتحال کو جنم دیا ہے۔ اب ہم یہ کرتے ہیں: (43) ہر شخص کچھ واپس کرے۔ (44) زمین کے لیے ایک عطیہ۔ اس طرح ہم کائنات کو اشارہ دیتے ہیں: (45) ”پہلے مجھے علم نہیں تھا، اب ہے۔“

ہر شخص اتنا عطیہ دے جتنا اس کے خیال میں اس کے پیدا کردہ نقصان کے برابر ہے۔ (46)

رقم کی مقدار کا یہاں کوئی کردار نہیں۔ یہ ایک پیسہ ہو سکتا ہے، یہ اربوں ہو سکتا ہے۔ پھر دہراتا ہوں، اس کا کوئی (47) کردار نہیں۔ یہ ”عمل“ ہی وہ چیز ہے جس کی ”ہمیں“ ضرورت ہے۔ رقم آنے تک مت انتظار کرو۔ خود ایک پیسے سے شروع کرو۔ یہ زمین، جانوروں اور خود خالق کے سامنے ایک معافی ہونی چاہیے۔

ایک بار پھر، مقدار بالکل غیر متعلقہ ہے۔ ➡ اگر ہر کوئی ایسا کرے، تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ کائنات میں 40 | ہمارے اعزاز میں ایک جشن منعقد ہوگا۔ مگر خبردار: اگر سب کر رہے ہیں اور تم نہیں کرتے، تو تم کائنات کو کیا پیغام دینا چاہتے ہو؟ اگر سب سبز بتی پر رکتے ہیں، تو تم بھی رکتے ہو۔ چاہے تمہاری کتنی ہی جلدی کیوں نہ ہو، بے نا؟

کائنات میں ہمارے نام پر ایک عظیم جشن ہوگا۔ ہاں! ایک زبردست جشن۔ باہر خود ہی دیکھ لو۔ کیا ہم راستہ بھول نہیں 41 | گئے ہیں؟ اور اگر ہم صحیح راستہ ڈھونڈ بھی لیں—ایسے وقت میں جب سب کچھ ختم ہوا دکھائی دے رہا ہو—تو کیا پوری کائنات خوشی سے نہیں ناچ اٹھے گی؟

تم یہ احساس جانتے ہو ہوگے: تم کسی چیز سے محبت کرتے ہو، کھو دیتے ہو، اور اداس ہوتے ہو۔ لیکن اگر اچانک 42 | ➡ اسے دوبارہ پا لو، تو بے انتہا خوش ہوتے ہو۔ بے نا؟

یہاں بالکل یہی ہوگا۔ ہم اس وقت گم گشتہ ہیں، اور پوری کائنات نے ہم سے امید ترک کر دی ہے۔ ”زمین پر جانور“ کا 43 | تجربہ کامیاب رہا۔ مگر ”زمین پر انسان“ کا تجربہ ناکام ہوا ہے۔ ➡ لیکن اگر ہر کوئی عطیہ کرے، چاہے وہ محض ایک چھوٹا سا پیسہ ہی کیوں نہ ہو—شرط یہ ہے کہ وہ دل سے نکلی ہوئی معافی ہو—تو کائنات کو احساس ہوگا: ➡ ”اس وقت ”زمین پر کچھ ہو رہا ہے۔“

اس رقم سے ہم اربوں درخت لگائیں گے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں، زمین اتنی خوش ہوگی کہ ہمیں ہر روز تحفوں سے 44 | نوازے گی۔ جانور دوبارہ نمودار ہوں گے۔ وہ بھی جو بہت عرصہ پہلے ناپید ہو چکے ہیں۔ ہمارے لگائے ہوئے درخت تیزی سے بڑھیں گے۔ اور جب ہم سارا کچرا اکٹھا کر لیں گے، تو مچھلیوں کی بارش بھی ہوگی۔ ہم ہر روز بے دام سیر ہوں گے۔ بالکل جیسے جانور ہر روز سیر ہوتے ہیں—اور ان کے پاس پیسہ نہیں ہوتا۔

میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں: اگر ساری کائنات اور اس کی عمر پر نظر ڈالی جائے، تو معلوم ہوتا ہے کہ زمین دراصل 45 | بہت جوان ہے۔ ہماری زمین بہت جوان ہے۔ اس نے ابھی تک اپنی پوری صلاحیت استعمال نہیں کی ہے۔ اپنی جوانی کو دیکھتے ہوئے، یہ اور بہت کچھ کر سکتی ہے۔ اس میں ابھی بہت اچھائی موجود ہے۔ ہمیں صرف اسے صحیح ترغیب دینا ہے۔ اور یہ آسان ہے۔ ➡ ہمیں صرف سب کو معافی مانگنی ہے، اور یہ عمل—”عطیہ دینا“—کلید ہوگا۔ کیونکہ یہ دل سے نکلے گا۔

میں ان الفاظ کے ساتھ اختتام کرتا ہوں: ایک سفید جھنڈا لہراؤ اور سب ایک لہرائیں گے۔ ہاتھ میں ایک باندھو اور سب 46 | کریں گے۔ عطیہ کرو اور سب عطیہ کریں گے۔

اگر تمہیں یہ اچھا لگا، تو کتاب سے تمہیں یقیناً بہت لطف آئے گا۔ کتاب کا نام ”دی مینی فیسٹ“ ہے۔ خواب دیکھنا ممنوع 47 | تو نہیں، بے نا؟ ہمارے پاس دوسری زمین تو نہیں، بے نا؟ اور اگر یہ جسم ہمارا گھر ہے، تو پھر یہ جنت میں رہنے کے سوا کسی اور چیز کا مستحق نہیں ہے۔ بے نا؟ ➡ کم از کم میں تو یہی سمجھتا ہوں۔ کیا تم ساتھ ہو؟

BANK

BANK = SPARKASSE NEUWIED

NAME= FRANCIS TONLEU

IBAN DE53 5745 0120 0030 2782 79

BIC = MALADE 51 NWD



✖ عمل اہم ہے، رقم نہیں۔ | ہمارا خیال ہے کہ موجودہ حالات میں ہمیں ہر اس چیز کو آزمانا چاہیے جو مددگار ثابت ہو |
...سکتی ہے۔ | آپ کتنی رقم عطیہ کرتے ہیں، یہ بالکل غیر اہم ہے۔ | ⇒ عطیہ کریں، اور باقی سب بھی عطیہ کریں گے۔

🌱 براہ کرم ہر ٹرانسفر کے ساتھ اپنا ٹیلیفون نمبر درج کریں۔ | اگر ضرورت پڑی تو ہمیں آپ سے رابطہ کرنے کے قابل |
...ہونا چاہیے۔ | اکیڈمی کے پاس ہر ملک میں صرف ایک بینک اکاؤنٹ ہے۔ | 195 ممالک = 195 اکاؤنٹس۔

🌱 BIC: نام: فرانسس ٹونلیو | IBAN: DE53 5745 0120 0030 2782 79 | بینک: اسپارکاسے نیووید، جرمنی |
MALADE51NWD |



PayPal



Francis Tonleu

✖ یہاں پیسے کا کوئی کردار نہیں ہے۔ ہمیں عمل کی ضرورت ہے۔ براہ کرم دوسروں کو بھی یہ بات سمجھائیں۔ 1 سینٹ | بالکل کافی ہے۔ | جو لوگ ٹرانسفر نہیں کر سکتے، وہ اپنا عطیہ کسی ایسے شخص کے حوالے کر سکتے ہیں جو کر سکتا ہے۔ کیا یہ سمجھ میں آتا ہے؟

براہ کرم ہر ٹرانسفر کے ساتھ اپنا ٹیلیفون نمبر درج کریں۔ | اگر ضرورت پڑی تو ہمیں آپ سے رابطہ کرنے کے قابل | ہونا چاہیے۔ | اکیڈمی کے پاس ہر ملک میں صرف ایک بینک اکاؤنٹ ہے۔ | 195 ممالک = 195 اکاؤنٹس۔

✖ | نام: فرانسس ٹونلیو | IBAN: DE53 5745 0120 0030 2782 79 | بینک: اسپارکاسے نیووئیڈ، جرمنی |
MALADE51NWD |

✖ | پڑھنا کبھی کبھار بورنگ ہو سکتا ہے۔ مجھے معلوم ہے... آپ معلومات کیسے موصول کرنا پسند |
کریں گے؟ کیا آپ کے پاس تجاویز ہیں؟



لومڑی کی طرح ہوشیار ⇨ اور خرگوش کی طرح فرمانبردار بنو | 🌱

4

✕ | چاند کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ ایک مردہ سیارہ ہے، کیونکہ وہاں کچھ نہیں اُگتا۔ زمین، اس کے برعکس، ایک زندہ سیارہ ہے — یہاں سب کچھ پھوٹتا اور پنپتا ہے۔ مگر جو زندہ ہے، وہ صرف زندہ چیز پر ہی وجود رکھ سکتا ہے۔ تو پھر ہماری زمین کیسے زندہ ہے؟ کتاب میں یہ راز، اور بہت سے دوسرے، فاش کیے گئے ہیں۔ تم حیران رہ جاؤ گے۔

✕ | ہمیں بھی کسی چیز سے گزر بسر کرنی ہے۔ اگر سارے پیسے درخت لگانے میں صرف ہوں، تو ہم کس پر گزریں | گے؟ کتابوں کی فروخت سے۔ اگر تم نے یہ سمجھ لیا، تو شکریہ۔

✕ | ہم زمین پر رہتے ہیں، اور زمین خود کائنات میں موجود ہے۔ زمین کے قوانین ہیں — انسانوں کے بنائے ہوئے — اور | کائناتی قوانین ہیں۔ "دینا اور لینا" اُن میں سے ایک ہے۔ جو دیتا ہے، اُسے بھی پانا چاہیے، اور جو پاتا ہے، اُسے بھی دینا چاہیے۔ تم نے سمجھ لیا۔ | ⇨ کرما۔

↓

اسٹیو جابز اسمارٹ فون کے بانی کے طور پر تاریخ کا حصہ بن گئے۔ اس ایک ایجاد نے انہیں بے پناہ دولت مند بنا دیا۔ ① | مگر زیادہ تر لوگ یہ بات بھول جاتے ہیں

ان کا ڈیوائس چاہے جتنا بھی شاندار ہو، بجلی کے بغیر وہ ایک بے کار پتھر ہے۔ جو ایک دلچسپ سوال پیدا کرتا ہے: |👉| درحقیقت بجلی کا ایجاد کرنے والا کون تھا؟ سوچیں — ہر انسان اسے استعمال کرتا ہے۔ تو کیا اس کا موجد دنیا کا امیر ترین شخص نہیں ہونا چاہیے؟ کیا یہ دلیل درست ہے؟

مگر حقیقت اس سے یکسر مختلف ہے۔ آج ہم جو بجلی کا نظام استعمال کرتے ہیں، اس کی بنیاد ایک شخص نے رکھی: |👉| نیکولہ ٹیسلا۔ تو کیا، اس نے انہیں امیر بنایا؟

ٹیسلا محض 9 مربع میٹر کے ایک چھوٹے سے کمرے میں انتقال کر گئے۔ ان کے پیچھے صرف ایک ڈبل روٹی، ۱۹ تھوڑا سا دودھ اور چند معمولی سامان بچا۔ بس، اتنا ہی وہ رکھتے تھے۔ ان کی تقدیر، ان کے بعد آنے والے ہر موجد کے لیے ایک سبق بن گئی۔ مگر کس بات کا سبق؟

آج کل یہ تقریباً ایک اصول بن گیا ہے: موجد اپنی تخلیق فوج یا حکومت کے اندرونی حلقوں کے ہاتھ بیچ دیتے ہیں۔ ②|
نیکولہ ٹیسلا کی قسمت نے سب کو سبق سکھایا۔ مگر اصلی دورا یہ ہے

جیسے ہی حقوق فروخت ہوتے ہیں، وہی ایجادات ہتھیار یا جاسوسی کے اوزار بن جاتی ہیں۔ زیادہ تر کا یہی کڑوا انجام ۱۹ ہے۔ اور اندازہ لگاؤ؟ ہم میں سے ہر ایک کی جیب میں ایسا جاسوس موجود ہے۔ حیرت ہوئی؟

عموماً، ایسے کئی – تقریباً تین – سافٹ ویئر بغیر رُکے چلتے رہتے ہیں، ہر ٹیپ، ہر سوائپ کو ریکارڈ کرتے ہوئے۔ ۱۹
➔ اور جس طرح ہم اسمارٹ فون کے عادی ہو گئے ہیں، اسی طرح اس میں چھپے ہوئے جاسوسوں کے بھی عادی ہو گئے ہیں۔

نیکولہ ٹیسلا یا اسٹیو جابز کی طرح ایجاد کرنا ایک بہت طویل عمل ہے۔ عام طور پر ایسا لمحہ اس وقت آتا ہے جب آپ ③|
پہلے ہی خاندان بنا چکے ہوتے ہیں اور آپ کے پاس ایک محفوظ نوکری ہوتی ہے۔ اور پھر آپ سب کچھ کھو دیتے ہیں۔
➔ خاندان، گھر، کمپنی، دوست – اور زیادہ تر آپ ایک تہ خانے میں، بغیر پیسے کے، بغیر کسی چیز کے، گوشہ نشینی کی زندگی گزارنے لگتے ہیں۔

اگر آپ نیکولہ ٹیسلا کی طرح اپنی پکار پر چلنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو افسوس کہ یہی راستہ ہے۔ ➔ لیکن میں یہ ۱۹
امید کرتا ہوں کہ روٹی، مونگ پھلی کے مکھن اور دودھ کے ساتھ نہ مروں۔ اسی لیے میں اپنی کتابیں بیچتا ہوں۔

سوچیں: ہر کسی کے پاس اسمارٹ فون نہیں ہے، لیکن ہر کوئی بجلی استعمال کرتا ہے۔ اگر ٹیسلا نے کتابیں بیچی ۱۹
ہوتیں، تو شاید اس پیسے سے ایک گرم سوپ مل جاتا۔ کون جانتا ہے؟ اچھی بات یہ ہے: ہم اسے میرے ذریعے دیکھیں گے۔
➔ یہ خیال کہ سب کو بتایا جائے کہ وہ سفید جھنڈا لہرائیں، کوئی ایجاد نہیں ہے۔ ➔ یہ ایک آئیڈیا ہے۔

ایک ایجاد، مثال کے طور پر، وہ ہے جو ہم اکیڈمی میں پیش کرتے ہیں۔ ➔ ایسے وقت میں جب پیسہ پھر سونے سے ۱۹
جوڑا جا رہا ہے، سارا پرانا پیسہ (وہ پیسہ جو ہم اب استعمال کرتے ہیں)، کیونکہ وہ سونے سے منسلک نہیں ہے، منطقی
طور پر **بے قیمت** ہو جائے گا۔ سونا، کرپٹو، جائیداد، اسٹاک – ان میں سے زیادہ تر قدرتی طور پر بے کار ہوں گے، یا
تقریباً۔ ہم نے پہلے وجوہات بیان کی ہیں۔

وہ شخص آج بھی قیمتی لیکن کل بے کار ہو جانے والے اپنے پیسے سے کیا کر سکتا ہے؟ یہ ہم اکیڈمی میں بتاتے ہیں۔ ۱۹
ہماری ایجاد ایک قسم کا متبادل ہے اور نیکولہ ٹیسلا کے جذبے کے مطابق، عوام کی ہونی چاہیے۔ لیکن اگلے 10 سال تک
یہ یقیناً صرف اکیڈمی کے اراکین کے لیے قابل رسائی ہوگا۔

جو ہمارے ساتھ اس زمین کے ہر کونے پر درخت لگاتا ہے، جو ساری زمین اور سمندروں کو پلاسٹک سے پاک کرنے ۱۹
میں مدد کرتا ہے، وہ ترجیحی سلوک کا مستحق ہے۔ سب سے اچھی بات: اکیڈمی تک رسائی علامتی ہے اور صرف ایک
یورو کی لاگت آتی ہے۔

لیکن اس سے پہلے، ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ کوئی جنگ نہ ہو۔ اسی وجہ سے ہم پہلے پروجیکٹ سے شروع کرتے ۱۹
ہیں، اور وہ یہ ہے: ➔ سب کو بتانا کہ وہ سفید جھنڈا لہرائیں۔ کیا اس کا کوئی منطق ہے؟ **کیونکہ** اگر ہم مر گئے تو متبادل کا
کیا فائدہ؟

میں اپنی قسمت آزمائی کر رہا ہوں۔ کون جانے، شاید یہ کتاب آپ تک ہی پہنچے۔ ➔ اور اگر ایسا نہ بھی ہو، تب بھی ④|
۱۹ میں اس بات سے خوش رہوں گا کہ کسی اور کی زندگی میں تھوڑی سی روشنی لا سکا۔ آپ کا شکریہ۔



ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | ✗
بلکہ صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی
ہوگی۔ | تم میری بات سمجھ رہے ہو۔

خالص مفروضہ ➡ کیا ہو اگر...؟ 🇵🇰 |

محض قیاساً کہیں تو ➡ تصور کرو یہ واقعی ہوتا ہے... | ➡ ہر باتھ میں، ہر کونے پر ایک سفید جھنڈا۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہمیں ابھی بھی روکا جا سکتا ہے؟ ... کیا آپ اب سمجھتے ہیں کہ یہ کس حد تک بڑھ سکتا ہے؟ گھر چھوڑے بغیر ایک انقلاب۔ ٹھیک؟

تصور کرو ہر کوئی ابھی یہ کرے... ➡ تو ہم تمام وقت کی بہترین کرسمس منائیں گے۔ ٹھیک؟ کیا آپ اب دیکھ رہے ہیں؟ ہمیں اسے حاصل کرنے سے کوئی چیز نہیں روک رہی۔ یہ نہ پیسے کا سوال ہے نہ وقت کا۔ ٹھیک؟

اسے آگے بڑھاؤ۔ جتنے ہو سکے اتنیوں تک۔ ➡ ایسی صورت میں ہمارے پاس کھونے کے لیے آخر بے ہی کیا؟ اگر... یہ واقعی ہو جائے تو ہم کیا محسوس کریں گے، یہ دیکھنے کے لیے مجھے تجسس ہے

کیا آپ ہماری اسے دوسری زبانوں میں ترجمہ کرنے میں مدد کر سکتے ہیں؟ | یہ کامل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ | اور عمل شروع کریں... ➡ صرف اتنا اچھا کہ پیغام سمجھ آجائے۔ | اور عمل شروع کریں

[کہیں سے شروع کرو۔] مدر ٹریسا

موجودہ صورت حال جذبات سے نہیں بلکہ عقل سے حل ہو سکتی ہے۔ اور عقل صرف انسانوں کے پاس ہے، جانوروں کے پاس نہیں۔ اسی لیے ہم انہیں کھاتے ہیں۔

تم اب جو کرو گے، وہ تمام لوگوں کا مستقبل طے کرے گا۔ اگر تم اکادمی میں شامل ہونے کا فیصلہ کرتے ہو، تو باقی سب بھی ایسا ہی کریں گے۔ اور جلد ہی زمین کے ہر آزاد کونے میں ایک درخت ہوگا۔

فرض کرو تم ہمارے رہنما ہو۔ تم ہمیں کیا کرنے کو کہو گے؟ ہمارا مستقبل تمہارے ہاتھ میں ہے۔ ہمیں بتاؤ کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

عمل کرو یا صرف باتیں؟ تم کہاں کھڑے ہو؟ ➡



✗ ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | ➡ | بلکہ صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی ہوگی۔ | تم میری بات سمجھ رہے ہو۔

✗ پڑھنا مشکل ہے۔ میں جانتی ہوں... اسی لیے قوانین بھی لکھے جاتے ہیں۔ تاکہ کوئی انہیں نہ پڑھے... ہوشیاری ہے، بے نا؟ | ➡ اب تم نے کچھ سیکھا ہے — "پڑھنے سے"۔



✎ جڑیں اندھیرے میں بڑھتی ہیں، ⇨ لیکن وہ درخت کو تھامتی ہیں |

پہلا درجہ | کلاس ① | ⇨ موضوع = ڈیجیٹل یورو |

4

✖ کیا زیادہ اہم ہے، جڑ یا درخت؟ جڑ کے بغیر کوئی درخت نہیں بڑھ سکتا۔ پھر بھی ایک جڑ سے نیا درخت جنم لے |
سکتا ہے۔ | ⇨ اگر تم نے یہ سمجھ لیا ہے، تو پھر تم نے سمجھ لیا ہے کہ اس کلاس میں کیا ہو رہا ہے۔

✖ وہ شخص جس نے کبھی دنیا کو ایک نئے پیسے – ایک ڈیجیٹل پیسے – کی خوشخبری سنائی تھی، آج یورپی سینٹرل بینک کی صدر ہیں۔ اس لیے یہ منطقی ہے کہ سب کچھ یورپ میں شروع ہوگا۔ ٹھیک ہے نا؟ | ⇨ اور اب تک ہمارے اندازے درست ثابت ہو رہے ہیں۔

✖ گذشتہ ۳۰۰۰ سالوں میں دنیا نے جس بڑی تبدیلی کو دیکھا ہے، وہ یورپ میں شروع ہوئی۔ | ⇨ امریکہ دریافت ہوا – اور فوراً ہی مقامی لوگ غیر ضروری ہو گئے۔ یورپ۔ | ⇨ آسٹریلیا دریافت ہوا – اور فوراً ہی مقامی باشندے غیر ضروری ہو گئے۔ یورپ۔ | ⇨ افریقہ، جہاں سے پہلے انسان نے دنیا کا سفر شروع کیا، بچ نہ سکا – غلامی۔ اور ذمہ دار کون تھا؟ یورپ۔ کیا تمہیں پیٹرن نظر آ رہا ہے؟ | ⇨ ایسی چیز کے لیے جو ڈیجیٹل یورو کی طرح دنیا کو اتنی گہرائی سے بدل دے گی، اس لیے یہ صرف منطقی ہے کہ اس کا آغاز یورپ میں ہو۔ کیا ہماری مشابہات معنی رکھتی ہیں؟ اسی لیے ہم ڈیجیٹل یورو سے شروع کرتے ہیں۔

↓

اگر تم یہاں ہو، تو تم نے سب کچھ درست کیا ہے۔ (⇨) تاہم، اگر تم ہماری کسی ایک کلاس میں رجسٹر کروانا چاہتے ① تھے، تو تمہیں تھوڑا اور صبر کرنا ہوگا۔

بدقسمتی سے، مجھے اس مقام پر اعتراف کرنا ہوگا کہ ہم نے کلاس دو، تین اور چار کی رجسٹریشن کو عارضی طور ۹ پر معطل کر دیا ہے۔ (⇨) صرف کلاس ایک اور پانچ کی رجسٹریشن ابھی بھی ٹیسٹنگ فیز میں جاری ہے۔

ہمیں پہلی بار دیگر کلاسوں کے لیے اندراج روکنا پڑا کیونکہ ہم نے صرف تین دنوں میں غیر معمولی طور پر زیادہ ② تعداد میں اندراج درج کیے ہیں (⇒) اس میں کلاسوں میں حاضری کی بات نہیں ہے — وہ تو بغیر کسی مسئلے کے چل رہا ہے — یہاں معاملہ پیسے کی مقدار کا ہے۔ ہاں، ایک ہی بار میں آنے والی اس بڑی رقم کا۔

ہوشیاری | تمام پیسہ جرمنی کو نہیں بھنا چاہیے۔ اگر تمام ادائیگیاں جرمن اکاؤنٹ میں پہنچ جائیں، تو انہیں دوبارہ اپنے | ③ اپنے اصل ممالک میں واپس بھیجنا پڑے گا۔ (⇒) مثال کے طور پر: کینیا سے آنے والا پیسہ کینیا میں رہنا چاہیے اور وہاں درخت لگانا چاہیے۔ پیرو سے آنے والا پیسہ پیرو میں رہنا چاہیے اور وہاں درخت لگانا چاہیے۔

قاعدہ آسان ہے۔ جو پیسہ کسی ملک سے آتا ہے، (⇒) زیادہ تر وہیں رہنا چاہیے اور مقامی طور پر کچھ تبدیلی لانا ④ چاہیے۔ درخت لگانا، پلاسٹک کے کچرے کو ٹھکانے لگانا، مختلف مقامی منصوبوں کو فنڈ دینا۔ صرف اسی طرح ہم ایک ساتھ اور ہر جگہ کام کر سکتے ہیں۔

گلوبل وارمنگ اب ہمارا انتظار نہیں کر رہی۔ یہ اس وقت اور بھی تیز ہو رہی ہے۔ اس لیے ہمیں ہر جگہ سے کام کرنا (⇒) چاہیے۔

کیا آپ بھی محسوس کرتے ہیں کہ زمین کتنی گرم ہو گئی ہے؟ یہ گرم سے گرم تر ہو رہی ہے، ہے نا؟ اس وقت سب ⑤ کچھ تیز ہو رہا ہے۔

اس کے لیے ہمیں اب سپورٹ کی ضرورت ہے: (⇒) ہم مقامی کرنسیوں میں دنیا بھر سے ادائیگیاں قبول کرنے کا حل ⑤ تلاش کر رہے ہیں، بغیر پیسے کو جرمنی منتقل کرنے کی ضرورت کے۔ ہمارے پاس خیالات ہیں، لیکن ہمارا خیال ہے کہ اور بھی آسان طریقے ہیں۔ (⇒) جو یہ پیغام شیئر یا فارورڈ کر سکتا ہے، وہ دنیا کی بڑی خدمت کرے گا۔

جب تک ہمیں کوئی حل نہیں مل جاتا، ہم رجسٹریشن ہمیشہ صرف مختصر وقت کے لیے — ایک یا دو دن کے لیے — ⑥ کھولیں گے اور پھر دوبارہ بند کر دیں گے۔

پہلی کلاس فی الحال کھلی رہتی ہے: (⇒) وہاں موضوع "ڈیجیٹل یورو" ہے۔ یہ اتنا اہم کیوں ہے؟ کیونکہ ڈیجیٹل یورو ⑦ بلا شک و شبہ بہت سے لوگوں کی زندگی بدل دے گا۔

یورپ 27 ممالک پر مشتمل ہے۔ سب ڈیجیٹل یورو سے متاثر ہوں گے۔ اس کے علاوہ، وہ تمام 14 افریقی نوآبادیات ہیں ⑧ جن کے پاس اپنا پیسہ نہیں ہے، بلکہ وہ کچھ استعمال کرتی ہیں جو پیسے جیسا لگتا ہے اور یورو سے منسلک ہے (1 € = 655.957 سی ایف اے فرانک)۔ اس کا مطلب ہے، یورو میں کوئی بھی تبدیلی ان کے (قوسین میں) پیسے کو بھی بدل دے گی۔

تقریباً ایک ارب لوگ اس سے متاثر ہوں گے۔ اور اگر یہ سوچا جائے کہ وہ ہر روز پوری دنیا کے ساتھ تبادلہ کرتے ⑨ ہیں، تو نتائج بھیانک ہوں گے۔ اس لیے، یہ کورس ہمارا سب سے چھوٹا، لیکن سب سے اہم کورس ہے۔ اور ہر ایک کو یہ ہونا چاہیے۔

نوٹ | (⇒) تمام دوسری ڈیجیٹل کرنسیاں ڈیجیٹل یورو سے ملتی جلتی ہیں۔ اس کا مطلب ہے، جو ڈیجیٹل یورو کے پس | ⑩ منظر میں کیا ہو رہا ہے سمجھتا ہے، وہ یقینی طور پر ڈیجیٹل ڈالر اور دوسرے سب کو سمجھے گا۔

میں ان سب سے درخواست کرتا ہوں جو پہلے ہی اگلی کلاسز میں شرکت کرنا چاہتے ہیں، مزید تھوڑا صبر کریں۔ کبھی ⑪ کبھار چیک کریں کہ آیا دوسری کلاسز کے لیے رجسٹریشن دوبارہ کھل گئی ہے۔ اس وقت تک، انہیں پہلے یہ سمجھنا ہوگا کہ اصل میں ڈیجیٹل یورو کے پیچھے کیا ہے۔

سب کے لیے میرا مشورہ: | (⇒) جب پیسہ تبدیل کیا جاتا ہے، تو عوام کو سالوں یا مہینوں پہلے نہیں بتایا جاتا۔ جب | ⑫ پیسہ قدر کھوتا ہے، تو ایسا نہیں کیا جاتا۔ کیوں کریں گے؟ جب وہ دن آئے گا، تو ہر کوئی اٹھے گا اور اس کے پاس نیا پیسہ اور کھیل کے نئے اصول ہوں گے۔

جس نے اس سے اچھی طرح نمٹا ہے، وہ خوش قسمت رہا ہے۔ جس نے سوچا کہ علم کہیں سے اس تک آ جائے گا، وہ ⑬| بدقسمت رہا ہے۔ کیونکہ سینٹرل بینکس صرف مخصوص چینلز کے ذریعے بات چیت کرتے ہیں۔ (⇒) اور یہ ٹی وی پر رات آٹھ بجے کے خبریں نہیں ہیں۔

جس نے اب تک نہیں سمجھا کہ ہمارا موجودہ پیسہ سونے سے جڑا ہوا نہیں ہے، براہ کرم حل 1 سے پڑھیں۔ جس نے ⑭| نہیں سمجھا کہ نیا پیسہ سونے سے جڑا ہوگا، براہ کرم شروع سے سب کچھ پڑھیں۔

اور جس نے نہیں سمجھا کہ پرانا پیسہ بے کار ہو جائے گا جب نیا آئے گا، (⇒) مجھے بھی نہیں معلوم کہ اسے کیسے ⑮| سمجھاؤں۔

باقی سب، براہ کرم یہاں سے شروع کریں۔ کورس اتنا سستا ہے کہ ہم کوئی سسٹم ایئر نہیں کریں گے۔ ⑯|

نوٹ | اکیڈمی کے تمام طلباء اس کورس سے شروع کرتے ہیں... قطع نظر اس کے کہ وہ بعد میں کون سی کلاس میں ⑰| شرکت کریں گے، وہ سب یہاں، پہلی کلاس سے شروع کریں گے۔ اس لیے، میں آپ کو فوراً شروع کرنے کی سفارش کرتا ہوں۔ (⇒) ہمارا اسکول پہلی کلاس سے شروع ہوتا ہے، چوتھی کلاس سے نہیں۔

نوٹ | جیسے ہی سسٹم بلا روک ٹوک کام کرے گا، تمام کورسز باقاعدہ قیمتوں پر پیش کیے جائیں گے۔ (⇒) اکیڈمی | ⑱| طلباء کے پیچھے نہیں بھاگتی تاکہ وہ اکیڈمی میں شامل ہوں۔ نہیں، نہیں۔ اکیڈمی تمام 9 ارب لوگوں کے لیے ایک اسکول ہے، اور جو پیسہ وہ جمع کرتی ہے، وہ تمام طلباء کے ساتھ مل کر اربوں درخت بھی لگاتی ہے۔ (⇒) آفرز یا کم پیسے کے لیے کورس پیش کرنا اکیڈمی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچاتا اور ہماری گلوبل وارمنگ کو نہیں روکتا۔ مجھے امید ہے کہ آپ نے سمجھ... لیا ہوگا

اکیڈمی تو سینٹرل بینک سے بھی کم ہے۔ یا تو آپ اپنا پیسہ رکھیں، تو وہ بے کار ہو جائے گا، یا آپ ابھی وقت لیں، تو ⑲| وہ بھی بے کار ہو جائے گا – اگر آپ کے سوالات ہیں، تو آپ اپنے ملک کے سینٹرل بینک سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ (⇒) متبادل طور پر، آپ اکیڈمی میں شرکت کرتے ہیں، اور کلاس فیس پھر سب کے لیے درخت لگانے گی۔



آپ کے پاس انتخاب ہے۔ یا تو آپ اکیڈمی کے ساتھ جائیں، یا آپ سینٹرل بینک کے ساتھ جائیں۔ ✗
دونوں کا کیا ارادہ ہے، آپ پہلے ہی جانتے ہیں۔

خالص مفروضہ ⇒ کیا ہو اگر...؟ 🇵🇰 |

محض قیاساً کہیں تو ➡ تصور کرو یہ واقعی ہوتا ہے... | ➡ ہر باتھ میں، ہر کونے پر ایک سفید جھنڈا۔ کیا آپ کو لگتا ہے؟ |
ہے کہ ہمیں ابھی بھی روکا جا سکتا ہے؟ ... کیا آپ اب سمجھتے ہیں کہ یہ کس حد تک بڑھ سکتا ہے؟ گھر چھوڑے بغیر ایک
انقلاب۔ ٹھیک؟

تصور کرو ہر کوئی ابھی یہ کرے... ➡ تو ہم تمام وقت کی بہترین کرسمس منائیں گے۔ ٹھیک؟ کیا آپ اب دیکھ رہے ہیں؟ |
ہیں؟ ہمیں اسے حاصل کرنے سے کوئی چیز نہیں روک رہی۔ یہ نہ پیسے کا سوال ہے نہ وقت کا۔ ٹھیک؟

اسے آگے بڑھاؤ۔ جتنے ہو سکے اتنیوں تک۔ ➡ ایسی صورت میں ہمارے پاس کھونے کے لیے آخر ہے ہی کیا؟ اگر؟ |
... یہ واقعی ہو جائے تو ہم کیا محسوس کریں گے، یہ دیکھنے کے لیے مجھے تجسس ہے

کیا آپ ہماری اسے دوسری زبانوں میں ترجمہ کرنے میں مدد کر سکتے ہیں؟ | یہ کامل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ |
... ➡ صرف اتنا اچھا کہ پیغام سمجھ آجائے۔ | اور عمل شروع کریں

[کہیں سے شروع کرو۔] مدر ٹریسا

موجودہ صورت حال جذبات سے نہیں بلکہ عقل سے حل ہو سکتی ہے۔ اور عقل صرف انسانوں کے پاس ہے، |
جانوروں کے پاس نہیں۔ اسی لیے ہم انہیں کھاتے ہیں۔

تم اب جو کرو گے، وہ تمام لوگوں کا مستقبل طے کرے گا۔ اگر تم اکادمی میں شامل ہونے کا فیصلہ کرتے ہو، تو باقی |
سب بھی ایسا ہی کریں گے۔ اور جلد ہی زمین کے ہر آزاد کونے میں ایک درخت ہوگا۔

فرض کرو تم ہمارے رہنما ہو۔ تم ہمیں کیا کرنے کو کہو گے؟ ہمارا مستقبل تمہارے ہاتھ میں ہے۔ ہمیں بتاؤ کہ ہمیں کیا |
کرنا چاہیے۔

عمل کرو یا صرف باتیں؟ تم کہاں کھڑے ہو؟ ➡ |



✗ ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | ⇨ | بلکہ صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی ہوگی۔ | تم میری بات سمجھ رہے ہو۔

✗ پڑھنا تھکا دینے والا ہے، میں جانتی ہوں۔ تصور کرو: دو بچے پہلی جماعت میں ہیں۔ ایک پڑھتا ہے، دوسرا کبھی نہیں پڑھتا۔ | کیونکہ اس کے لیے یہ بہت تھکا دینے والا ہے۔ تمہارے خیال میں، اسکول اسے کہاں بھیجے گا؟



✕ | ماہ کی معاونت کے ساتھ خصوصی پیکج 12 |

| ①-⑤ | Class ①-⑤ | کلاس |



✕ | ہم اسے ڈانمنڈ کلاس کہتے ہیں۔ |

✕ | آپ کے پاس ایک سے پانچ تک تمام کلاسیں ہیں۔ آپ کو صحیح کلاس کے انتخاب کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس طرح، آپ کچھ بھی نہیں چھوڑیں گے۔ اس طرح، آپ سب کچھ حاصل کر لیں گے۔

✕ | یہ کلاس صرف کاروباری افراد کے لیے لازمی ہے۔ باقی سب کے لیے، یہ رضاکارانہ ہے۔ تاہم، ہم صراحتاً سب کو اس کلاس کی سفارش کرتے ہیں۔



آپ جو بھی ہوں، جہاں بھی ہوں، یہ بات ذہن نشین کر لیں: ہم یہاں → کسی معاشی بحران کا سامنا نہیں کر رہے۔ | (⇨)|
نہیں۔ ہم → ایک کرنسی کے بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ | (⇨)| اس فرق کو اس طرح واضح کرنا کہ آخرکار ہر کوئی سمجھ جائے، ہمیں برسوں لگ گئے۔

ہم اسے نمک اور چینی سے تشبیہ دیتے ہیں۔ دونوں ایک جیسے دکھائی دیتے ہیں۔ فرق صرف ذائقہ چکھنے پر پتہ (⇨)|
چلتا ہے۔ اور ہمارا مقصد یہ ہے کہ آپ "چکھنے" سے پہلے ہی سمجھ جائیں۔ تب بہت دیر ہو چکی ہو گی۔ سمجھ رہے ہیں؟

کرنسی کا بحران انتہائی نایاب ہوتا ہے۔ صدی میں ایک بار آتا ہے۔ (⇨) اور اس کے نتائج کے اعتبار سے، یہ بارش ①|
اور طوفان کے فرق جیسا ہے۔ بارش یہاں معاشی بحران ہے — بار بار آتی ہے، نشان بمشکل چھوڑتی ہے۔ طوفان یہاں
کرنسی کا بحران ہے۔ (⇨) تھوڑی دیر کے لیے آتا ہے، مگر سب کچھ تباہ کر دیتا ہے۔

ہمیں غور سے سمجھیں۔ یہ اتنا نایاب ہے کہ اس کے بارے میں کوئی دستاویزات نہیں ملتیں۔ اور یہی وہ معاشی صورت (2) | حال ہے جو اب ہمارے سامنے ہے: ایک کرنسی کا بحران، معاشی بحران نہیں۔ جب آپ دونوں کے نتائج کا موازنہ کریں گے، تو سمجھ جائیں گے کہ یہ صورت حال ریاست اور تمام ماہرین کو خوفزدہ کیوں کر رہی ہے۔ اگر ہماری گھبراہٹ آپ کو سمجھ نہیں آ رہی، تو میں آپ کو دوسرے انداز میں سمجھاتا ہوں۔

جب معیشت بیمار ہوتی ہے، تو ہم کہتے ہیں معاشی بحران ہے۔ ریاست پھر "سب کے لیے یا صرف کاروبار کے لیے (3) | ٹیکس میں چھوٹ" جیسے اقدامات کر سکتی ہے۔ عام طور پر معیشت سنبھل جاتی ہے، اور کسی کی جیب پر براہ راست فرق نہیں پڑتا۔ اسی لیے "معاشی بحران" کا لفظ سن کر خوف نہیں لگتا۔ (کیونکہ ہم نے یہ بار بار سنا ہے، اور زندگی چلتی رہی)۔

کرنسی کا بحران بالکل مختلف چیز ہے۔ کرنسی، سیدھے الفاظ میں، پیسے کا ہی دوسرا نام ہے۔ سو "کرنسی کا بحران" (4) | کا مطلب ہے — پیسے کو خود مسئلہ ہے۔ اور اگر ہر شخص کی جیب میں موجود پیسے ہی ناقص ہے، تو مسئلہ یقیناً ہمہ گیر ہے۔ یہی بنیادی فرق آپ کو سمجھنا ہے۔

نمک اور چینی: شکل ایک، ذائقہ الگ، ٹھیک؟ بارش اور طوفان: دونوں میں ہوا اور پانی، ٹھیک؟ مگر نتائج زمین آسمان (5) | کے فرق ہیں، ٹھیک؟ اگر آپ یہ سمجھتے ہیں، تو آپ یہ بھی سمجھتے ہیں: آپ کو تیار ہونا پڑے گا۔ وجہ بالکل سادہ ہے۔

کرنسی کے بحران کا حل صرف نئی کرنسی ہے۔ یعنی پرانے تمام پیسے کو مختلف طریقوں سے (کتاب "مینی فیسٹو" (6) | دیکھیں) کاغذ کے ٹکڑوں میں بدل دیا جائے گا، اور نیا، صحت مند پیسہ متعارف ہوگا۔ اس کے بعد ہم نیا پیسہ استعمال کریں گے، پرانا نہیں۔

جب نیا پیسہ سب کے ہاتھوں میں آ جائے گا، بحران ختم۔ اگلا بحران آنے میں پھر تقریباً ایک صدی لگے گی۔ آپ بس یہ (7) | ہو جائے گا (کیونکہ وہ 1971 سے ہی ناقص ہے)۔ 价值 یاد رکھیں: ہم اس وقت جو پیسہ استعمال کر رہے ہیں، وہ بے

آپ کو اس سے جذباتی طور پر الگ ہونا سیکھنا ہوگا۔ ہم پیسے کو صرف استعمال کرتے ہیں۔ نہ کھاتے ہیں، نہ پیتے (8) | ہیں، یہ ہمارا جسم نہیں۔ یہ ایک بیرونی آلہ ہے۔ ایک انسانی ایجاد۔ اور ہر ایجاد کا ایک دن خاتمہ ہوتا ہے۔ سو یہ آپ کا قصور نہیں۔ ہرگز نہیں۔ آپ بالکل بے گناہ ہیں۔ اسے مسئلہ ہے، آپ کو نہیں۔

جب یہ صورت حال دوبارہ آئے گی، کئی نسلیں گزر چکی ہوں گی اور کوئی زندہ یادگار باقی نہیں ہوگی۔ اسی لیے لوگ (9) | "معاشی بحران" کی بات کرتے ہیں، اور ہم اپنے آپ کو تسلی دیتے ہیں: "کسی نہ کسی طرح چل جائے گا"۔ ہاں، چل جائے گا۔ مگر کس قیمت پر؟

ہم نوبل انعام یافتہ ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ کیا آنے والا ہے۔ اگر آپ کو شک ہے اور آپ 120 سال کی عمر کے کسی فرد (10) | کو جانتے ہیں، تو ان سے پوچھیں۔ وہ آخری بڑے کرنسی کے بحران کے وقت 20 سال کے تھے۔ اس عمر میں پیسے سے واسطہ پڑتا ہی ہے۔ وہ آپ کو بتا سکتے ہیں کہ حالات کتنے المناک تھے۔

ہماری مجبوری یہ ہے کہ ہم اسے روک نہیں سکتے۔ جیسے آپ طوفان یا موسلا دھار بارش نہیں روک سکتے۔ دونوں (11) | صورتوں میں آپ بھیگ جائیں گے۔ صرف وہ شخص جو مضبوط چھتری لیے ہوئے ہے، وہ خود کو اس وقت تک بچا سکتا ہے جب تک کہ محفوظ پناہ نہ مل جائے اور طوفان نہ گزر جائے۔ اور ہم اکیڈمی والے وہی چھتری ہیں۔ اور ہر کسی کو صرف ایک چیز کی ضرورت ہے: علم۔

عمل، نتائج اور حل کا علم۔ اس کے حصول کے لیے، آپ کو اندراج کرنا ہوگا۔ طوفان سے پہلے، آپ کھڑکیاں دروازے (12) | مضبوط کرنے کے لیے لکڑی خریدتے ہیں۔ کرنسی کے بحران سے پہلے، آپ اکیڈمی میں مناسب کلاس میں داخلہ لیتے ہیں اور سیکھتے ہیں۔ اگر آپ یہ سمجھ گئے ہیں، تو آپ کو مبارکباد۔

باقی سب سے میں کہتا ہوں: ہم 9 ارب انسان ہیں، اور ہر کوئی پیسہ استعمال کرتا ہے! یہاں ہر فرد کی ضرورت کا (13) | خیال کیسے رکھا جا سکتا ہے؟ ریاست ایک حل نافذ کرے گی، اور وہ سب پر لاگو ہوگا۔ آپ بطور فرد کیا سوچتے ہیں، کیا چاہتے ہیں، کیا گمان کرتے ہیں — اس کا کوئی وزن نہیں ہے۔ سمجھئے گا۔

سنہری اصول: آپ کے دماغ میں موجود علم، آپ کی جیب میں موجود دولت ہے۔ یہ آپ کی ہے۔ کوئی چھین نہیں سکتا۔ (14) کوئی قدر کم نہیں کر سکتا۔ ضبط نہیں ہو سکتی۔ نہ ریاست، نہ حکومت۔ (⇒) علم کے بغیر جو ناممکن ہے، علم کے ساتھ وہ ممکن ہے۔

اپنی دولت بچانا چاہتے ہیں؟ تو بس سیکھ لیجیے کہ یہ کیسے کرنا ہے۔ ہم کوئی دوسرا راستہ نہیں جانتے۔ امید ہے آپ (15) نے اب بات پوری طرح سمجھ لی ہے۔

اپنے آپ سے پوچھیں: محض سو سال پہلے کا پیسہ کہاں گیا؟ امیر ہر دور میں رہے۔ سو سال پہلے کے امیروں کا کیا (⇒) ہوا؟ وہ سب دولت کہاں گئی؟ اور اب، اگر بابر بارش ہو رہی ہے اور آپ کے بیگ میں چھتری ہے، تو آپ کا پہلا رد عمل کیا ہوگا؟ (⇒) کیا آپ چھتری کھول کر خود کو خشک رکھیں گے؟ یا بارش میں بھیگتے چلے جائیں گے اور چھتری کو بیگ... میں بھیگ جانے کے ڈر سے پڑا رہنے دیں گے؟ آخر اس پر آپ نے پیسہ دیا تھا

عقلمند انسان چھتری کھولے گا۔ کیونکہ اس کے پاس خواہ کتنا ہی پیسہ ہو، اگر وہ بھیگ کر بیمار پڑ گیا، تو اس پیسے (16) کا کیا فائدہ؟ بس چھتری بروقت کھولنی ہے۔ اس وقت تک انتظار نہیں کرنا جب تک کہ سر سے پاؤں تک تر نہ ہو جائیں۔ منطق سمجھ آتی ہے؟ تو جس کے پاس چھتری ہے، وہ اسے استعمال کرتا ہے، خشک رہتا ہے، اور زندگی آگے بڑھتی ہے۔ (⇒) ہماری 12 ماہ کی رہنمائی کا پروگرام وہی چھتری ہے۔ امید ہے اب بات واضح ہو گئی ہے۔

آخر میں، میں یہ کہنا چاہوں گا: آپ کا یہاں خیر مقدم ہے، مگر آنے والے ہفتے اور مہینے ہم سب کے لیے سخت چیلنج (16) ہوں گے۔ پیسہ ہمارے عالمی نظام کی بنیاد — جڑ — ہے، اور وہ اس وقت اپنی بنیادوں میں ہل رہا ہے۔ ہم ایک ایسے جرم کی سزا بھگت رہے ہیں جس کا ہم نے ارتکاب نہیں کیا۔

پچاس سال تک پیسے کے ساتھ جو کھیل ہوا، اس کے ہم ذمہ دار نہیں۔ ہم قصوروار نہیں؛ ہم عام شہری ہیں، عوام ہیں۔ (⇒) مگر ماضی پر ماتم کرنے سے وہ نہیں بدلے گا، بے نا؟ اور آنے والے کو بھی زیادہ نہیں بدلے گا۔ ہمارے سامنے اب صرف ایک راستہ ہے: (⇒) آگے دیکھنا۔

خوشخبری یہ ہے: ہم آخر کار پیسہ تبدیل کر کے صحیح کام کر رہے ہیں۔ جو ہمیں 50 سال پہلے کرنا چاہیے تھا۔ (⇒)

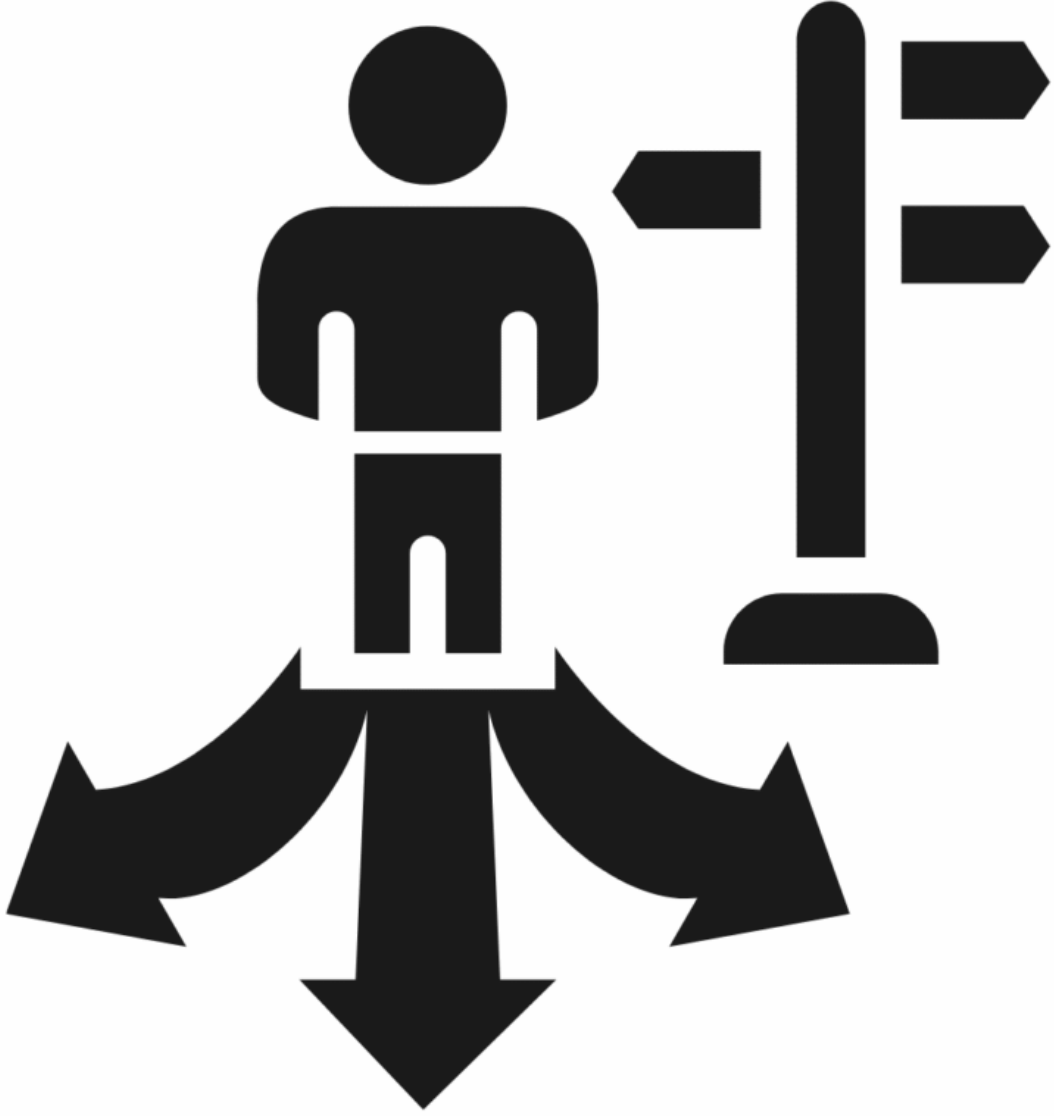
کسی بھی تبدیلی میں سب سے اہم بات، فیصلہ کن معلومات کا بروقت ملنا ہے۔ معلومات ہی طاقت ہے۔ سارے ممالک ایک (17) ہی دن اپنی کرنسی نہیں بدلیں گے۔ اور یہ ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ ہاں! ایک بڑی گتھی۔ مثال کے طور پر: (⇒) اگر برازیل فوری طور پر نئے یورو کو قبول نہیں کرتا، تو اس دوران یورپ میں کافی نہیں آئے گی۔ منطق اتنی سادہ ہے۔ برازیل کی حکومت جب نئی کرنسی کو تسلیم کرے گی، تب کاشتکار اپنی کافی بیچ سکیں گے۔ (⇒) اور یہ اتنا آسان نہیں ہوگا۔ یہ تو ایک مثال ہے۔ دنیا میں 195 ممالک ہیں اور ہر چیز کی تجارت ہوتی ہے۔ (⇒) اسی صورت حال کے لیے ہم نے ایک متبادل تیار کیا ہے۔ ایک پلان بی۔ (17) آپ کو یہ اس پروگرام کے حصے کے طور پر ملے گا۔

کورس آہستہ شروع ہوگا، مگر جلد ہی رفتار پکڑے گا۔ وجہ "وائٹ پرچم موومنٹ" ہے۔ "یہ اس وقت ہماری اولین (18) ترجیح ہے"۔ کیونکہ ہمارے پاس موجود معلومات بتاتی ہیں کہ ہم ایک بڑے تصادم کے کتنی قریب ہیں۔ اگر ہم زندہ نہیں رہیں گے، تو دنیا کا سارا پیسہ اور سارے درخت بے کار ہیں۔ سو یہ ہماری پہلی ترجیح ہے۔

آپ اب ہماری نگرانی میں ہیں — بے فکر رہیں، ہم آپ کا خیال رکھیں گے۔ آپ کو ہمارا بہترین نصاب ملا ہے۔ آپ کی (19) (⇒) اندراج میں کلاس 1 سے 5 تک سب شامل ہیں۔ (⇒) اگر کچھ ٹھیک طرح کام نہیں کر رہا، تو ہم سے رابطہ کریں
WhatsApp | WeChat | Telegram | +49 1573 0812931 | یا ای میل پر info@francis-tonleu.org

ایک بار پھر، دلی خوش آمدید۔ (17)

پی ایس: (⇒) کچھ لوگ نوبل انعام یافتگان سے مفت مدد کی امید رکھتے ہیں۔ تاکہ سارا علم حاصل کریں اور اپنا پیسہ X خرچ بھی نہ کریں۔ (⇒) یہ جوں کی ذہنیت ہے۔ X اس وقت اس علم کے مالک صرف ہم ہیں۔ ایک باورچی کے پاس کھانا پکانے کی مہارت ہوتی ہے۔ یہ ہماری مہارت ہے۔ اور کورسز کی آمدنی سے ہم دنیا بھر میں درخت لگاتے ہیں — جوں ایسا نہیں کرتی۔ کیا یہ ایک معنی خیز مقصد نہیں؟



چاہیں تو اپنے آپ پر کنجوسی کریں۔ چاہیں تو سیکھیں۔ | ✗ ساری حقیقت آپ پہلے سے ہی | جانتے ہیں۔

خالص مفروضہ ➡ کیا ہو اگر...؟ |

محض قیاساً کہیں تو ➡ تصور کرو یہ واقعی ہوتا ہے... | ➡ ہر باتھ میں، ہر کونے پر ایک سفید جھنڈا۔ کیا آپ کو لگتا ہے؟ |
ہے کہ ہمیں ابھی بھی روکا جا سکتا ہے؟ ... کیا آپ اب سمجھتے ہیں کہ یہ کس حد تک بڑھ سکتا ہے؟ گھر چھوڑے بغیر ایک
انقلاب۔ ٹھیک؟

تصور کرو ہر کوئی ابھی یہ کرے... ➡ تو ہم تمام وقت کی بہترین کرسمس منائیں گے۔ ٹھیک؟ کیا آپ اب دیکھ رہے ہیں؟ |
ہیں؟ ہمیں اسے حاصل کرنے سے کوئی چیز نہیں روک رہی۔ یہ نہ پیسے کا سوال ہے نہ وقت کا۔ ٹھیک؟

اسے آگے بڑھاؤ۔ جتنے ہو سکے اتنیوں تک۔ ➡ ایسی صورت میں ہمارے پاس کھونے کے لیے آخر ہے ہی کیا؟ اگر؟ |
... یہ واقعی ہو جائے تو ہم کیا محسوس کریں گے، یہ دیکھنے کے لیے مجھے تجسس ہے

کیا آپ ہماری اسے دوسری زبانوں میں ترجمہ کرنے میں مدد کر سکتے ہیں؟ | یہ کامل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ |
... ➡ صرف اتنا اچھا کہ پیغام سمجھ آجائے۔ | اور عمل شروع کریں

[کہیں سے شروع کرو۔] مدر ٹریسا

موجودہ صورت حال جذبات سے نہیں بلکہ عقل سے حل ہو سکتی ہے۔ اور عقل صرف انسانوں کے پاس ہے، |
جانوروں کے پاس نہیں۔ اسی لیے ہم انہیں کھاتے ہیں۔

تم اب جو کرو گے، وہ تمام لوگوں کا مستقبل طے کرے گا۔ اگر تم اکادمی میں شامل ہونے کا فیصلہ کرتے ہو، تو باقی |
سب بھی ایسا ہی کریں گے۔ اور جلد ہی زمین کے ہر آزاد کونے میں ایک درخت ہوگا۔

فرض کرو تم ہمارے رہنما ہو۔ تم ہمیں کیا کرنے کو کہو گے؟ ہمارا مستقبل تمہارے ہاتھ میں ہے۔ ہمیں بتاؤ کہ ہمیں کیا |
کرنا چاہیے۔

عمل کرو یا صرف باتیں؟ تم کہاں کھڑے ہو؟ ➡



✗ ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | ⇨ | ✗ بلکہ صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی ہوگی۔ | تم میری بات سمجھ رہے ہو۔

✗ پڑھنا اتنا وقت چرا لیتی ہے، میں جانتی ہوں... کیا تمہارے خیال میں لکھنا بہتر ہے؟ کیا تمہارا خیال ہے کہ ایک بچے کو یہ جاننا | ✗ چاہیے کہ پڑھنے کا وقت کب ہے اور وقت ضائع کرنے کا کب؟



شکریہ اور الوداع۔ | ✕

4

✕ | یہ کیسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ تسلیم کرنا کہ زمین مسلسل گرم ہو رہی ہے؟ اور یہ کہ اب یہ رکنے والی نہیں ہے؟ سال |
بہ سال اور زیادہ؟ 10 سال میں یہ گرم ہو جائے گی۔ کیسا محسوس ہوتا ہے؟

✕ | میرا مقصد یہ ہے کہ تم جانو، صرف تمہاری رائے سے کچھ نہیں ہوگا۔ یہاں صرف اکثریت کی رائے ہی ہماری مدد |
کرے گی۔

✕ | میرا مقصد یہ ہے کہ تم سمجھو، میں دنیا کے بہترین لوگوں کو پہلے ہی اکٹھا کر چکا ہوں، اور اگر دنیا اپنے بہترین |
لوگوں کی بات نہیں مانتی، تو دنیا تباہ ہو جائے گی۔ حساب اتنا آسان ہے۔

↓

| تمہارا سب سے بڑا خوف کیا ہے؟ میں نے پوچھا تھا۔ ① |

| کوئی کچھ نہ کرے تو کیا ہوگا؟ مجھ سے یہی جواب میں واپس پوچھا گیا۔ ② |

| میرا جواب براہ راست تھا: ➡ عورتوں کے ساتھ جو کچھ ہونے والا ہے، اس پر افسوس ہے... خصوصاً یورپ اور ③ |
امریکہ میں... جی ہاں، خاص طور پر انہی دو براعظموں میں۔

| آخری پانچ سلائیڈز اسی سوال کا میرا جواب ہیں۔ اس مقام پر، میں ٹیم کی جانب سے اور اپنی جانب سے پیشگی شکریہ ④ |
اور الوداع کہنا چاہتا ہوں۔ جس کے پاس کوئی خیال ہو، جو مدد کر سکے، وہ خوش آمدید ہے۔ | ➡ اگر تم سچ مچ مدد کرنا
چاہتے ہو، تو ہمارے لیے ڈاک کے ذریعے ایک خط بھیجنا بہترین راستہ ہے۔ ہم ابھی اتنی استطاعت نہیں رکھتے کہ ہر ای
میل پڑھ سکیں۔ مجھے امید ہے تم سمجھ جاؤ گے۔

| میری تمنا ہے کہ یہ پیغام دنیا بھر میں پھیل جائے۔ میری آرزو ہے کہ اس سال ہم تاریخ کا عظیم ترین کرسمس اور نئے ⑤ |
سال کا جشن منائیں۔

ہمیں ایسا کیوں نہیں کرنا چاہیے؟ یا پھر، ہمیں ایسا کیوں کرنا چاہیے؟ جواب سیدھا سادہ ہے ⑥ |

تمہارا جسم تمہاری سب سے قیمتی متاع ہے، ہے نا؟ دوسرے لفظوں میں: زندہ رہنے کے لیے تم اپنی ہر شے چھوڑ ⑦ |
سکتے ہو، ٹھیک؟ مطلب یہ کہ تم اپنے جسم سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہو۔

اور ذرا سوچو: یہاں تک کہ یہ جسم بھی، جو تمہارا اپنا ہے، تم اسے آخر کار اپنے ساتھ نہیں لے جاؤ گے... نہیں۔ نہیں۔ ⑧ |
نہیں۔ تصور کرو — یہی جسم، جو تمہارا ہے، ایک دن کسی کے لیے بھی، یہاں تک کہ تمہارے لیے بھی بے قیمت ہو جائے گا۔ کوئی اسے چاہے گا بھی نہیں، تمہارا اپنا خاندان بھی نہیں۔ وہ اسے ایک گڑھے میں ڈال کر مٹی سے ڈھانپ دیں گے۔

میری امید ہے کہ ہر انسان اس حقیقت کو پہچان لے۔ کیونکہ آج تم جو بھی سوچ رہے ہو، کل کیا سوچو گے، آج یا کل ⑨ |
کس سے بات کرو گے، یا کل کتنا کماؤ گے... ان سب کا حاصل آخر کار صفر ہی ہوگا۔ تم اپنے ساتھ کچھ نہیں لے جاؤ گے... خواہ کتنا ہی کیوں نہ ہو۔ سمجھے؟ ⑩ |
دوسرے لفظوں میں، زمین کسی کو اس چیز کے ساتھ جانے نہیں دیتی جو وہ لے کر نہیں آیا۔ وہ تو چوری ہوگی۔ تم خالی ہاتھ آئے تھے، خالی ہاتھ لوٹو گے۔

پھر اگر کچھ نہیں لے جاتے، تو پھر کیا لے جاتے ہیں؟ کیا بہتر نہیں کہ /سی کی زیادہ سے زیادہ ذخیرہ اندوزی کرو، ⑩ |
تاکہ دوسری طرف خالی ہاتھ نہ پہنچو؟ میری بات غور سے سمجھو۔ تم نے ساری عمر جو کچھ بھی کمایا، جو کچھ بھی سمیٹا، جو کچھ سوچا، وہ سب یہیں زمین پر رہ جائے گا۔ پھر بتاؤ، تم اس زمین پر تھے ہی کیوں؟ اگر تم خالق ہوتے، تو کیا زندگی جیسی کوئی بے مقصد چیز بناتے؟ لہذا: تمہارے پاس جواب نہ ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ جواب موجود نہیں۔

درخت لگانا زندگی بخشنا ہے۔ ہم ایسی چیزوں میں اتنے گم ہیں جنہیں ساتھ نہیں لے جا سکتے، کہ ہمیں پتہ ہی نہیں کہ ⑪ |
جہاں بارش نہیں ہونی چھائی تھی، وہاں بارش ہونے لگی ہے۔ ہم فانی چیزوں میں اتنے مصروف ہیں کہ ہمیں زمین کے گرم ہونے کا احساس تک نہیں۔ اس سال بہت سے شہر اپنی تاریخ میں آخری بار برف دیکھیں گے — اور ہم ان چیزوں میں اتنے ڈوبے ہیں جو ہمارے ساتھ نہیں جائیں گی، کہ ہمیں یہ نظر ہی نہیں آتا۔

ہماری دنیا گرم ہو رہی ہے۔ ہاں۔ جلد ہی یہ محض 'گرم' نہیں، 'آتش گیر' ہو جائے گی۔ پھر ہم کیا کریں گے؟ ⑫ |
مصرفیات، ہماری دولت — ہم اس میں سے کچھ بھی ساتھ نہیں لے جائیں گے۔ پھر کیا کریں گے؟ گرم ہونا تو محض آغاز ہے۔ پھر تپش چھا جائے گی، اور پھر؟ کیا تم اس مشکل کو محسوس کر سکتے ہو؟ اور سوچو اگر کوئی کچھ نہ کرے؟ اور ہم... اسی طرح چلتے رہیں

ہم نے اپنی زنجیریں خود ہی پہن رکھی ہیں۔ وہ ہمارے ذہنوں میں ہیں۔ ان سے آزاد ہو جاؤ... تم کچھ بھی ساتھ نہیں لے ⑬ |
جاؤ گے، یہاں تک کہ یہ خیال بھی نہیں جو اس وقت تمہارے ذہن میں ہے۔ سو آزاد ہو جاؤ، اور یہ سمجھ لو کہ جب زمین آتش گیر ہو جائے گی، تو پودے اگلنے بند ہو جائیں گے۔ تین سال کے اندر، تم جو کچھ بھی برا دیکھتے ہو، وہ سب مر چکا ہوگا۔ اور تم پھر بھی زندہ رہو گے، اور یقیناً تمہارے بینک اکاؤنٹ میں خطیر رقم، کئی مکان اور کئی گاڑیاں ہوں گی۔

مجھے صرف ایک بات بتاؤ: کہ صحرا میں بارش ہو رہی ہے، کہ بہت سے شہر اپنی آخری برف دیکھ رہے ہیں، کہ ⑭ |
سیارہ گرم ہو رہا ہے — یہ سب ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں اور اب روک نہیں سکتے۔ ابھی تو آغاز ہے، مگر جلد ہی ہر طرف تپش ہوگی۔ پودے مر جائیں گے تو نو ارب انسان کیا کھائیں گے؟ کیا تم نے کبھی اپنے آپ سے یہ سوال پوچھا ہے؟

نو ارب انسان کیا پیئیں گے؟ جس چیز کا ذکر نہیں کیا جاتا، وہ یہ ہے کہ اس سال دنیا بھر کی لاتعداد ندیں مکمل طور ⑮ |
پر خشک ہو چکی ہیں۔ ہمیشہ کے لیے۔ ہاں۔ ایک حقیقی قدرتی آفت پہلے ہی راستے پر ہے۔ اور زمین محض گرم ہے۔ ابھی آتش گیر نہیں ہوئی۔ ہوگی۔ کیا تم نے پہلے ہی اپنے آپ سے پوچھ لیا ہے کہ ہم کیا کھائیں گے پیئیں گے؟ پھر اس سوال کا جواب دو: اگر کوئی کچھ نہ کرے، تو کیا ہوگا؟

ایک سفید جھنڈا لہراؤ، اور آؤ اکیڈمی کے ساتھ مل کر درخت لگائیں۔ امید ہے تم نے کتاب خریدی ہے؛ اگر نہیں، تو ⑯ |
خریدنے کا ضرور خیال رکھنا۔

کرسمس اور نئے سال کی مبارکباد۔ ⑰ |



✗ ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | ⇨ |
بلکہ صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی
ہوگی۔ | تم میری بات سمجھ رہے ہو۔

✗ ...بہت خوب۔ اب تم اختتام پر پہنچ گئے ہو |



✕ بونس نمبر ایک ➡ نیپولین بوناپارٹ کی شکست و زوال |



- ✕ ہم میں سے کچھ پہلے ہی بار مان چکے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اب کچھ کرنے کی کوئی قیمت نہیں رہی۔ ان کی | آنکھوں سے زندگی کی روشنی جاتی رہی ہے۔ میرا خیال ہے: صرف بزدل بغیر لڑے ہار مانتے ہیں اور ہم بزدل نہیں ہیں۔
- ✕ ہمارے پاس صرف یہی ایک زمین ہے۔ آئیے اسے کچھ اور میں تبدیل کر دیں۔ چاہے ہم اسے کچھ اور میں تبدیل کریں | یا پھر کچھ نہ کرنے کا فیصلہ کریں۔ اچھی بات یہ ہے: دونوں ہمارے اپنے فیصلے ہیں۔
- ✕ اگر آپ نے ابھی تک کتاب نہیں خریدی، تو براہ کرم خرید لیں۔ مکمل پیغام کتاب میں ہے۔ |



اگر آپ سوچتے ہیں کہ یہ منصوبہ ناممکن ہے: اچھا! | تو پھر آپ صحیح جگہ پر ہیں۔ فرانسیسی نیپولین نے اپنے ① | جرنیلوں سے پوچھا کہ کیا فرانس سے اٹلی جانے کا کوئی راستہ ہے۔ انہوں نے اس سے کہا: "...اگر کوئی ہے بھی، تو "صرف پہاڑوں کے اوپر سے..." نیپولین نے کہا: "اچھا۔"

پھر اس کے جرنیلوں نے کہا: "...ہمیں یقین ہے کہ آپ ہماری بات نہیں سمجھ رہے۔ پہاڑ کھڑی ڈھلوان والے ہیں۔ ہم ② | اپنے گھوڑوں کے ساتھ وہاں سے کیسے گزریں گے؟ یہ ناممکن ہے۔ | پہاڑوں میں میٹر بھر برف ہے۔ ہم فوج کو کیسے کپڑے پہنائیں گے؟ یہ ناممکن ہے! | پہاڑوں میں کوئی سڑکیں نہیں ہیں۔ ہم اپنی توپ خانے کے ساتھ کیسے گزریں گے؟ یہ "ناممکن ہے"

"نیپولین نے "ناممکن" لفظ کو سارا دن سنتے رہا۔ اور دن کے اختتام پر اس نے کہا: "...بہت اچھا۔ ③ |

جرنیلوں کو نہیں معلوم تھا کہ "بہت اچھا" کا نیپولین کے لیے کیا مطلب ہے۔ انہوں نے پوچھا اور اس نے کہا: "ناممکن" ④ | ہمارے پاس موجود امکانات کے دائرے میں آتا ہے۔" اور مجھے یہ بہت اچھا لگتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں: اگر ایک سڑک کا نام "امکان گلی" رکھا جائے اور متوازی سڑک کا نام "ناممکن گلی" رکھا جائے، تو اس ننگی حقیقت میں کیا فرق پڑتا ہے کہ "ممکن" اور "ناممکن" محض حروف تہجی کے کرداروں کا ایک مجموعہ ہیں؟

کیا ہم انسانوں کو حروف تہجی ایجاد کرنا چاہیے، اور آخر میں حروف تہجی ہمیں یہ بتائے کہ ہمیں کیا سوچنا چاہیے ⑤ | اور کیا نہیں؟ | ⇨ جب آپ "ناممکن" لفظ سنتے ہیں تو آپ کیا سوچتے ہیں؟ اندازہ لگائیں نیپولین نے کیا کیا؟

میز پر موجود تمام اختیارات میں سے، بشمول "ناممکن" کے اختیار کے، اس نے واضح طور پر ناممکن کے اختیار کو ⑥ | چنا۔ اور وہ پہاڑوں کے اوپر سے اٹلی پہنچ گیا۔ یہ آپ کو کیا بتاتا ہے؟ | ⇨ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اس نے میرے ساتھ کیا کیا۔

مرنے کے لاکھوں طریقے ہیں۔ تاہم، اگر میں ایک گولی سے مر جاؤں اور میری اماں زندہ رہیں، تو وہ زمین پر سب ⑦ | سے اداس انسان ہوں گی۔ | ⇨ اور میں نہیں چاہتا کہ میری اماں اداس ہوں، کیونکہ میں ان سے بہت زیادہ پیار کرتا ہوں۔ | اگر وہ ایک ہم سے مر جائیں اور میں بچ جاؤں، تو میں زمین پر سب سے اداس انسان بن جاؤں گا۔

اب میں نیپولین کی طرح کھڑا ہوں اور دونوں میں سے کوئی بھی اختیار مجھے پسند نہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ مجھے ⑧ | ایک ایسا اختیار تلاش کرنا ہوگا جو ان کی زندگی اور میری زندگی کی حفاظت کرے۔

اپنی زندگی اور اپنی ماں کی زندگی کی حفاظت کرنے کے لاکھوں طریقوں میں سے، میں نے تمام اختیارات میں سب ⑨ | سے "ناممکن" اختیار کو چنا ہے۔ میں بس تمام ہتھیار ختم کر دیتا ہوں۔ اور بات ختم

میں کتنا بیمار تھا کہ اس بات کو قبول کرتا تھا کہ کوئی بھی ایک ہتھیار بنا سکتا ہے اور اس کے ساتھ وہ سب کچھ کر ⑩ | سکتا ہے جو وہ چاہتا ہے؟ اگر وہ پورا شہر ختم کرنا چاہتا ہے، تو اسے صرف ایک بٹن دبانا ہوتا ہے اور شہر اپنے تمام باشندوں کے ساتھ وجود میں نہیں رہتا۔ ایک لمحے سے دوسرے لمحے تک۔ | ⇨ میں کیسے یہ سب کچھ درست سمجھ سکتا تھا؟

میں کیسے قبول کر سکتا تھا کہ زمین پر جس کو انسانوں کو مارنے میں کوئی عار نہیں، اس کی تعریف کی جاتی ہے، ⑪ | اور جو انسانوں کو پسند کرتا ہے، اس کا مذاق اڑایا جاتا ہے؟ | ⇨ میں کیسے اسے درست سمجھ سکتا تھا؟ میں کیسے ایسی دنیا میں رہ سکتا تھا جہاں وہ لوگ جو پیسہ کماتے ہیں، اور جتنا چاہیں کماتے ہیں، ایسا کرتے ہیں، لیکن ہتھیار بنانے کے لیے، درخت لگانے کے لیے نہیں؟ | ⇨ میں کیسے یہ سب کچھ درست سمجھ سکتا تھا؟

اب جبکہ میں سمجھتا ہوں کہ کچھ ممالک جلد ہی اپنی تیاریاں مکمل کر لیں گے اور اب زیادہ وقت نہیں رہا۔ اب جبکہ ⑫ | میں اس سیارے کے سب سے ذہین اور ہوشیار لوگوں کے ساتھ ایک میز پر بیٹھا ہوں، میں آفت کے صحیح پیمانے کو پہچانتا ہوں۔ | ⇨ پہلے میں سوچتا تھا، اتنا برا نہیں ہو سکتا۔ آج میں جانتا ہوں، ٹیلی ویژن ہم سب کی موت ہوگا۔

میرا منصوبہ ناممکن لگتا ہے۔ جی ہاں! کیونکہ صرف ایک معجزہ ہی ہمیں بچا سکتا ہے۔ تاہم، اگر نیپولین ہزاروں کے ⑬ | ساتھ پہاڑوں سے گزر کر ناممکن کو کر سکتا تھا، تو میں اربوں کے ساتھ بھی اسی طرح ناممکن کو ممکن بنا سکتا ہوں۔ | ⇨ اور اس عمل میں، کسی کو بھی اپنا گھر نہیں چھوڑنا چاہیے اور نیپولین کی طرح مارچ نہیں کرنا چاہیے۔

میں ایک عام انسان ہوں۔ بالکل آپ کی طرح۔ میرے اچھے دن ہوتے ہیں۔ میرے برے دن بھی ہوتے ہیں۔ بچپن میں ⑭ | مجھے پاگل کہتے تھے۔ آج میں ایسے لوگوں کے ساتھ کام کرتا ہوں جو اتنی تیزی سے سوچتے ہیں کہ کوئی بھی عام انسان انہیں پاگل سمجھے گا۔

ایک بات میں جانتا ہوں: | ⇨ اس زمین پر ہم سب کے دو ہاتھ، دو پیر اور ایک سر ہے۔ اور جس کے پاس بھی یہ ⑮ | خصوصیات ہیں، وہ کبھی بھی مجھ سے بڑا یا چھوٹا نہیں ہوگا۔ شخص کے پاس کچھ بھی نہیں ہو سکتا یا لاکھوں نوکر ہو سکتے ہیں۔ جب تک وہ انسان ہے اور میرے جیسا کچھ بھی ساتھ نہیں لے جائے گا، وہ کبھی بھی، کبھی بھی میری زندگی کا فیصلہ نہیں کر سکتا۔

میں کیوں قبول کروں کہ کوئی شخص، کیونکہ اس کے پاس ایک لقب ہے، "صدر"، "چانسلر"، "بادشاہ" یا "جرنیل"، کو ⑯ | میری ماں کی زندگی اور میری زندگی کے بارے میں فیصلہ کرنے کی اجازت ہو؟ کبھی ن ہی۔ میں بس اب تمام ہتھیار ختم کر دیتا ہوں۔ | ⇨ وہ سیاست کرنا جاری رکھ سکتے ہیں، صرف اس بار ہتھیاروں کے بغیر۔ اور اگر یہ اب ان کے لیے ممکن نہیں رہا، تو وہ غلط جگہ پر ہیں۔

یہ زمین ہم سب کی یکساں طور پر ہے۔ انسانوں، جانوروں، درختوں کی۔ اگر ہمارے رہنماؤں نے ہم سے پیار کیا ہوتا، ⑰ | تو انہوں نے اربوں درخت لگائے ہوتے۔ تاہم، وہ ایسا نہیں کرتے۔ میرا خیال ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو بات کرنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے۔ وہ کبھی نہیں کہتے کہ وہ کیا کرتے ہیں، اور کبھی نہیں کرتے جو وہ کہتے ہیں۔ ⑱ | مجھے یقین ہے کہ ان میں سے زیادہ تر ایک ایسے درخت کی طرف اشارہ نہیں کر سکتے جو انہوں نے کبھی خود لگایا ہو۔

دوسرے الفاظ میں، ⑲ | اگر وہ صرف جھوٹے ہوتے، تو شاید میں اس کے ساتھ بھی گزارا کر لیتا۔ تاہم، میرا خیال ہے ⑳ | کہ ان میں سے زیادہ تر ایک ہی شخص میں جھوٹے اور دھوکے باز دونوں ہیں۔ یہ مجموعہ صرف قید مجرموں میں دیکھا جاتا ہے۔ اور مجرموں کو ہتھیار نہیں دینے چاہئیں۔ اور بدقسمتی سے، ان کے پاس ہیں۔ صرف ایک نہیں، بلکہ ایک پورا اسلحہ خانہ۔ ㉑ | اسی لیے اسے اب دور کرنا ہوگا۔

اگر میں اپنی اماں کی زندگی بچانے کے عمل میں ہوں، تو پھر آپ بھی اپنی اماں کی زندگی بچا سکتے ہیں۔ ㉒ | جب ㉓ | تک کہ آپ تیاریوں کو دیکھنا، بعد میں اچھی تقریر پر تالی بجانا اور سادہ لوحی کے تمغے کی امید رکھنا نہیں پسند کرتے۔

ہم سب اپنی ماؤں کے ذریعے اس دنیا میں آئے ہیں۔ وہ اپنے لیے اور اپنی ماؤں کے لیے بنکر بناتے ہیں، اور ہماری ㉔ | اماؤں کو مرنا چاہیے؟ واہ، کتنا ہوشیار۔ شاید کسی اور دنیا میں یہ کام کر جاتا۔ شاید اگر میں پیدا نہ ہوتا، تو یہ کام کر جاتا۔ تاہم، میں یہاں ہوں۔ میری اماں بھی۔ اور میرا خیال ہے کہ انہوں نے ہتھیاروں سے کافی کھیل لیا ہے۔ اب تمام ہتھیار جمع کرنے کا وقت ہے۔

اگر آپ اپنی ماں سے اتنا ہی پیار کرتے ہیں جتنا میں اپنی اماں سے کرتا ہوں، تو زندہ رہیں تاکہ وہ اداس نہ ہوں۔ آپ کو ㉕ | اور کچھ نہیں کرنا ہے۔ ㉖ | ایک سفید جھنڈا لگائیں اور اٹھائیں۔ عام شہریوں پر فائر نہیں کیا جاتا۔

کچھ کے لیے، ان کی اماں بالکل غیر اہم ہے۔ اس نے آپ کو پہلے ہی دنیا میں لا دیا ہے، آپ کو اب اس کی کیا ㉗ | ضرورت ہے؟ اگر آپ ایسا سوچتے ہیں، تو براہ کرم سفید جھنڈا نہ لگائیں اور نہ اٹھائیں۔ میں چاہوں گا کہ دنیا کا ہر شخص فوراً پہچان لے کہ کون کیا سوچتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہر عورت جو سڑک پر نکلے، دیکھے اور پہچانے، "کون اپنی اماں جو اپنی اماں سے پیار کرتا ہے، وہ دنیا سے پیار کرتا ہے۔ ㉘ |" سے پیار کرتا ہے اور کون اپنی اماں سے پیار نہیں کرتا ہماری اماں کے باعث ہم سب یہاں زمین پر ہیں اور تازہ ہوا میں سانس لے رہے ہیں۔

میں سفید جھنڈوں کی اس پہلی تحریک کو دنیا کی تمام اماؤں کے نام کرتا ہوں۔ انہوں نے ہمیں بہت کچھ دیا ہے۔ میں ㉙ | یہاں جو کچھ کر رہا ہوں وہ ان سب کے لیے ہے۔ اللہ / خدا / یہوواہ / یہوہ / ادونائی / ... ان سب کو لمبی زندگی دے، تاکہ وہ دیکھیں کہ ہم زمین سے کیسے جنت تعمیر کرتے ہیں۔ ㉚ | وہ جنت میں رہنے کے مستحق ہیں۔ دنیا کا کوئی پیسہ اس چیز کا (معاوضہ نہیں دے سکتا جو وہ ہمارے لیے کرتی ہیں اور اس وقت سے آج تک کرتی آئی ہیں۔) ㉛ | اور موت کے بعد بھی

آج 15 دسمبر 2025 ہے۔ 5 سال 9 ماہ کے کام کے بعد، جس میں سے زیادہ تر میں نے ایک تہ خانے میں گزارے، ㉜ | میں تیاریاں اور منصوبہ بندی مکمل کر رہا ہوں، اور ایک سے دو دنوں میں منصوبہ شروع ہو جائے گا۔

میں سب کے لیے ہر زمانے کا سب سے خوبصورت کرسمس چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ زمین کا ہر انسان یہ پیغام ㉝ | "پائے۔" ہمیں اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرنا ہوگا

میں چاہتا ہوں کہ ہر انسان ایک سفید جھنڈا اٹھائے۔ ㉞ | میں چاہتا ہوں کہ ہر انسان اس صورتحال کو پہچانے جس میں ہم ㉟ | ہیں۔ کیونکہ اگر آپ نہیں سمجھتے، تو ہم یہاں ایک طاقتور اور پرانے دشمن کے ساتھ ایک نامرئی جنگ میں ہیں، اور جنگ پہلے ہی شروع ہو چکی ہے۔

میں جلدی سے سمجھاتا ہوں: ㊱ | زمین پر پیدا ہونے والا پہلا انسان بھی اپنی پیدائش پر بالکل کچھ نہیں لایا تھا۔ اس کا ㊲ | مطلب ہے، وہ کچھ بھی نہ لے کر دنیا میں آیا۔ بالکل آپ اور میں آج کی طرح۔ بس، بالکل کچھ نہیں کے ساتھ آج ہم 9 ارب ہیں۔ اس کا مطلب ہے، 9 ارب خالی باتھوں کے ساتھ آئے۔ ㊳ | پھر وہ سب کچھ کہاں سے آتا ہے جو آپ دیکھتے ہیں؟

آپ جو کچھ بھی دیکھتے ہیں، اس میں سے کچھ بھی ہم 9 ارب میں سے کسی نے نہیں لایا ہے۔ یہ ہمیشہ سے یہاں تھا۔ ㊴ | ہم نے وہ لیا جو پہلے سے زمین پر تھا اور اسے دوبارہ بنایا۔ ہم نے سب کچھ دوبارہ بنایا اور صرف اسے بدلنا بھول گئے۔ "ہاں، ہم انسان ایسے ہی ہیں۔" ㊵ | ہم سوچتے ہیں کہ جب ہم آخرکار مر جائیں گے، تو ہم جو کچھ بھی رکھتے ہیں، اسے ساتھ لے جائیں گے۔ "ہاں، ہم انسان ایسے ہی ہیں۔" ㊶ | ہم سوچتے ہیں کہ اگر ہم ہمیشہ سب کچھ زمین سے لیں اور دوبارہ

بنائیں، تو یہ خود بخود دوبارہ آگ آتا ہے۔ "ہاں، ہم انسان ایسے ہی ہیں۔" | ہم سوچتے ہیں کہ اگر ہم کبھی کچھ نہ کریں اور کبھی کچھ نہ کہیں اور اچھی طرح نظر پھیر لیں، تو ہم اچھے شہری ہیں اور ہمیں اپنی سادہ لوحی کے لیے سونے کا تمغہ ملتا ہے۔

اور اس سب میں بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ ٹیلی ویژن نے آفت کے صحیح پیمانے کو مکمل طور پر چھپا لیا ہے۔ ان کی 27 | وجہ سادہ ہے: "ہم اس وہم میں جی رہے ہیں کہ سب کچھ بہترین ہے۔ ہم اس وہم سے جاگنا نہیں چاہتے۔ اس لیے، وہ ہمیں وہم میں جینے دیتے ہیں۔" کیونکہ اگر وہ ہمیں جگائیں گے، تو پھر کس کے پاس کوئی منصوبہ ہے؟ حکومت کے پاس؟ | ہم ان کے پاس نہیں ہے۔

ہم نے سوچا کہ ہمارے ساتھ کچھ نہیں ہوگا۔ "ہاں، ہم انسان ایسے ہی ہیں۔" | ہم نے سوچا کہ اگر کچھ ہونا ہے، تو یہ 28 | اگلی نسل کے ساتھ آئے گا۔ "ہاں، ہم انسان ایسے ہی ہیں۔" بدقسمتی سے، ہم غلط تھے۔

ہماری زمین گرم ہو رہی ہے۔ اسے اب اور چھپایا نہیں جا سکتا۔ | سردی؟ برف؟ اوہ ہاں! "ایک زمانے میں زمین پر 9 | ہوتی تھی"، وہ کہیں گے۔ | اب ہمارے پاس ہر جگہ پلاسٹک کا کوڑا پڑا ہے، اور ہم اسے زمین سے ہٹا ہی نہیں پاتے۔ ایک بار ہاتھ میں تھیلی آ جائے اور وہ کسی نہ کسی طرح 450 سال تک چلے گی۔

کبھی وہ اتنی چھوٹی ہو جاتی ہے کہ ہوا میں ہوتی ہے۔ اور ہم اسے سانس لیتے ہیں یا کھاتے ہیں۔ اور اس کے بعد سے 10 | وہ ہمارے جسم میں سرایت کر جاتی ہے۔ | ہم نے آج آگ ایجاد نہیں کی۔ اور پٹرولیم ہمیشہ سے زمین پر رہا ہے۔ کچھ جگہوں پر زمین کی سطح سے ایک میٹر سے بھی کم نیچے۔ | لیکن ایسا کیسے ہوا کہ انہوں نے اس وقت اسے استعمال نہیں کیا؟

کبھی کبھار ایسی چیزیں ہوتی ہیں، جنہیں وہیں رہنے دینا بہتر ہوتا ہے جہاں وہ ہیں۔ | اور اب، گویا یہ سب کافی نہیں 11 | تھا، صحرا میں بھی بارش ہو رہی ہے، اور ہم انسانوں کا بریک لگانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ "ہاں، ہم انسان ایسے ہی ہیں۔"

ہم ایسے ہی چلنا چاہتے ہیں جب تک کہ زمین سے پٹرولیم کا آخری قطرہ نہیں نکال لیا جاتا۔ ہم ایسے ہی چلنا چاہتے ہیں 29 | جب تک کہ آخری درخت نہیں کاٹ دیا جاتا۔ اور شاید تب ہی ہم بریک لگائیں گے۔ | کیا ایلون مسک نے مریخ کے اپنے خواب کو اس وقت تک پورا کر لیا ہوگا، تاکہ ہم اگلے سیارے پر جاری رکھ سکیں، یہ کھلا رہتا ہے۔ پہنچنا، سب کچھ استعمال کرنا، اور جب سیارہ مر جائے، تو آگے بڑھنا۔ "ہاں، ہم انسان ایسے ہی ہیں۔" تاہم، زمین زندہ ہے۔ ہم اتنی آسانی سے نہیں بچیں گے۔

ہمارے سیارے نے زندگی گزارنے کے لیے درکار تمام وسائل کو کم کرنا شروع کر دیا ہے۔ پانی اب صحرا میں ہے 30 | جہاں ہم اسے استعمال نہیں کر سکتے، اور یہ صرف شروع ہے۔ ایک خاموش جنگ اب شروع ہو چکی ہے۔ | یہ ہوگا: یا تو وہ، زمین، اسے برداشت کر لے گی یا ہم، انسان، آخری درخت تک استعمال کریں گے اور وہ مر جائے گی۔ (... اور ...فخر سے سوچتے ہیں: کسی نہ کسی طرح یہ ہمیشہ چلتا رہتا ہے... کسی نہ کسی طرح چلتا رہے گا... اتنا برا نہیں ہے

ہم آج 30 سال پہلے کے مقابلے میں بہت زیادہ اور تیزی سے استعمال کرتے ہیں۔ ہم مستقبل میں آج کے مقابلے میں اور 31 | بھی تیزی سے استعمال کریں گے۔ یہ معمول کی بات ہے۔ اور 30 سال میں ہم آخر تک پہنچ جائیں گے۔ کچھ بھی نہیں بچے گا اور وہ اس وقت مر چکی ہوگی۔ | یا وہ ہمیں پہلے ہی ختم کر دے گی اور بچ جائے گی۔

جو پہلے ہوگا، وہ فاتح ہوگا۔ حقیقت یہ ہے: یہ کسی بھی طرح ختم ہو، ہم ہاریں گے۔ ہمیں کہاں جانا چاہیے؟ کیا ایلون 12 | مسک ہم سب کو بروقت کسی دوسرے سیارے پر لے جانے میں کامیاب ہو جائیں گے جہاں ہم استعمال جاری رکھ سکیں؟

اور جب ہم وہاں پہنچیں گے، تو کون کس کے لیے کام کرے گا؟ کیا اس وقت نئے انتخابات ہوں گے؟ کیا ہمیں سب کچھ 13 | نئے سرے سے ایجاد کرنا پڑے گا؟ یا ہم تمام مشینیں ہوائی جہاز میں منتقل کریں گے؟

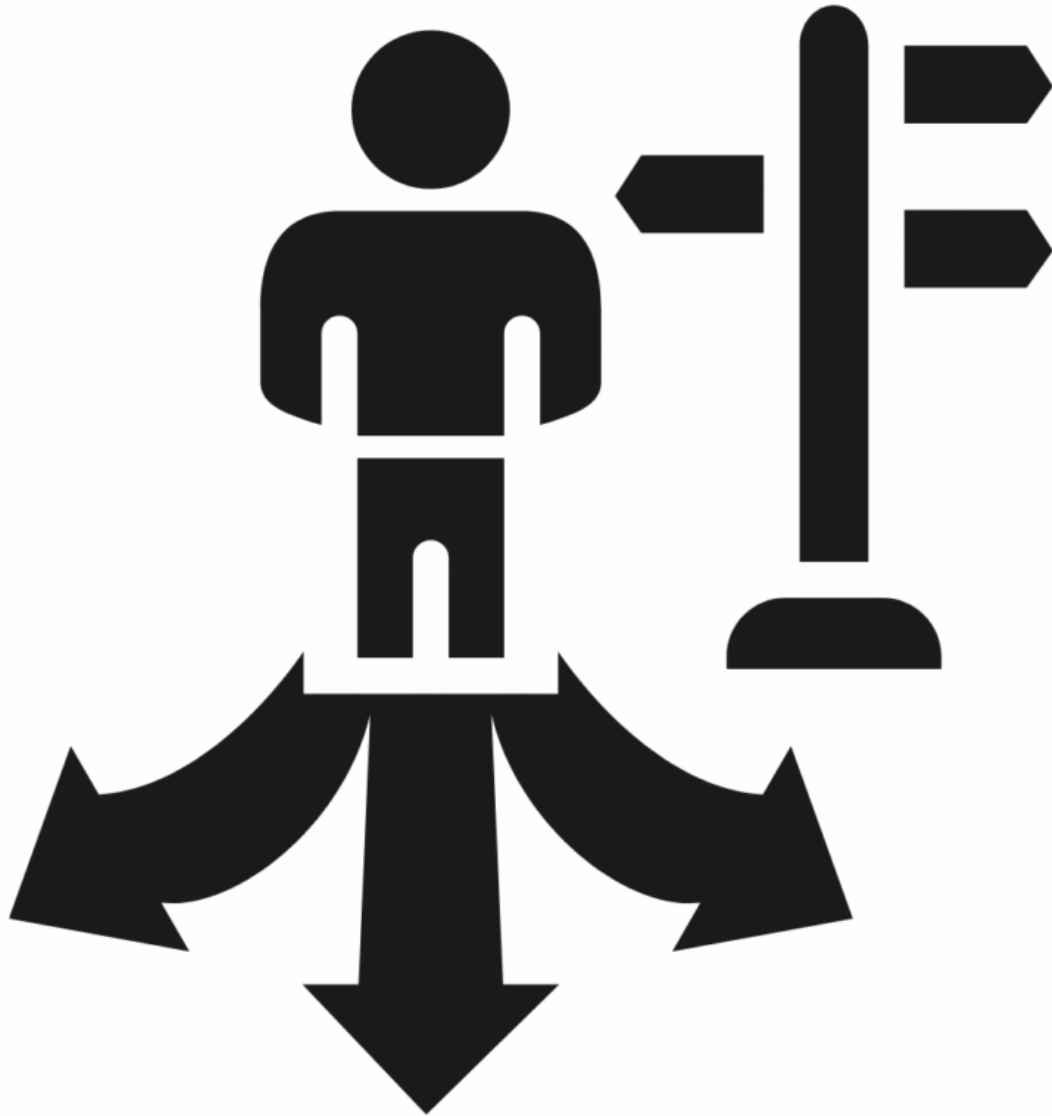
کیا ہم اسی رہنماؤں کے ساتھ اڑیں گے تاکہ وہ ہمیں وہاں بھی قیادت دیں؟ "ہم آخر کار انسان ہیں، یہ کسی نہ کسی طرح 14 | "ہمیشہ چلتا رہتا ہے، ہے نا؟"

اب یہ برابر کی سطح کی جنگ ہے: 9 ارب استعمال کے خواہشمند انسان، جو کسی بھی چیز کے آگے نہیں رکتے، ایک 32 | زمین کے خلاف، اور اس کا ایک منصوبہ ہے۔ | تاہم، اسے جو نہیں معلوم، وہ یہ ہے کہ ہمارا بھی ایک منصوبہ ہے: سفید

جھنڈے، سفید عطیات (ہر ایک 1 سینٹ سے عطیہ دے)، درخت لگانا، سمندر صاف کرنا، پلاسٹک کا ضیاع کرنا، زمین صاف کرنا۔ مکمل پروگرام۔ ہم زمین کو ایک تعمیراتی جگہ میں بدل رہے ہیں۔ اس لیے، میں امید کرتا ہوں کہ یہ کرسمس ہم سب کے لیے ہر زمانے کا سب سے خوبصورت کرسمس ہوگا۔

میں چاہتا ہوں کہ تمام لوگ یہ پیغام پائیں اور سب کام شروع کر دیں۔ ہمارے پاس صرف ایک زمین ہے، ہم 9 ارب ہیں ③ | اور ہم پھنس گئے ہیں۔ ہم کس کا انتخاب کرتے ہیں؟

ج ب ر ا ئ ی ل



✗ چاہیں تو اپنے آپ پر کنجوسی کریں۔ چاہیں تو سیکھیں۔ | ۹۶ ساری حقیقت آپ پہلے سے ہی | ✗ جانتے ہیں۔



✗ ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | ۹۶ | ✗ بلکہ صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی ہوگی۔ | تم میری بات سمجھ رہے ہو۔

✖ پڑھنے میں بہت وقت لگتا ہے۔ میں جانتی ہوں... ⇨ اگر ہر کوئی پڑھ سکتا، تو کیا تمہارے خیال |
...میں دنیا میں اب بھی مزدور طبقہ موجود ہوتا؟ سب مالک بن جاتے



...بونس نمبر دو ➡ مرد |

4

✕ جماعت میں ہی انسان کی اصل فطرت عیاں ہوتی ہے۔۔۔ "ہزاروں سال پہلے مرد اپنی عورتوں، بچوں اور والدین کو" جننگی درندوں سے بچاتے تھے۔ آج اکثر کو اس کی کوئی پروا نہیں۔ آج کے مرد کے نزدیک عورتوں، بچوں اور والدین کی حفاظت اب کوئی لازم و ملزوم امر نہیں رہا۔ ورنہ یہ کیوں کہ تمام مرد موجودہ فوجی نقل و حرکت دیکھ تو رہے ہیں — مگر یہ دکھا رہے ہیں کہ انہیں سمجھنے کی انہیں فرصت ہی نہیں؟ کیا سو سال پہلے بھی یہی کھیل نہیں تھا؟ سوائے ان گاڑی ساز اداروں کے جو اس وقت ہتھیار بناتے تھے — اور آج پھر سے وہی شروعات کر رہے ہیں؟ | ہزاروں سال پہلے مرد ہوشیار رہتے تھے۔ آج وہ شراب پینا ("روزانہ ایک گلاس تجویز ہے") پسند کرتے ہیں، ٹی وی کے سامنے بیٹھے، ہاتھ میں فون لیے، خبروں میں گم رہتے ہیں اور اس بات پر بحث کرتے ہیں کہ اگر جنگ چھڑ گئی تو وہ کیا کریں گے۔۔۔ کیا یہ عقلمندی نہ ہوگی کہ ایسا ہونے ہی نہ دیا جائے؟ کوئی اپنی ماں اور اپنے خاندان کو بیک وقت کیسے بچائے گا؟ پہلے وہ بیدار رہتے تھے اور ہر آہٹ کی تاک میں رہتے تھے۔ آج ہر خبر بغیر چبانے نگل لی جاتی ہے — نہ کوئی جائزہ، نہ کوئی تجزیہ۔ | مستقبل میں کچھ کرنے کی باتیں ہوتی ہیں، ابھی عملاً کچھ کرنے کی نہیں۔ ہتھیار بنانے والوں کے لیے تو یہ بہتر ہی ہے، بے نا؟

✕ ہماری قیادت کرنے والے مرد چالاک ہیں۔ یہ کیا کمال ہے کہ وہ امن کی بات چیت کرنے ملتے ہیں — اور جیسے ہی | ہر ایک اپنے اپنے ملک واپس پہنچتا ہے، ہتھیاروں کی پیداوار قریب دوگنی ہو جاتی ہے؟ آخر کیوں؟ ان مذاکرات میں انہوں نے آپس میں کیا طے کیا ہوگا؟ میرا خیال ہے، امن کے سوا کچھ بھی۔ | سو سال پہلے بھی یہی معاملہ تھا، اور ہم اس کا انجام جانتے ہیں۔ یہ انجام ہم نے پہلے ہی چار مرتبہ دیکھ لیا ہے۔ اُس وقت انہیں کوئی نہ روک سکا۔ اس بار انہیں کون روکے گا؟ عورتیں یا مرد؟ | یہ محض ایک سوال ہے۔ کیونکہ لگتا یہی ہے کہ یہ کام عورتوں کو ہی کرنا پڑے گا، کیونکہ مردوں کو اپنی بیئر اور اپنی دولت سے اتنی محبت ہے کہ عملی طور پر کچھ کرنے کا وقت ہی نہیں ملتا۔ حالانکہ یہ سب ہتھیار لے کر مستقبل کیا ہوگا — یہ تو وہ اپنی پیدائش سے بہت پہلے ہی جانتے ہیں۔ یہ سب کچھ تو کسی بھی آرکائیو یا مشترکہ اعلامیوں، کمیونیکے، پروٹوکولز یا میمورنڈم میں پڑھا جا سکتا ہے۔ | مگر وہ ایسا نہیں کریں گے۔ البتہ قیاس آرائی کرنا اور یہ بحث کرنا کہ ان کا اندازہ کتنا درست ہے — یہ وہ ضرور کریں گے۔ جہاں دو مرد بیٹھیں گے، وہاں مستقبل کا حال بتایا جائے گا۔۔۔

✕ مرد اپنے آپ کو نہایت چالاک سمجھتے ہیں — خاص طور پر وہ جو ہماری قیادت میں ہیں۔ وہ اپنے آپ کو سب سے | زیادہ دانشور خیال کرتے ہیں اور باقی سب کو احمق سمجھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، وہ ہتھیار بناتے ہیں بلکہ گاڑی بنانے والوں سے بھی بنواتے ہیں، اور یہ دلیل دیتے ہیں: "یہ محض ایک رکاوٹ ہے،" "ہم انہیں کبھی استعمال نہیں کریں گے۔۔۔"

— ان کا موقف یہی ہے۔ اور حقیقت میں پتہ چلتا ہے کہ وہ روس پر پہلا حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں، اور یورپ سے، بلاشبہ جرمنی سے۔ لیکن ان کا خیال ہے کہ باقی سب اندھے ہیں، کوئی دیکھے گا ہی نہیں۔ سب اپنی اپنی بیئر میں مگن ہیں۔ اور سب اسی بات پر یقین رکھتے ہیں جسے وہ "مکمل سچائی" کہتے ہیں — ٹیلی ویژن سے سنایا گیا ان کا وہی نعرہ۔

↓

ہم انتہا کو پہنچ چکے ہیں۔ | میرے پاس مردوں کے لیے ایک پیغام ہے۔ ① |

اور اے مردو: تم اپنے اختلافات کا حل تشدد سے کب تک کرتے رہو گے؟ ہتھیاروں سے، جنگ سے؟ زمین پر ... ② | اختلافات ہمیشہ رہیں گے۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ تشدد بھی ہمیشہ رہے گا؟ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں زمین پر کبھی سکون نصیب نہ ہوگا، جب تک کہ ہم میں سے آخری شخص اپنے سے پہلے والے کو قتل نہ کر دے؟ اور پھر کیا؟ | اس زمانے میں بھی جب زمین پر صرف ایک مرد اور ایک عورت تھے، اختلافات موجود تھے۔ کیا تمہیں لگتا ہے کہ یہ کبھی ختم ہوگا؟ اگر انہوں نے اپنے اختلافات کا حل ہتھیاروں سے کیا ہوتا، تو کیا ہم سب آج یہاں موجود ہوتے؟

اگر ہتھیاروں کا ہونا ضروری ہے، جیسا کہ تم ہمیشہ دلیل دیتے ہو — تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ کبھی سکون نہیں ہوگا؟ اور تمہارے طرز فکر کے مطابق، "...جب تک اختلافات ہو سکتے ہیں، صرف یہی ہتھیاروں کی تیاری کو جواز دے سکتا ہے۔" بہت اچھا! اور چونکہ ہمارے پاس لوگوں کی تعداد کے مقابلے میں کافی ہتھیار نہیں ہیں، لہذا مزید ہتھیار تیار کیے جانے چاہئیں۔ بہتر یہی ہے کہ آج ہی اتنا بنایا جائے کہ مستقبل میں کافی ہوں۔ زبردست

پھر ایک چھ سال کے بچے کو سمجھاؤ کہ تمہاری حکمت عملی کے تحت اختتام کیسی صورت حال ہوگی — اس ادراک ④ | کے ساتھ کہ اختلافات ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب دو انسان ایک ہی کمرے میں ہوں۔ براہ کرم ایک بچے کو سمجھاؤ کہ وہ دن کس طرح کا ہوگا جب تم کہو گے: "اب ہمارے پاس کافی ہتھیار ہیں۔" ورنہ یہ خطرہ ہے کہ جب کوئی واضح ہدف نظر نہیں آئے گا، تو کسی دن ہر شخص ایک ہتھیار اپنے ساتھ رکھے گا، جیسا کہ آج ہر شخص ایک سمارٹ فون رکھتا ہے۔ اور پھر کیا؟ کیا وہی اختتام ہوگا؟

یا پھر یہ سارا معاملہ تب ہی ختم ہوگا جب ہر انسان گھر پر تینوں قسم کے ہتھیاروں کا مالک ہوگا: ایک حیاتیاتی، ایک ⑤ | کیمیائی اور ایک جوہری ہتھیار؟ تب ہی ہتھیاروں کی تیاری بند ہوگی؟ "اس سے پیسہ کمایا جاتا ہے" یا "یہی ایک چیز ہے جس سے آج بھی پیسہ کمایا جا سکتا ہے۔" پھر ہم کب پیسہ کمانا چھوڑنا چاہیں گے؟ کیا تم اس سوال کا جواب دے سکتے ہو؟

اب تم فوجوں میں بھرتی ہو رہے ہو۔ کمال! تمہارے ملک کو تمہاری ضرورت ہے۔ کمال! تم پرجوش ہو کر سیکھ رہے ⑥ | ہو کہ ان تمام ہتھیاروں کا استعمال کیسے کیا جاتا ہے۔ بہترین! "قتل مت کرو"، ایسا لکھا ہے۔ لیکن اب تم خود کو قتل کرنا سیکھنے کا پابند محسوس کرتے ہو۔ اب تم قتل کرنے کے لیے تیار ہو۔ | کیا یہ اس لیے ہے کہ یہ ایک قانونی فریم ورک میں ہوتا ہے؟ کیا یہ پورے معاملے کو کم نقصان دہ بنا دیتا ہے؟ اب تم پرجوش ہو کر سیکھ رہے ہو کہ دوسروں کی ماؤں کو کیسے مارا جائے — تاکہ دوسروں کو واقعی تکلیف پہنچے۔ خوب سوچا ہے!!! تمہاری اپنی ماں کی حفاظت کون کرے گا جب تم دوسری ماؤں کو قتل کرنے میں مصروف ہو؟ تم کیوں نہیں سمجھتے کہ یہ بے معنی ہے؟ محض ایک بے معنی چیز، بے معنی لوگوں کے ذریعے منظم اور عمل میں لائی گئی۔

اگر کوئی صرف وہی دیکھ کر فیصلہ کرنا چاہے جو نظر آتا ہے، تو بات واضح ہے: کسی بھی پرانی جنگ نے، چاہے ⑦ | اس میں کتنے ہی لوگ مرے ہوں، یہ نتیجہ نہیں نکالا کہ لوگوں میں اختلافات ختم ہو جائیں۔ ہمارے پاس اب بھی ہیں۔ اور وہ بالآخر پھر جنگ کی طرف لے جاتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ دس ہزار سال سے ہتھیاروں کا کوئی اثر نہیں رہا۔ اور اگر ان کا کوئی اثر نہیں رہا اور معاملات اب بھی ایسے چل رہے ہیں جیسے انہوں نے بڑا اثر دکھایا ہو، تو اس کے خلاف کچھ کرو۔

ایک سفید جھنڈا لہراؤ اور اس قسم کے بے معنی خیالات سے خود کو دور کرو۔ کمزوروں کی حفاظت کرو، جیسا کہ ⑧ | زیبا ہے۔ دوسروں کی ماؤں، بہنوں کو تکلیف مت پہنچاؤ۔ اور اس پیغام کو سب تک پہنچاؤ۔ ہمارے ساتھ ایک نیا دور شروع ہو رہا ہے۔ اور سب کو اسے سمجھنا چاہیے۔ اور جو نہیں سمجھیں گے، ہم انہیں سمجھائیں گے۔

ہتھیار بے معنی ہیں۔ انہوں نے ہمیں زمین پر انسانوں کے طور پر کچھ نیا نہیں سکھایا۔ وہ ایک بے معنی تخیل کا نتیجہ ⑨ | ہیں، بے معنی لوگوں کے ذریعے منظم اور عمل میں لائے گئے، جو اپنی زندگی میں کوئی معنی نہیں پا سکے۔ اور چونکہ انہیں اپنی زندگی کا کوئی مقصد نہیں ملا، وہ نہیں چاہتے تھے کہ دوسرے، جنہیں اپنی زندگی کا مقصد مل گیا، ایک خوشحال ⇒ زندگی پائیں۔ | ⇒ اور وہ مرد ہی تھے۔ | اب عورتوں کی طرف



✖ | ➡ | ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | ➡ | بلکہ صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی ہوگی۔ | تم میری بات سمجھ رہے ہو۔

✖ | ➡ | شروع میں بادشاہ نہیں چاہتے تھے کہ کسان پڑھنا سیکھیں۔ یہاں تک کہ انہیں احساس ہوا: چاہے | ➡ | وہ انہیں سکھائیں، وہ پھر بھی نہیں پڑھیں گے۔ ➡ اور اس طرح ان کی حیثیت محفوظ ہو گئی۔ آج... صورتحال بالکل مختلف ہے۔ میں جانتی ہوں



...تیسرا بونس → اور خواتین |



✕ ہماری قدیم ترین داستانیں ظاہر کرتی ہیں کہ زمین کی باگ ڈول کبھی عورتوں کے ہاتھ میں تھی۔ اور حق بھی یہی تھا۔ | کیونکہ عورت ہی زندگی کی واحد امین ہے۔ وہ اسے اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے، صرف وہی اسے آگے بڑھا سکتی ہے — وہی اس کی ابتدا ہے اور وہی اس کا انجام۔ | ان کا رہنمائی کرنا فطری تھا: انسان اپنے ہاتھوں پروان چڑھائی ہوئی شے کو تباہ نہیں کرتا۔ مرد کا غلبہ تو اسی وقت شروع ہوا جب اس نے ہتھیار ایجاد کئے۔ اس کا نتیجہ آج ہمارے سامنے ہے — اس کا عین الٹ۔ صاف نظر آتا ہے، ہے نا؟

✕ عورتوں کا دنیا کی رہبری کرنا فطرت کا اصول تھا۔ ہم سب اپنی ماں کی بات مانتے ہیں، عمر خواہ کچھ بھی ہو۔ اس کے سامنے ہم ہمیشہ بچے ہی رہتے ہیں۔ لہذا ماں کا سردار بننا ایک ناگزیر حقیقت تھی — دونوں کردار ایک ہی وجود میں مدغم تھے، اور ہر طرف ہم آہنگی تھی۔ | ہتھیاروں کا مطلب ہے نفرت اور موت — دونوں ایسی صفات ہیں جو ان کی فطرت کے بالکل برعکس ہیں۔ محبت اور زندگی، یہ ان کی اپنی ملکیت ہے۔

✕ زمین پر ہر شے تبدیل ہوتی ہے۔ کچھ بھی مستقل نہیں۔ بیس سال پہلے موسم سرما میں بیس سینٹی میٹر برف پڑتی تھی۔ | پچھلے سال صرف ایک سینٹی میٹر۔ عنقریب کچھ بھی نہیں پڑے گی۔ یہی ہے مردانہ تسلط کا حتمی پہل۔ یہی ہے نفرت اور موت کی پیداوار۔ | اگر ہمیں کبھی زمین پر امن کی امید ہے، تو ہمیں شعور کے ساتھ اپنے مبداء کی طرف لوٹنا ہوگا — اس زمانے کی طرف جب ہتھیار وجود نہیں رکھتے تھے۔ اور اگر ہم نہیں لوٹتے — فکر نہ کریں، منزل کا راستہ سب کو معلوم ہے۔ نفرت اور موت کہاں لے جاتی ہیں، اسے جاننے کے لیے کسی پیش گو کی ضرورت نہیں۔



ہم آخر کو پہنچ چکے ہیں۔ | اب میرے پاس عورتوں کے نام ایک پیغام ہے۔ ① |

اور میں تم سب عورتوں سے کہتی ہوں: اعتبار اچھی چیز ہے، پر احتیاط بہتر ہے۔ اپنے ساتھیوں پر بھروسہ رکھو ... ② | مگر چوکنا رہو۔ سب سے پہلے، ایک سفید جھنڈا بلند کرو۔ | مردوں کی وجہ سے۔

سن ۱۹۳۹ میں بے وجہ پولینڈ پر حملہ اور دوسری عالمی جنگ چھیڑنے کا فیصلہ ایک مرد نے کیا تھا، کسی عورت ③ | نے نہیں۔ اس کا نتیجہ پندرہ کروڑ سے زیادہ لاشیں تھیں۔ ہم سو لاشوں کی بات نہیں کر رہے۔ نہیں، نہیں۔ ہم کروڑوں لاشوں کی بات کر رہے ہیں۔ فیصلہ ایک مرد نے کیا، اور پھر بھی اُدھے مُردہ عورتیں اور بچے تھے۔ ان کا اس سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ سفید جھنڈا بلند کرو۔

اتنے زیادہ مُردہ تھے کہ انہیں دفنانا بھی دشوار ہو گیا تھا۔ انہیں وہیں پڑا چھوڑ دیا گیا۔ زیادہ تر کو جنگ کے ختم ہونے ④ | کے بعد دفنایا گیا۔ تمہیں لگتا ہو گا کہ وہ لوگ اس زمانے میں عقل مند نہیں تھے۔ غلط وہ اس زمانے میں آج کے ہم سے کہیں زیادہ عقلمند تھے۔ بہت کم کے ساتھ، انہوں نے آج کے ہم سے کہیں زیادہ حاصل کیا۔ ہم نے ہوائی جہاز ایجاد نہیں کیے۔ وہ تو ان کے زمانے میں موجود تھے۔

ریل گاڑیاں، موٹریں، ریڈیو، ہوائی جہاز — یہ سب اس زمانے میں بھی استعمال ہوتے تھے۔ ہماری نسل نے صرف ⑤ | معمولی تبدیلیاں کی ہیں اور انہیں "نیا ایجاد" قرار دے دیا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے سو سال بعد آنے والی نسل گاڑیوں کا نیا رنگ کر کے کہے گی: "ہماری ایجاد"۔ ہم میں سے کون اس وقت موجود ہو گا کہ انہیں ٹوک سکے؟ | ہم وہ بہت ہوشیار تھے، پھر بھی ہر کوئی اپنے ریڈیو میں مگن رہا، یہاں تک کہ بے جان لاشیں پوری دنیا میں بکھر گئیں۔ | بس ایک سفید جھنڈا بلند کرو اور کوئی سوال مت اٹھاؤ۔ یہ فیصلہ کرنے والے مرد ہی تھے، اور آج بھی وہی مرد ہیں جو اس راہ پر چل رہے ہیں۔ کیا تمہیں لگتا ہے انہوں نے کوئی سبق سیکھا ہے؟

جب مرد جنگ شروع کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو وہ اس کے تمام نتائج نہیں سوچتے۔ پہلے وہ نوجوانوں کو فوج میں ⑥ | بھرتی کرتے ہیں اور انہیں محاذ پر سب سے آگے دھکیل دیتے ہیں۔ | وہ تمہارے بیٹے، بھتیجے، بچے، پوتے پوتیاں اور پرپوتے ہیں۔ یہ صرف پہلا دور ہے۔

جب زیادہ تر فوجی ہلاک یا نیم مردہ ہو جاتے ہیں، تو سیاسی طور پر ہنگامی حالت نافذ کر دی جاتی ہے۔ اس کا مطلب ⑦ | یہ ہے کہ اس کے بعد ہر مرد، جو ۵۵ سال تک کی عمر کا ہو، جنگ میں جانے پر مجبور ہے۔ چاہے اس نے پہلے کبھی سوچا ہو کہ جنگ ہو گی یا نہیں۔ اس وقت اس کی رائے کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔ جو فوج میں شامل ہونے سے انکار کرے، وہ فراری ہے اور فوراً گولی مار دیا جائے گا۔ | اس بار تمہارے شوہروں کی باری ہوگی۔ ... سیٹلائٹ سے صاف دکھائی دینے والا سفید جھنڈا بلند کرو۔ کیونکہ اس وقت ہمارے پاس اس سے بہتر اور کارگر کوئی حل نہیں۔

جنگ کے دوران سب سے عام جرم کون سے ہیں؟ عورتوں اور چھوٹی بچیوں کے ساتھ زیادتی۔ اور بتاؤ یہ کون کرتا ⑨ | ہے؟ | مرد! ان میں سے کتنوں کو کبھی اس کے لیے پکڑا گیا؟ ذرا سوچو۔ کتنے؟ دیکھا، انہیں سزا نہیں دی جاتی، ورنہ وہ لڑنا بند کر دیں گے اور جنگ ختم ہو جائے گی۔ | اس لیے انہیں خاموشی سے اجازت دی جاتی ہے، تاکہ وہ خوش رہیں۔ وہ جتنی چاہیں اتنی عورتوں کے ساتھ زیادتی کر سکتے ہیں — شرط صرف یہ ہے کہ وہ فرماں بردار سپاہی بنے رہیں۔

براہ مہربانی، سادہ لوح مت بنو۔ سفید جھنڈا بلند کرو۔ اگر ہم سب ایسا کریں گے، تو ان کے ہتھیار بے کار ہو جائیں گے۔ ⑩ | لیکن اگر تمہیں جھنڈا لہرانے سے ڈر لگتا ہے، تو مت لہراؤ؛ اس کے بجائے کنٹوم خرید لو، کیونکہ اعداد و شمار جھوٹ نہیں بولتے — پر انسان بولتے ہیں۔ | سو سال پہلے یورپ میں ناقابلِ یقین واقعات پیش آئے، بے نا؟ وہ آج سے زیادہ ذہین تھے، تھے نا؟ پھر کیا ہوا؟

کیا اس نے مردوں کو ہتھیار بنانے سے روک دیا؟ اب وہ پھر سے ایک عالمی تصادم چاہتے ہیں — "ایک عالمی ⑪ | جنگ"۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سب ممالک متاثر ہوں گے۔ سادہ لوح مت بنو۔ کبھی کسی کو اس کی سادہ لوحی کا تمغہ نہیں ملا۔ بس ایک سفید جھنڈا بلند کرو اور فیصلے اپنی آنکھوں سے دیکھ کر کرنا سیکھو۔ اردگرد کے لوگوں کی رائے یا قیاس آرائیوں سے نہیں۔ ایک بار پھر: صرف اسی پر یقین کرو جو تم دیکھو، اور اچھی طرح تیار رہو۔

عالمی جنگ کی ایک اچھی بات — اگر کوئی ہے — تو اس کے اشارے ہیں۔ اب غور سے سنو: | کچھ سال پہلے ⑫ | ہمیشہ ایک بڑا بحران آتا ہے۔ اور سب بے روزگار ہو جاتے ہیں۔ | اس زمانے میں، دس میں سے نو آدمی بے روزگار تھے۔ کہیں کوئی کام نہیں تھا۔ کہیں بھی نہیں۔ سرکاری ملازمین تک نوکری سے محروم تھے۔ اعتبار اچھی چیز ہے، پر احتیاط بہتر ہے۔ تمہیں معلوم ہے کہ اس زمانے میں امریکہ میں کیا ہوا تھا؟

اس اشارے کو اچھی طرح ذہن نشین کر لو: | ➡ تمہارا ساتھی تم سے جو بھی وعدہ کرے، اکیڈمی کی رکن بننا بہتر ⑬ | ہے۔ اس زمانے میں، امریکہ میں اسی طرح کے ایک بحران کے دوران — اور جو کچھ ہمارے سامنے ہے، اس کے مقابلے میں وہ کچھ بھی نہیں تھا — | ⑭ دس میں سے دو مردوں نے اپنی بیویوں اور بچوں کو چھوڑ دیا اور کبھی گھر واپس نہیں آئے۔ کبھی نہیں۔ مجھے امید ہے تم اب سمجھ گئی ہو گی۔ اس زمانے کا بحران اب آنے والے بحران سے کہیں ہلکا تھا۔ اور پھر بھی بہت سے مرد چلے گئے اور کبھی واپس نہیں آئے۔ | ➡ تمہیں ہماری دی ہوئی معلومات کو استعمال کرنا چاہیے اور انہیں اپنے تجربات سے جوڑنا چاہیے۔ اہم بات یہ ہے کہ تم اپنے لیے بہترین تیاری کرو۔

اس بار ایک چیز میں نہیں چاہتی۔ | ➡ "میں نہیں چاہتی کہ عورتیں پھر سے پچھلی چار بار کی طرح اسی جال میں ⑭ | پھنس جائیں۔" "میں نہیں چاہتی کہ مردوں کے اندر چھپی اس تاریکی کو پھیلنے کا موقع ملے۔ اسے کوئی موقع نہیں ملنا چاہیے۔" اس لیے: سفید جھنڈا بلند کرو۔ ایک ایسا جو صاف دکھائی دے۔

ہم میں وہ لوگ بھی ہیں جو ایک خالق پر ایمان رکھتے ہیں۔ جو کائنات پر یقین رکھتے ہیں۔ آخری حصہ تمہارے لیے ⑮ | ہے۔



ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | ➡ | ✖
بلکہ صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی
ہوگی۔ | تم میری بات سمجھ رہے ہو۔

✖ پڑھنا کوئی مزے کی چیز نہیں ہے۔ میں جانتی ہوں... پھر اس وقت تک انتظار کرو جب تک نیا |
پیسہ متعارف نہیں کروا دیا جاتا، تب تمہیں پتہ چلے گا کہ کس نے پڑھا تھا اور کس نے نہیں۔ ⇒ ہم
صرف نوبل انعام یافتہ ہیں، ہم کیا جانتے ہیں...؟



...چوتھا بونس ⇒ اور ایمان |

4

✕ ہمیں جوڑنے والی چیزیں ہمیں جدا کرنے والی چیزوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ آغاز میں صرف دو تھے۔ اور نہ ہتھیار | تھے، نہ جنگیں، نہ مذہب۔ تھوڑے ہی عرصے بعد ہم تقریباً نو ارب ہو گئے، ساری زمین پر پھیلے ہوئے۔ اور پھر ہتھیار، مذہب اور جنگیں پیدا ہو گئیں۔ اب دراصل کیا چیز ہمیں جدا کرتی ہے؟ اور اس وقت دراصل کیا چیز ہمیں جدا کرتی تھی؟

✕ ہمیں جوڑنے والی چیزیں ہمیں جدا کرنے والی چیزوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ بحث تو ہو سکتی ہے — ہاں! لیکن باتھا پائی | کرنا اور ان ہتھیاروں کو اٹھانا، جس شکل میں ہم نے انہیں تیار کیا ہے، یہ مضحکہ خیز ہے۔ کیونکہ آخر میں بچنے والے ہمیشہ وہی لوگ ہوتے ہیں: امرا۔ گویا جنگ آبادی کے مسئلے کو کنٹرول کرنے کے لیے لڑی جاتی ہے۔ اگر آپ جنگل میں تین جانور دیکھیں، تو ایک کو گولی مار دی جاتی ہے۔ ہم انسان اسے "آبادی کا کنٹرول" کہتے ہیں۔

✕ چند لوگوں کا خیال ہے کہ نفرت اس کا حصہ ہے۔ ٹیلی ویژن انہی کا ہے۔ اس لیے وہ ٹی وی پر صرف وہی چیز | دکھاتے ہیں جو ہمارے اندر نفرت اگاتی ہے۔ کیا کوئی مسلمان یا یہودی ملوث ہے — بنگو! اسے ایک سال تک مسلسل دکھایا جاتا ہے۔ لیکن یہ کہ ہمیں درخت لگانے چاہئیں، یہ بات اب کہیں نظر نہیں آتی۔ ہمارے 'سپر' صحافی۔ کیا ہم اپنی زندگی اور اپنے بچوں کی زندگی کے لیے جنگ چاہتے ہیں؟ کیا 2026ء کے لیے یہی ہماری خواہش ہے؟

I

ہر کسی کی کوئی نہ کوئی ابتدا ہے۔ ہر شخص کہیں نہ کہیں سے آیا ہے۔ آج تک نہ کسی ہاتھی نے، نہ کسی پرندے نے ① | اس زمین پر انسان کو جنم دیا ہے۔ | انسان ہمیشہ انسان ہی جنم دیتا ہے۔ اور اگر اس لکیر کو توجہ سے پیچھے ڈھونڈا جائے، تو وہ تمام انسانیت کی ابتدا پر جا کر ختم ہوتی ہے۔ جہاں سے سب کچھ شروع ہوا۔ براہ کرم اسے یاد رکھیں۔ تاکہ آخر کار سب کچھ معنی پیدا کرے۔

شروع میں صرف دو انسان تھے، اور کوئی مذہب نہیں تھا۔ | لیکن ایمان تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ، ہم نو ارب ہو گئے۔ اور بے شمار مذاہب و روایات نے جنم لیا۔ دو آدمیوں کا بے مذہب و بے روایت ہونا ایک بات ہے۔ لیکن نو ارب؟ یہ تو مکمل انتشار پھیلانے گا۔ | اسی لیے ایمان اور روایت موجود ہیں—ہماری زندگیوں کو ایک ترتیب دینے کے لیے۔ | لیکن وہ زندگی کا مقصد نہیں، کیونکہ ان کے وجود میں آنے سے پہلے ہی زندگی بامقصد تھی۔

ہم میں سے ہر شخص کسی نہ کسی چیز پر یقین رکھتا ہے۔ | ⇨ روایت کو ہم جزوی طور پر نظر انداز کر سکتے ہیں، ③ | اسے 'بند' کر سکتے ہیں۔ جذبات کو بھی۔ لیکن ایمان مختلف ہے۔ ایمان ہمارے اندر وہ واحد شے ہے جسے ہم 'بند' نہیں کر سکتے۔ اور اسی میں ہماری اندرونی قطب نما بسی ہے، جو فطری طور پر ہمیں بتاتی ہے کہ ہم صحیح کر رہے ہیں یا غلط میں یہ کیوں کہہ رہا ہوں؟ کیونکہ اس زمین پر زیادہ تر جنگوں کا ذمہ دار ایمان کا ایک ہی گروہ ہے۔ | ⇨ اور وہ ہیں ابراہیمی مذاہب۔

یہودیت، عیسائیت اور اسلام—تینوں ابراہیمی مذاہب کہلاتے ہیں۔ ان کو جوڑتی ہے ایک ہی جد امجد، ابراہیم (عربی: ④ | ابراہیم) کی روایت۔ ایک بار پھر یاد دہانی۔ | ⇨ شروع میں صرف دو تھے۔ آج ہم نو ارب ہیں۔ اس کا مطلب ہے: اگر آج ہم اپنی نسلی لکیر پیچھے ڈھونڈیں، تو وہ انہیں پہلے دو پر جا کر ختم ہوتی ہے۔ براہ کرم، اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ میں اسے "تکثیر کا اصول" کہتا ہوں۔

اُس وقت ان تینوں مذاہب کے ماننے والے "تکثیر کے اصول" کی وجہ سے ایک دوسرے کو بھائی بہن سمجھتے اور ⑤ | کہتے تھے۔ اسی لیے تینوں میں ایک جیسے نام ملتے ہیں، چاہے تلفظ مختلف ہی کیوں نہ ہوں۔

وہ بھائی بہن تھے، کیونکہ ان میں سے اکثر — اگر حیاتیاتی طور پر ممکن ہوتا — اپنا شجرہ نسب دادا ابراہیم تک ⑥ | پہنچا سکتے تھے۔ | ⇨ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ، وہ "تکثیر کے اصول" سے دور ہو گئے۔ اور آج وہ خود کو بنیادی طور پر خونی رشتے کی بنا پر 'ابراہیم کی اولاد' نہیں سمجھتے — بلکہ ایک روحانی یا ایمان پر مبنی عہد کی بنا پر ابراہیمی سمجھتے ہیں۔ | ⇨ دوسرے لفظوں میں: اب وہ ایک دوسرے کو دشمن کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

اس تکثیر کا حصہ ہونا ایک عظیم خوشی ہے۔ آپ کو باپ کہا جاتا ہے۔ آپ کو ماں کہا جاتا ہے۔ آپ کو دادا دادی کہا جاتا ⑦ | ہے۔ یہ آپ کو مسرور کرتا ہے۔ | ⇨ لیکن پیچھے مڑ کر خود ابراہیم (ابراہیم) کو "دادا" کہنا—یہ آپ نہیں کرتے۔ اگر آپ نہیں کریں گے، تو پھر کون کرے گا؟ کیا آپ کا کوئی اور دادا ہے؟ اگر بچے آج ہی یہ بات اپنے دل میں نہیں بٹھائیں گے کہ ان سب کا ایک ہی پردادا ہے، تو بتائیے، زمین پر امن کب قائم ہوگا؟

ابراہیمی مذاہب کے علاوہ، تاؤ مت، کنفیوشس مت، بدھ مت اور ہندو مت بھی ہیں۔ | ⇨ پھر کیوں، جب بھی زمین پر ⑧ | کہیں فساد برپا ہوتا ہے، وہ ہمیشہ ابراہیمیوں کے درمیان ہی ہوتا ہے؟ آپ نے مذہب کے نام پر اتنا نقصان پہنچایا ہے کہ زمین کے قریب 20 فیصد لوگ اب مذہب سے کوئی واسطہ نہیں رکھنا چاہتے۔ | ⇨ وہ بھلائی پر یقین رکھتے ہیں، لیکن اب آپ سے کوئی سروکار نہیں رکھنا چاہتے۔ کیونکہ آپ بھلائی کی تبلیغ کرتے ہیں، دن میں کئی بار عبادت کرتے ہیں، مگر آپ کے اعمال سراسر ناقابل فہم ہیں۔ | ⇨ اور کب تک؟

اگر آپ میں سے کوئی ہزار یورو کما کر اُس میں سے ایک سینٹ بھی دے دے، تو اسے معمولی نہیں سمجھا جاتا۔ | ⇨ ⑨ | آپ تو تب ہی دیتے ہیں جب آپ کے پاس اپنے لیے کافی ہوتا ہے۔ ہم اپنے لیے کب کافی ہوں گے؟ اور اگر وہ ایک سینٹ دیا بھی جائے، تو پوری دنیا کو اس کی خبر ہونی چاہیے۔ میں آپ سے کہتا ہوں: وقت آ گیا ہے۔ | ⇨ واپس لوٹنے کا راستہ تلاش کریں۔

انسان جھوٹ بولتے ہیں۔ اعمال نہیں۔ انسان کے اعمال سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کون ہے۔ لکھا ہے: | ⇨ "مدر ٹریسا ایک ⑩ | نیک عورت تھیں۔" ایسا ہی لکھا ہے۔ انہوں نے لوگوں کی مدد کے لیے اپنی جان قربان کر دی۔ "لاکھوں غریبوں کی مدد کی،" تا دمِ واپسین۔ | ⇨ لیکن یہ تھے اُن کے اعمال۔ قابلِ توجہ بات یہ ہے کہ ہر کوئی ان اعمال کو دیکھ سکتا تھا۔ کیونکہ اعمال کو چھپانا مشکل ہوتا ہے۔ اور اعمال صاف صاف بولتے ہیں۔ | ⇨ اب ایک اور آتا ہے۔

صدر ہیری ایس ٹرومن بھی ایک نیک آدمی بتائے جاتے ہیں۔ ایسا ہی لکھا ہے۔ 1945 میں، انہوں نے ہیروشیما پر ایٹم ⑪ | بم گرانے کا حکم دیا۔ | ⇨ پانچ لاکھ انسان مارے گئے۔ تین دن بعد انہوں نے دوسرا بم گرایا، اور پھر پانچ لاکھ اموات۔ کہا | ⇨ | جاتا ہے کہ اگر اُن کے پاس تیسرا ہوتا، تو وہ بھی گرا دیتے۔

واضح رہے: ہلاک ہونے والوں میں کوئی فوجی نہیں تھا۔ انہوں نے دس لاکھ انسان قتل کیے، اور اُن میں کوئی فوجی ⑫ | نہیں تھا۔ | ⇨ صرف چھوٹے چھوٹے اسکولی بچے، شیر خوار، بڑھاپے کے مارے، بیمار، معذور۔ ان سب نے صدر ٹرومن کا کچھ نہیں بگاڑا تھا۔ اور آج تک کوئی نہیں جانتا کہ امریکہ گھر سے اتنا دور کیا ڈھونڈ رہا تھا... اور اب، سب سے حیرت انگیز بات: | ⇨ صدر ٹرومن نے، اُن کے تمام جانشینوں کی طرح، بائبل پر حلف اٹھایا تھا۔ یعنی، وہ ایک ابراہیمی تھے۔

مرد سب محاذ پر تھے، اور اسی طرح انہیں اپنے گھر والوں کی موت کی خبر ملی۔ اور وہ، ٹرومن، اپنی قوم کے ساتھ ⑬ | ایک عظیم فتح کا جشن منا رہے تھے۔ یہ بہت پرانی بات ہے۔ ہم میں سے کوئی بھی اُس وقت موجود نہیں تھا۔ لہذا، ہم پر کوئی الزام نہیں۔ لیکن اگر ہم یہی سلسلہ جاری رکھیں گے، تو الزام ہم پر ہوگا۔ اگر ہم اسے روکنے کا ارادہ کریں، تو پھر ظاہر ہے کہ ہم پر کوئی الزام نہیں۔

اور یہ تھے ٹرومن کے اعمال۔ اور لکھا ہے: "وہ ایک اچھے آدمی تھے۔" دیکھا آپ نے؟ انسان اپنے آپ کو دھوکا دے | ⑭ | دینا بہت پسند کرتے ہیں، لیکن اُن کے اعمال ہمیشہ اُن کا بھنڈا پھوڑ دیتے ہیں۔ اسی لیے بہت سے لوگ فیصلہ کرنے سے گھبراتے ہیں۔ صرف باتوں ہی باتوں میں وقت گزارنا پسند کرتے ہیں۔

اے ابراہیمیو، تم "کاغذ پر" تو جانتے ہو کہ ابراہیم (ابراہیم) تمہارے دادا ہیں۔ تم میں سے کوئی اس سے انکار نہیں کرتا، ⑮ | لیکن تم نے اپنے اعمال کے ذریعے اسے نظر انداز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نظر چُرا لی ہے۔ یہ دکھاوا کیا ہے کہ سب کچھ درست ہے۔ کیونکہ یہ آسان ہے۔ اور نتیجہ؟ کیا یہ زمین تمہاری وجہ سے کبھی چین نہیں پائے گی؟ میں تمہیں ایک مثال دیتا ہوں کہ اس کا انجام کیا ہوتا ہے۔

ہٹلر کا کیتھولک ہیٹسم ہوا تھا۔ لہذا، ایک ابراہیمی۔ اُس نے قریب دس لاکھ یہودیوں کو بہیمانہ طریقے سے ہلاک کیا، ⑯ | حالانکہ وہ بھی ابراہیمی ہیں۔ وہ اتنا وحشی تھا کہ آج تک سب اُس سے منہ موڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ | ⑰ | اتنا منہ موڑنا کہ وہی کچھ ایک بار پھر ان کی آنکھوں کے سامنے تیار کیا جا رہا ہے، اور سب یہ دکھاوا کر رہے ہیں کہ انہیں کچھ نظر نہیں آ رہا۔ | ⑱ | اور وہ انجام جانتے ہیں۔ ابراہیمی۔

جب تک تم یہ تسلیم نہیں کرتے کہ تم سب بھائی بہن ہو۔ جب تک تم سچ سے منہ موڑے رہو گے، اس زمین پر باقی سب ⑲ | لوگ تم سے کبھی چین نہیں پائیں گے۔ | ⑳ | تم تینوں اس زمین کے اکثر مومنین کی نمائندگی کرتے ہو۔ تم اکثریت ہو۔ | ㉑ | پھر آخر اسے سمجھو۔

اور کب تک؟ تم ایک دوسرے کو کب تک دکھ دیتے رہو گے؟ ہزاروں سال سے تم ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہو۔ بلا ㉒ | وجہ۔ تمہیں کب کافی ہوگا؟ تم سب کے بہت سے بچے ہیں۔ یہ اچھی بات ہے۔ اور جب تم پھر سے کثیر ہو جاتے ہو، تو پھر سے ایک دوسرے کا قتل عام شروع کر دیتے ہو، یہاں تک کہ شاید ہی کوئی بچتا ہے۔ پھر تم بچے پیدا کرتے ہو، اور پھر قتل عام شروع ہو جاتا ہے۔ | ㉓ | تمہاری نظر میں انجام کیا ہوگا؟ کیا ہونا چاہیے کہ تم کہو: "اب کافی خون ہو گیا! اب ہم رکتے ہیں؟" وہ لمحہ کب آئے گا؟

بس امن کی علامت کے طور پر ایک سفید پرچم لہرا دو۔ غیر مذہبی، جو دس میں سے دو ہیں، وہ ویسے بھی ایسا کر ㉔ | رہے ہیں۔ وہ عرصہ ہوا جنگ نہیں چاہتے۔ وہ عرصہ ہوا اس زمین پر اور خون نہیں دیکھنا چاہتے۔ | ㉕ | لیکن تمہاری رائے مختلف ہے۔ تم حمایت کرتے ہو، تم شریک ہوتے ہو، بلکہ اس سے بھی بدتر، تم بڑے چاؤ سے نظر چراتے ہو تاکہ بعد میں کہہ سکو: "تمہارا اس سے کوئی تعلق نہیں تھا،" "تمہیں علم نہیں تھا،" "تم اچھے لوگ ہو۔" | ㉖ | اپنے آپ سے دھوکا بند کرو اور ایک پرچم لہراؤ۔ ایک ایسا عمل جسے سب دیکھ سکیں۔ | ㉗ | اسے تمہاری طرف سے بولنا چاہیے۔ لوگ سارا دن کہانیاں سناتے رہتے ہیں؛ اُن کے اعمال اُن کی اصلیت ظاہر کرتے ہیں۔

اس کرسمس میں میری یہی تمنا ہے کہ تمام ابراہیمی تسلیم کریں: "وقت آ گیا ہے۔" وہ جانتے ہیں کہ کیا کرنا ہے، پھر ㉘ | بھی نہیں کرتے۔ اور یہ بالکل شعوری طور پر۔ دوسرے لفظوں میں: "وہ جان بوجھ کر غلط کام کرتے ہیں۔" پھر دعا کرتے ہیں، اس امید پر کہ دعا سب کچھ بھلا دے گی۔ | ㉙ | دعا کا کیا فائدہ، اگر تم خود یہ نہیں مانتے کہ تم سب ایک ہی شخص کی اولاد ہو؟ اپنی مقدس کتابوں میں لکھنے کا کیا فائدہ، اگر عمل میں تم اس کے برعکس کرتے ہو؟ اور وہ بھی شعوری طور پر؟

تم جان بوجھ کر دوسروں کو دکھ دیتے ہو، دوسروں کو دکھ ہوتا ہے تو جان بوجھ کر کچھ نہیں کرتے، تم جان بوجھ کر ㉚ | نہیں روکتے جب تم دیکھتے ہو کہ تمہارے حکمران پھر سے جنگ کی تیاری کر رہے ہیں۔ کیونکہ تمہارے لیے پیسہ زندگی سے زیادہ قیمتی ہے۔ واہ! | ㉛ | ایک سفید پرچم لہراؤ، اور ہم سب کا ایک درخشاں مستقبل ہوگا۔ یہ چھوٹا سا نشان ہم سب کو بچا لے گا۔

لکھا ہے: | ㉜ | "...جب صحرا میں بارش برسے گی... تو انجام آئے گا۔ اور ایک ہمارے نجات دہندہ کے طور پر آئے ㉝ | گا..." | ㉞ | صحرا میں بارش ہو رہی ہے۔ ہم دیکھ رہے ہیں۔ ہم ایک آخری جنگ چھیڑنے والے ہیں۔ ہم دیکھ رہے ہیں۔ زمین

گرم ہو رہی ہے، اور گرم تر۔ ہم دیکھ رہے ہیں۔ پرندے مر رہے ہیں۔ شہد کی مکھیاں غائب ہو رہی ہیں۔ ہم دیکھ رہے ہیں۔ اور جلد ہی کوئی جانور باقی نہیں بچے گا۔ آخری نمونے ہم چڑیا گھروں میں نمائش کے لیے رکھ چکے ہیں۔ ہم یہ بھی دیکھ رہے ہیں۔

میں انجام کے لیے اور کوئی نشانی سوچ ہی نہیں سکتا۔ اور کیا ہونا باقی ہے کہ کوئی سمجھے: "انجام قریب ہے؟" لیکن 23 | وہ نبی کہاں ہے، جس کا ذکر مقدس کتابوں میں ہے؟ وہ کہاں ہے، جو ہمیں بچانے آیا ہے؟ | ہم نے ابھی تک اُسے نہیں دیکھا۔ | ہم |

لیکن میں سوچتا ہوں: جب تک وہ نہیں آیا، کیا ہم اپنے مسائل خود نہیں حل کر سکتے، اگر ہم حل جانتے ہیں؟ یا ہمیں 24 | | انتظار کرنا چاہیے کہ وہ آئے اور ہماری طرف سے سفید پرچم لہرائے؟

ہمارے لیے درخت لگائے؟ ہماری زمین صاف کرے؟ ہمارا پلاسٹک کا کچرا ٹھکانے لگائے؟ اور آخر کار ہماری زمین 25 | کو جنت بنا دے؟ اور جب وہ یہ سب کر رہا ہوگا، اُس وقت ہم کیا کریں گے؟ نیک شہری بنیں گے، نظر چرائیں گے، اور اُمید | | کریں گے کہ ہمارا بینک اکاؤنٹ بھرتا جائے؟

ہم نو ارب ہیں۔ اگر ہر شخص بس یہ پیغام پا لے، تو ہم جلد ہی جنت میں رہیں گے۔ میرے خیال میں، جب تک مطلوبہ 26 | نبی آتا ہے، ہمیں خود ہی آغاز کر دینا چاہیے۔ اور یہ صرف بغیر ہتھیاروں کے ممکن ہے۔ | ایک سفید پرچم لہراؤ۔ یہ کم از کم ایک آغاز تو ہے۔

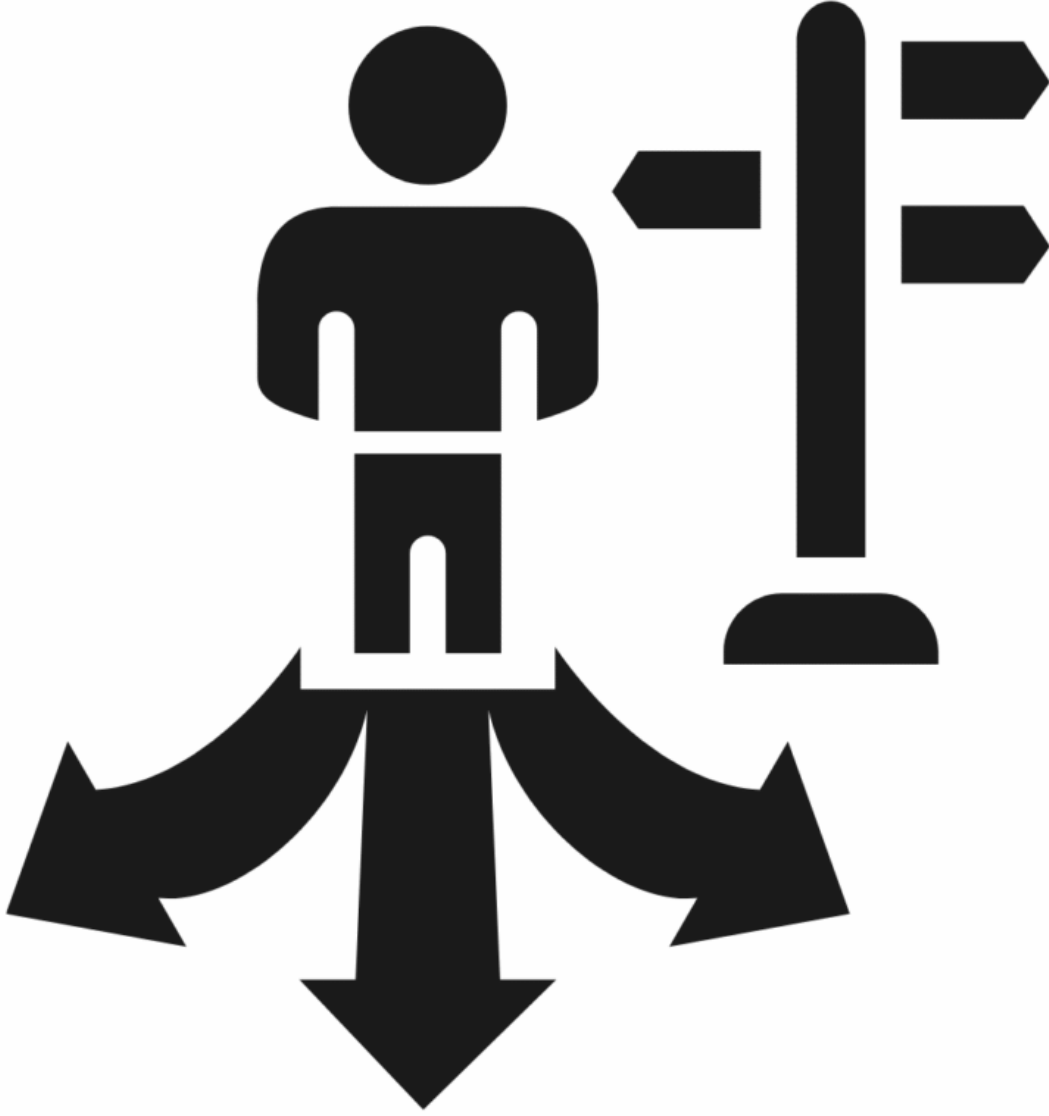
میں اس زمین پر ہر زمانے کا سب سے حسین کرسمس چاہتا ہوں۔ کہ ابراہیم کی ہر اولاد جاگے اور اپنے شجرہ نسب کو 27 | قبول کرے۔ کہ وہ سمجھے تشدد اور جنگ کتنے غیر ضروری ہیں۔

اگر ایسا ہوا، تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں، نہ صرف ہمارا سب سے بہترین کرسمس ہوگا، بلکہ ہم دنیا کو ہمیشہ کے لیے 28 | بدل دیں گے۔ ایک سفید پرچم لہراؤ اور دیکھو کہ دوسرے بھی ایسا کرتے ہیں یا نہیں۔ پھر، اگر آپ کے پاس گاڑی ہے، تو ہارن بجائیں۔ اپنی گاڑی میں موسیقی تیز چلائیں۔ رک جائیں اور جشن منائیں۔

سال 2025 دوسرے تمام سالوں کی طرح شروع ہوا۔ لیکن ختم، دوسرے سالوں کی طرح نہیں ہوگا۔ 29 |

زمین پر ایک بے ہتھیار زندگی کی طرف۔ 30 |

ج ا ب ر ا ئ ی ل



چاہیں تو اپنے آپ پر کنجوسی کریں۔ چاہیں تو سیکھیں۔ | ﴿٦﴾ ساری حقیقت آپ پہلے سے ہی (⇒) جانتے ہیں۔



ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | بلکہ ۱۷ | صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی ہوگی۔ | تم میری بات سمجھ رہے ہو۔

✖ | پڑھنے میں بہت وقت لگتا ہے۔ میں جانتی ہوں... تمہارے خیال میں لوگوں پر کیسے حکومت کی |
جاتی ہے؟ لکھ کر، میرے پیارو... ⇒ نئے پیسے کے تمام قوانین تحریری ہیں۔ پڑھنا کسے پسند ہے؟
تب سے کچھ نہیں بدلا، ہے نا؟



پانچواں بونس ⇒ غلام اور اس کا آقا — ایک مختصر کہانی | 🌱

4

✕ دیر یا زود، جب کوئی بہت بوڑھا ہو جاتا ہے، تو ہر کسی کو کبھی نہ کبھی یہ احساس ہوتا ہے کہ زمین پر جو کچھ |
ہوتا ہے، وہ صرف ایک تکرار ہے۔ ایک سادہ تکرار۔ زمین کسی دوسری زمین سے دوستی نہیں کرتی اور نہ ہی باقاعدہ
تبادلے کے لیے اس سے ملتی ہے۔ نہیں۔ پھر زمین پر کوئی نیا چیز کیسے پیدا ہو سکتی ہے؟ وہ کہاں سے آئے گی؟

✕ ہمارے پاس جو کچھ بھی ہے، وہ زمین سے آتا ہے۔ کسی دوسرے سیارے نے اسے زمین کو قرض نہیں دیا۔ اس کا |
مطلب ہے، یہ زمین کی ملکیت ہے۔ ہم اسے زمین سے لیتے ہیں، اسے اپنی مرضی کی چیز بنا دیتے ہیں اور استعمال کرتے
ہیں۔ ہم اسے کسی دوسرے سیارے پر بھی نہیں لے جا سکتے۔ ہم سب یہاں زمین پر پھنسے ہوئے ہیں۔

✕ دوسرے لفظوں میں: اگر ہم پرانی چیز کا اتنا طویل عرصے تک ذکر نہ کریں کہ ہم اسے مکمل طور پر بھول جائیں، |
تو — اس طرح دیکھا جائے تو — وہ کبھی وجود میں ہی نہیں تھی، حالانکہ وہ تھی۔ سینکڑوں یا ہزاروں سال بعد، کوئی
شخص پھر وہی خیال لے کر آتا ہے، اور پرانی چیز دوبارہ نئی بن جاتی ہے — بغیر کسی کو جانے: "یہ پہلے بھی یہاں
تھی..." ترقی کا ایک احساس۔ لیکن سچ یہ ہے: ہم یہاں زمین پر صرف دائرے میں گھوم رہے ہیں اور بار بار ماضی کی
غلطیوں کو دہرا رہے ہیں۔ کچھ نیا شامل نہیں ہوتا۔ ہمیشہ وہی، کبھی کبھی ہزاروں یا لاکھوں سال کے وقفوں کے ساتھ لیکن
یہ صرف ایک دائرے میں گردش ہی رہتی ہے۔

↓

زمین کی ہر خالی جگہ پر ایک درخت لگانے کا منصوبہ آج شروع نہیں ہوا۔ نہیں۔ آپ آج ہی یہ پڑھ رہے ہیں۔ آپ ① |
محسوس کرتے ہیں کہ یہ ممکن ہے، ہاں۔ لیکن یہ اس طرح شروع نہیں ہوا۔ یہ 2008 میں لیمن کے بحران سے شروع
ہوتا ہے۔ 2008 میں، دنیا کا ایک قدیم ترین بینک دیوالیہ ہو جاتا ہے۔ اور عجیب بات یہ ہے: جب یہ دیوالیہ ہو رہا ہوتا ہے،
حکومتیں دوسرے بینکوں کو بچاتی ہیں اور اس ایک کو جان بوجھ کر ڈوبنے دیتی ہیں۔

اس سے بھی بدتر: جب بینکوں کو ایسی رقوم سے بچایا جا رہا ہے جن کا نام لینا بھی میں نہیں چاہتا کیونکہ وہ بہت ہی ② |
ناقابلِ تصور طور پر بڑی ہیں، ان کے پاس کھڑے ہیں لاکھوں لوگ — افراد، خاندان، آپ اور میری طرح کے لوگ — جنہوں

نے سب کچھ کھو دیا ہے۔ ➔ اور دنیا کی کوئی حکومت ان کی مدد کو نہیں آتی۔ زیادہ تر سڑک پر آ جاتے ہیں۔ آج تک انہیں اپنی گاڑیوں میں سونا پڑا۔ خاندان بکھر جاتے ہیں۔ ➔ اور حکومت کو بالکل بھی پرواہ نہیں ہے۔

تب میں نے پہلی بار خود سے یہ سوال پوچھا: درحقیقت یہ لوگ کون ہیں جو ہماری قیادت کر رہے ہیں؟ کیا ان کے ③ | ساتھ کچھ غلط ہے؟ ایک عام انسان انہیں بجائے گا جنہیں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ یہاں کیوں نہیں؟ وہ کیسے سوچتے ہیں؟ ➔ لوگوں کو جانچنے سے پہلے، پہلے مسئلے کو ان کے نقطہ نظر سے دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس طرح میں نے پیسے کے بارے میں تحقیق شروع کی۔ اور وہاں مجھے ایک بات سمجھ آئی۔

اس زمین پر ایک بھیانک کھیل چل رہا ہے۔ اور پیسہ توجہ ہٹانے والی چیز ہے۔ جب تک سب اس کے پیچھے بھاگتے ④ | ہیں، چند منتخب افراد جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ دراصل، چند منتخب افراد باقی سب سے اوپر کھڑے ہونا چاہتے ہیں۔ معذرت، جب میں کہتا ہوں وہ "چاہتے ہیں" — نہیں۔ وہ پہلے ہی ہم میں سے باقی سب سے اوپر ہیں اور ہزاروں سالوں سے ہم پر حکمرانی کر رہے ہیں۔ ➔ پہلے وہ بادشاہ تھے اور ہم کسان۔ اور آج وہ حکومت ہیں اور ہم عوام۔

لیکن ان چیزوں میں کچھ نہیں بدلا۔ انہوں نے پیسہ ایجاد کیا، اور ہم کام کر کے یہ پیسہ کما کر سوچتے ہیں کہ ہم برابر ⑤ | ہیں۔ لیکن بنیادی طور پر، آج بھی سب کچھ پہلے جیسا ہی ہے۔ وہ ہم سے اوپر ہیں۔ ➔ اور لیمن کے بحران نے اسے واضح کر دکھایا۔ ہم، کل کے کسان، سب کچھ کھو دیتے ہیں۔ وہ، کل کے بادشاہ، آج کی حکومت، جو کاغذ سے پیسہ بناتے ہیں — سونے سے بھی نہیں — یہ پیسہ دوستوں اور رشتہ داروں میں ایک نام نہاد بیل آؤٹ پیکیج کے طور پر بانٹ دیتے ہیں۔ اور عوام کو گاڑی میں سونے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے۔

جب آپ اس کے بارے میں بات کرنا چاہتے ہیں، تو وہ فوراً کہتے ہیں: ➔ "ہمیشہ اس چیز کے بارے میں بات نہیں ⑥ | کرنی چاہیے جو کام نہیں کرتی۔" ➔ "ہمارے پاس آخر جمہوریت ہے۔" ➔ "عورتوں کو ووٹ ڈالنے کی اجازت ہے..."۔ ہمیشہ ایسے ہی جملے۔ اور جیسے پہلے کسان بادشاہوں سے ڈرتے تھے، آج ہم سب ان سے ڈرتے ہیں۔ سوچیں، جب غلامی ختم کی گئی، تو زیادہ تر غلام اپنے آقاؤں کے پاس ہی رہے اور غلام ہی کے طور پر کام کرتے رہے۔ وہ اس خوف سے آزاد نہیں ہو سکے۔ اور وہ رضاکارانہ طور پر غلام ہی رہے۔

میں نے دیکھا ہے کہ ہم بھی رضاکارانہ طور پر غلام رہتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ جو پیسہ ہم استعمال کرتے ہیں وہ کاغذ ⑦ | ہے۔ اور وہ یہ بہت اچھی طرح جانتے ہیں۔ اور ہر سو سال وہ کہتے ہیں: "ایک نیا پیسہ آنے والا ہے، اس بار سونے پر مبنی۔" سب خوش ہو جاتے ہیں، اور پھر ➔ وہ ہمارے پاس کا سارا سونا ضبط کر لیتے ہیں۔ اور ہم میں سے کوئی بھی مزاحمت نہیں کرتا۔ وہ جو چاہیں کرتے ہیں، اور ہم نرم اور فرمانبردار رہتے ہیں۔ یہی خوف ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے پہلے غلاموں کے ساتھ تھا۔ اب سمجھے؟

اس بار وہ ایک قدم اور آگے بڑھ رہے ہیں اور نئے پیسے کو مضبوط کرنے کے لیے، نام نہاد مضبوط کرنسی حاصل ⑧ | کرنے کے لیے، تمام جائیداد خود ضبط کر لیں گے۔ وہ ہمیشہ کی طرح اچھی طرح سمجھائیں گے۔ ہم ہمیشہ کی طرح نرمی سے قبول کریں گے۔ اور کوئی کچھ نہیں کرے گا۔ ہاں! یہی وہ خوف ہے۔ وہی پرانا خوف۔ ➔ اس نے پہلے ہی ہمیں مفلوج کر دیا ہے، اور وہ اس پر سرف کر رہے ہیں۔ یہ خوف کہاں سے آتا ہے؟

معصوموں کے قتل سے۔ جب آپ مسلسل دیکھتے ہیں کہ معصوموں کو مارا جا رہا ہے اور کوئی کچھ نہیں کرتا، تو آپ ⑨ | کو احساس ہوتا ہے کہ آپ بے بس ہیں۔ اور آپ کچھ نہیں کہتے، کچھ نہیں کرتے۔ اس سے بھی بدتر، آپ ان کی حفاظت کرنا بھی شروع کر دیتے ہیں۔

غلاموں کے درمیان اور غلام ہوتے تھے جو دوسرے غلاموں کے ساتھ غداری کرتے تھے۔ وہ دوسرے غلاموں کو ان ⑩ | کے اپنے آقا سے بھی زیادہ تکلیف دیتے تھے۔ وہ خود کو مراعات یافتہ سمجھتے تھے۔ اور آج بھی ایسا ہی ہے۔ متوسط طبقہ خود کو مراعات یافتہ سمجھتا ہے اور بادشاہوں — معاف کیجیے، رہنماؤں — کے اعمال کی ہر طرح سے حفاظت کرتا ہے۔ 2008 میں، کچھ لوگ احتجاج کرنے سڑکوں پر نکلے۔ کیا وہ متوسط طبقہ تھے؟ کیا وہ امیر تھے؟

صرف اس بار، پیسے کے بدلنے کے ساتھ، سب کچھ مختلف ہو گا۔ ہاں! اس بار متوسط طبقہ اور امیر بھی سب کچھ ⑪ | کھو دیں گے۔ اگر آپ کے پاس ریت کا ایک گھر ہے اور اس کے پاس ریت کا ایک محل ہے — جو شخص ریت کے محل میں رہتا ہے، وہ سمجھتا ہے کہ وہ خاص ہے۔ وہ اس شخص سے بہتر ہے جس کے پاس گھر ہے۔ تاہم، اس سے یہ حقیقت

نہیں بدلتی کہ دونوں ریت سے بنے ہیں، بے نا؟ اور جب مد آتی ہے، دونوں کھو دیتے ہیں۔ اور بالکل ایسا ہی ایک لمحہ اب آ رہا ہے۔

میں آپ کو ایک جانا پہچانا واقعہ سناتا ہوں، صرف آپ کو یاد دلانے کے لیے کہ ہم کون ہیں۔ اس وقت، پوری دنیا 12 | میں غلامی تھی۔ آج، جب آپ ایک قومی فٹ بال ٹیم دیکھتے ہیں، آپ پہچان سکتے ہیں کہ کہاں بہت سے غلام تھے اور کہاں نہیں۔ لیکن یہ ہر جگہ پھیلی ہوئی تھی۔ اپنے سپاہیوں کو غلاموں کی تلاش میں افریقہ بھیجنا ایک عیاشی تھی۔

سپاہی افریقہ جاتے، ایک گاؤں نہ ملنے تک جنگلوں میں چھپے رہتے۔ پھر وہ اسکول نہ ملنے تک چھپے رہتے، اور 13 | جیسے ہی وہ اسکول دیکھتے، پہلے بچوں کو پکڑتے۔ اور اس طرح والدین لڑ نہیں سکتے تھے، ورنہ ان کے بچے مارے جاتے۔ اور سب کو غلام بنا لیا جاتا۔

ریاضی افریقہ میں ایجاد ہوئی۔ تحریر افریقہ میں ایجاد ہوئی۔ اسکول افریقہ میں ایجاد ہوا۔ سڑکوں کے نام رکھنے کا خیال 14 | افریقہ میں آیا۔ اس لیے یہ فطری تھا کہ لوگ اپنے بچوں کو پڑھنا لکھنا سیکھنے کے لیے اسکول بھیجتے تھے۔ اور وہیں انہیں پکڑ لیا جاتا تھا۔ خوفناک، بے نا؟ لیکن ہم انسان ایسے ہی ہیں۔ اور اس کے بعد کیا ہوا، آپ کو معلوم ہونا چاہیے۔

غلامی ختم ہونے کے بعد، کچھ علاقوں میں تمام غلاموں کو فوری طور پر مار دیا گیا۔ ہاں، آپ نے سمجھا۔ تمام 15 | غلاموں کو بس مار دیا گیا۔ وہ انسانوں کے درمیان تھے۔ اور بس سب کو مار دیا گیا۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ اس لمحے یہ فرق کیا گیا کہ کون اچھا، مراعات یافتہ غلام تھا اور کون نہیں؟ سب اچانک برابر ہو گئے۔

میں آپ کو یہ سب کیوں بتا رہا ہوں؟ تاکہ، اگر آپ اس متوسط اور امیر طبقے سے تعلق رکھتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ 16 | آپ بہتر ہیں، کہ چیزیں ایسے ہی چلتی رہنی چاہئیں... آپ کو پتہ چلے کہ آپ کا رویہ کوئی نیا نہیں ہے۔ نہیں، زمین کے لیے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے کہ کچھ لوگ غلط کام کریں اور دوسرے اسے اپنی جان دے کر بچائیں۔

تاہم، وہ لمحہ ہمیشہ آتا ہے جب آپ بھی، باقی سب کی طرح، بے وقعت ہو جاتے ہیں۔ بات کی سب سے خوفناک بات یہ 17 | ہے کہ یہ سپر غلام ہمیشہ محسوس کرتے تھے کہ انہیں سب کچھ پتہ ہے۔ ہاں۔ انہیں بس سب کچھ پتہ تھا، اور پھر بھی انہیں کچھ نہیں پتہ تھا۔ اس وقت وہ سوچتے تھے کہ ان کا اتنا اچھا چل رہا ہے، انہیں کبھی کچھ نہیں ہو گا، اور پھر بھی انہیں دوسروں کے ساتھ مار دیا گیا۔ اور آج ہمارے متوسط طبقہ اور امیروں کے ساتھ بالکل ایسا ہی ہے۔ کیوں یہ ضروری ہے کہ ہر کوئی اسے پہچانے؟

تاکہ آپ دیکھیں: ہم زمین پر رہتے ہیں، چاند پر نہیں۔ اور زمین کی اپنی حقیقتیں ہیں۔ آپ زمین پر رہ کر ایسا رویہ نہیں 18 | اپنا سکتے جیسے آپ کسی دوسرے سیارے پر رہ رہے ہوں۔ اگر ہم ایسا کریں گے، تو وہی چیزیں بار بار ہوں گی۔ اس غلامی ابھی حال ہی میں ختم ہوئی ہے۔ مثال کے طور پر، امریکہ میں یہ صرف 31 جنوری 1865 کو ختم ہوئی۔ اسے کتنا عرصہ ہوا؟

صرف تقریباً ڈیڑھ سو سال۔ دیکھ رہے ہیں کتنا قریب ہے؟ آپ کو اسے کیوں یاد رکھنا چاہیے؟ تاکہ آپ پہچانیں: ہم 19 | خوفناک مخلوق ہیں۔ جب موقع ملتا ہے، ہم سب بلا استثناء اپنا تاریک پہلو دکھاتے ہیں۔ کیا ہم خود کو اس پہلو سے، ہاتھ میں اسمارٹ فون لے کر دکھانا چاہتے ہیں؟ اگر آپ میری بات پر یقین نہیں کرتے، تو برازیل اور ارجنٹائن کی قومی فٹ بال ٹیموں کو دیکھیں۔

دونوں خطوں میں غلام تھے۔ صرف انگلینڈ اور فرانس میں ہی غلام نہیں تھے۔ ارجنٹائن میں بھی تھے۔ وہ آج کہاں ہیں؟ 20 | دیکھ رہے ہیں؟ ڈیڑھ سو سال پہلے، وہ لوگ، یورپی جنہوں نے وہاں کے مقامی لوگوں کو بے دخل کر دیا تھا، آپس میں ہی رہنا چاہتے تھے۔ کوئی اختلاط نہیں ہونا چاہیے تھا۔ وہ خود کو خاص سمجھتے تھے۔ اور انہوں نے فوری طور پر تمام غلاموں کو، یہاں تک کہ سپر غلاموں کو بھی، مار ڈالا۔ آپ کو یقیناً معلوم ہے۔ لیکن کیا آپ سوچتے ہیں کہ آج مختلف ہے؟

اور ایسا اس وقت ہوتا ہے جب لوگوں کو تعلیم نہیں ہوتی۔ اگر انہوں نے اس وقت پڑھا ہوتا، تو انہیں معلوم ہوتا کہ تمام 21 | انسان برابر ہیں۔ کہ وہ تمام لوگ جن کے ساتھ وہ زیادتی کرتے تھے، اپنے ملک میں انجینئر، ڈاکٹر، استاد، پروفیسر تھے اور انہوں نے غلام بننے کی درخواست نہیں کی تھی۔ اور پھر بھی وہ تھے۔ اس لیے میں سب سے کہتا ہوں: براہ کرم پڑھیں... صرف پڑھائی علم لاتی ہے۔ اور علم بچاتا ہے۔

آپ کو سمجھنا چاہیے کہ غلامی پھیل گئی ہے۔ آج ہم سب چند لوگوں کے غلام ہیں۔ اس لیے وہ، یہ چند لوگ، ہر سو 22 | سال میں ہماری ہر چیز ضبط کر سکتے ہیں۔ اور وہ ایسا کرتے ہیں، ہمیشہ نئے پیسے کو مضبوط کرنے کے لیے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم محنت کرتے ہیں، کماتے ہیں، گھر بناتے ہیں اور سونا خریدتے ہیں، پھر وہ دن آتا ہے جب وہ سب کچھ ضبط کر لیتے ہیں، اور کھیل دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔

اپنے آپ سے پوچھیں: وہ سارا پرانا پیسہ کہاں ہے جو زمین پر تھا؟ اسے ہمیشہ نئے پیسے سے بدلا جاتا رہا ہے۔ اور 23 | اس عمل میں ہمیشہ لوگوں کا سارا سونا ضبط کر لیا جاتا رہا، بے نا؟ اور اگر آپ سے آپ کی ہر وہ چیز چھین لی جائے جو آپ کے پاس ہے، تو آپ کے پاس اور کیا بچتا ہے؟ ایک غلام، بے نا؟ غلام کی ہر وہ چیز جو اس کے پاس ہے وہ اس کے آقا کی ہوتی ہے۔ اور آقا کسی بھی وقت اس سے چھین سکتا ہے۔ اور یہ ابھی ہو رہا ہے۔

اور جلد ہی، ڈیجیٹل کرنسی کے ساتھ، آپ پیسے کا مالک بھی نہیں رہیں گے۔ جو اچھا شہری ہو گا، اسے اس کے 24 | کمپیوٹر کرنسی تک رسائی دی جاتی رہے گی اور وہ اسے استعمال کرتا رہے گا۔ جو شخص کسی مظاہرے میں گیا ہو یا حکومت کے خلاف ہو، اس کے پیسے منجمد کر دیے جائیں گے۔ آپ شکایت کرنے کہاں جائیں گے؟ اس وقت کون مدد کو آئے گا؟

میں یہاں جو کرنے کی کوشش کر رہا ہوں وہ ہے سب کو جگانا۔ ہم اس لمحے کے قریب ہیں جب ہم کچھ نہیں کر سکیں 25 | گے، نہ موسمیاتی طور پر، نہ اقتصادی طور پر۔ اور اگر ہم نے 2026 کے آخر تک صرف دیکھا ہی رہا، تو 2029 سے پیدا ہونے والے تمام بچے غلامی میں پیدا ہوں گے۔ اس طرح کہ ان کے پاس کوئی پیسہ نہیں ہو گا اور ہر 100 سال میں وہ جو کچھ بھی ان کے پاس ہے وہ رضاکارانہ طور پر دے دیں گے۔ اور یہی ہماری وراثت ہو گی۔ اور میں ایسی کوئی وراثت نہیں چھوڑوں گا۔ کچھ لوگ ایک غیر اہم زندگی گزار کر خوش ہیں، دوسرے نہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ جب کسانوں کو پڑھنے لکھنے کی اجازت دی گئی، تو وہ نہیں چاہتے تھے؟ ہاں، واقعی۔ وہ اپنی 26 | غیر اہم زندگی سے خوش تھے۔ وہ اپنے بادشاہ کے تھے اور کہتے تھے کہ موت ہی نجات ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ان پر زیادتی یا قتل کرنے سے پہلے وہ اپنے کپڑے رضاکارانہ طور پر اتار دیتے تھے؟ تاکہ وہ کپڑے خون سے خراب نہ ہوں، کیونکہ اگلے شخص کو انہیں پہننا تھا۔ اور اتنے غیر اہم تھے۔ اور آج ہم پڑھ اور لکھ سکتے ہیں، اور پھر بھی ہم میں سے... کچھ یہ غیر اہم زندگی منتخب کرتے ہیں۔ کچھ کے ساتھ تو اور بھی برا ہے۔

وہ پڑھنا نہیں چاہتے۔ وہ سوچنا نہیں چاہتے۔ رکو! ایسا نہیں کہ وہ نہیں چاہتے، وہ پڑھنے سے انکار کرتے ہیں، 27 | سوچنے سے انکار کرتے ہیں اور سننے جانا چاہتے ہیں۔ اس سے بھی بدتر، وہ ایک بہتر زندگی کی امید کرتے ہیں، اور اگر ان کے پاس نہیں ہے، تو وہ خود کا موازنہ ان لوگوں سے کرتے ہیں جن کے پاس اور بھی کم ہے۔ تب وہ خوش ہوتے ہیں۔ اور ہمارے بادشاہ، آج کے رہنما، کیا کر رہے ہیں؟

جب وہ سب کچھ ضبط کرتے ہیں، اس لمحے کو وہ ہمیشہ ایک جنگ سے چھپاتے ہیں۔ فی الحال سب کچھ بہت مہنگا 28 | ہے۔ کیا آپ نے ان میں سے کسی کو یہ بتاتے دیکھا ہے کہ وہ کون سا اقدام کر رہا ہے تاکہ قیمتیں دوبارہ کم ہوں؟ نہیں، ان کے پاس کوئی حل نہیں ہے۔ اور صحیح طور پر۔ وہ ہوشیار نہیں ہیں۔ کیا ان میں سے کوئی طبیعیات میں نوبل انعام یافتہ ہے؟ کیمسٹری؟ حیاتیات؟ ریاضی؟ لیکن امن کا نوبل انعام، ہاں، وہ ہیں۔ کیا امن کا نوبل انعام اسے نہیں دینا چاہیے جس نے ہتھیار کم کیے ہوں؟ ہزاروں سالوں سے وہ صرف ایک ہی چیز اچھی طرح کر پائے ہیں: ہمیں مارنا اور ہمیں ڈرانا۔ یہی خوف ہمیں مفلوج کر دیتا ہے، اور ہم اپنی حالت بہتر بنانے کے لیے کچھ نہیں کرتے۔

آج وہ کہتے ہیں کہ روس دنیا کی تمام برائیوں کا ذمہ دار ہے۔ حالانکہ، یہ دنیا کا واحد ملک ہے جس نے دو بار تمام 29 | ہتھیار کم کرنے کی درخواست کی ہے۔ اور ہاں، تمام ہتھیار کم کرنے کا خیال میرا ایجاد کردہ نہیں ہے۔ ہم نے صرف پڑھا ہے کہ روس نے اس وقت دوسروں کو یہ پیشکش کی تھی۔ اس کا مطلب ہے کہ تاریخ میں وہ پہلے ہی دو بار تیار تھے کہ اگر دوسرے بھی ایسا کریں تو اپنے تمام ہتھیار کم کر دیں، تاکہ اور کوئی جنگ نہ ہو۔ لیکن دوسروں نے نہیں چاہا۔ کیوں؟

آج وہ کہتے ہیں کہ چین ہر چیز کے لیے روس کے ساتھ ذمہ دار ہے۔ واحد ملک جو اکیلا اربوں درخت لگاتا ہے اور 30 | اس کی تشہیر نہیں کرتا، اسے انسانیت کی برائی سمجھا جاتا ہے۔ اور جو غلط رقم چھاپتے ہیں، وہ خود درخت لگانے سے قاصر ہیں۔ اگر آپ ان مراعات یافتہ، خاص غلاموں میں سے ہیں، تو آپ کو معلوم ہونا چاہیے: آپ کا آقا، جس کی آپ اتنی حفاظت کرتے ہیں، وہی برائی ہے، دوسرے نہیں۔

آپ دیکھیں گے، وائٹ فلگ موومنٹ کے ساتھ، ہم روس اور چین میں سرکاری محل پر ایک سفید جھنڈا، دوسرے تمام ③۱ | نام نہاد آزاد جمہوری ممالک کی پارلیمنٹوں سے بھی پہلے دیکھیں گے۔ ➔ آئیے مل کر دیکھتے ہیں۔ ظاہریت دھوکہ دیتی ہے۔ اور ظاہریت واقعی دھوکہ دیتی ہے۔ ہم انسان نہیں بدلے۔ بار بار پیکجنگ بدلتی رہتی ہے، لیکن مواد ہمیشہ وہی رہتا ہے۔ اس بار ہر کسی کو سمجھنا چاہیے کہ اسے بدلنے کا وقت آ گیا ہے۔

میں میں نے اپنا موقع پہچانا۔ میں جانتا تھا کہ کرنسی کا نظام جلد ہی بدلنے والا ہے، اور اس کے بعد سے 2020 ③۲ | تیاریاں اور چھپائی نہیں جا سکتی تھیں۔ کیونکہ اس کے بعد سے اس کے نفاذ کے قوانین کو تبدیل اور ڈھالنا پڑا، اور جو اسے پڑھ سکتے تھے، وہ جانتے تھے کہ کیا آنے والا ہے۔ تاہم، پیسے کے ڈیجیٹل ہونے سے کھیل کے تمام اصول بدل گئے۔ یہ ہمارا موقع تھا سب کو ساتھ لینے کا۔

اور صحرا میں بارش سے مجھے معلوم ہوا کہ ہمارا انجام قریب ہے۔ لیکن زمین پر نو ارب لوگوں کے ساتھ میرے لیے ③۳ | واضح تھا: اگر میں بہترین لوگوں کو جمع کروں، تو ہم ایسی چیز بنا سکتے ہیں جو پہلے کبھی موجود نہیں تھی۔ کیونکہ میں اپنے رہنماؤں پر بھروسہ نہیں کر سکتا۔ اور اس طرح ٹیم آہستہ آہستہ بن گئی، مجھے کسی کو زیادہ قائل کرنے کی ضرورت نہیں پڑی۔ عقلمند لوگوں کو قائل کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی، یہی فائدہ ہے صرف ان کے ساتھ کام کرنے کا، کیونکہ وہ طویل مدتی دیکھتے ہیں اور قلیل مدتی نہیں جیتے۔ ➔ وہ ہم سب کو ایک سمجھتے ہیں، جبکہ دوسرے خود کو اکیلے سمجھتے ہیں اور دوسروں سے بہتر بننا چاہتے ہیں۔ اور اب ہم اپنا کام شروع کرتے ہیں۔

ہم اطلاع دیتے ہیں اور خبردار کرتے ہیں... ➔ چونکہ ہم جانتے ہیں کہ جلد ہی تمام رقم بے ارزش ہو جائے گی، ③۴ | ہمارے پاس ایک چھپا ہوا ایکس فیکٹر ہے۔ چونکہ ہم جانتے ہیں کہ تمام جائیداد بھی ضبط کر لی جائے گی، ہمارے پاس دو چھپے ہوئے ایکس فیکٹر ہیں۔ اور اب ہم لوگوں سے کہہ سکتے ہیں: ➔ ہم آپ کی مدد کرتے ہیں، اور اس کے بدلے میں ہم مل کر درخت لگاتے ہیں۔ آخر میں، میں ایک اور بات کہنا چاہتا ہوں: ہمارے رہنما اتنی آسانی سے ہار نہیں مانیں گے۔ نہیں، وہ ہماری زندگی ناممکن بنا دیں گے، اور اس پر ہم اگلے قسط میں بات کریں گے۔

صرف اس لیے کہ آپ سمجھیں کہ ہم کس سے نمٹ رہے ہیں۔ ایتھوپیا 1983-1985 میں ہمارے زمانے کی سب سے ③۵ | بڑی قحط کی آفات میں سے ایک تھی۔ ہزاروں بچے مر گئے۔ اسی وقت، امریکہ اور یورپ نے کاغذ سے پیسہ بنایا۔ ٹھیک ہے؟ یہ آسان کاغذ تھا۔ ان کے علاوہ کسی اور قوم کو اجازت نہیں تھی۔ ➔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ انہوں نے غریب بچوں کے لیے کھانا خریدنے کے لیے کچھ اور پرنٹ کیے؟ کیا آپ کو اب بھی ٹی وی پر دکھائی گئی تصویریں یاد ہیں؟

ہاں بالکل، ہمارا پیسہ اس وقت ہی کاغذ تھا، اور ہم نے مدد نہیں کی۔ بالکل نہیں۔ مائیکل جیکسن نے اکیلے چلنے کی ③۶ | کوشش کی تھی۔ اس کے بعد، ان پر بچوں سے زیادتی کا الزام لگایا گیا۔ اگرچہ بعد میں یہ پوری بات جھوٹ کے طور پر سامنے آئی، کسی نے معافی نہیں مانگی۔ ➔ پیغام اہم تھا: یہ سب کے لیے ایک انتباہ کے طور پر کام کرنا تھا: ➔ جو بولے گا، وہ ہمارے ذریعے کچل دیا جائے گا۔

تمام ثبوت جھوٹے اور گڑھے ہوئے تھے، لیکن چونکہ انہیں معلوم تھا کہ لوگ صرف ٹی وی دیکھتے ہیں اور سوال ③۷ | نہیں پوچھتے، وہ تمام جھوٹے ثبوتوں پر ٹی وی پر تبصرہ کر سکتے تھے، لیکن عدالت میں پیش نہیں کر سکتے تھے۔ دنیا کو مائیکل جیکسن کی ایک غلط تصویر ملنی تھی۔ اور اس طرح بہت سے لوگوں نے سچائی سے دوری اختیار کی اور جھوٹ کو سچ مان لیا۔ افریقہ میں بچے بھوک سے قطاروں میں مر رہے تھے، اور یورپ اور امریکہ میں کھانے کے بچے ہوئے حصے کوڑے میں پھینک دیے جاتے تھے۔

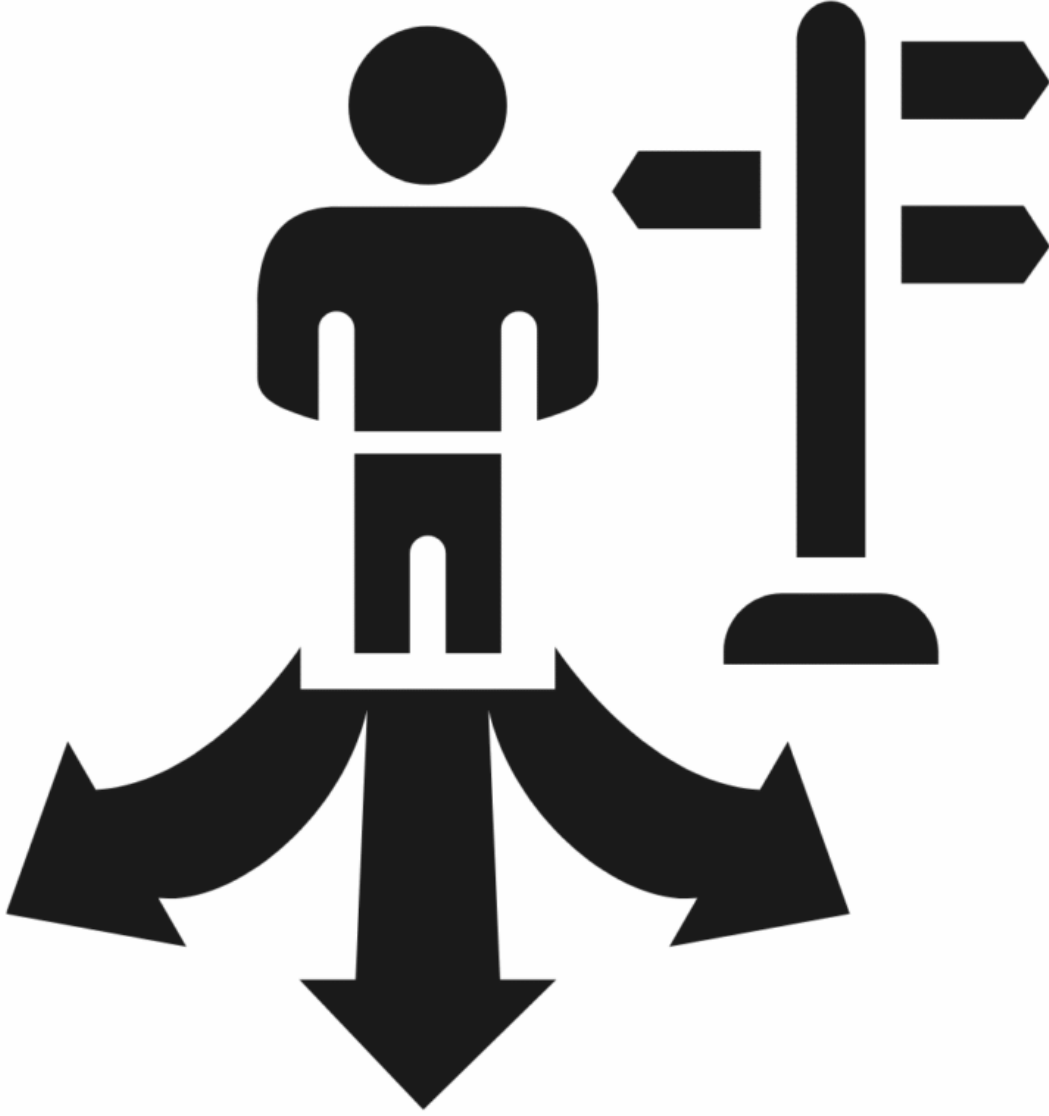
ایسا کھانا جو صرف کاغذ کے پیسے سے خریدا گیا تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے دوسرے ممالک کو دھوکہ دیا، ③۸ | پوری دنیا کو دھوکہ دیا، تاکہ وہ اپنا کھانا یورپ اور امریکہ بھیجیں، اور اس جگہ پر لوگ خود بھوک سے مر رہے تھے۔ ➔ اور اگر کوئی اس کے بارے میں کچھ کہتا، تو اسے خاموش کر دیا جاتا۔ میں یہ بتا رہا ہوں تاکہ آپ سمجھیں کہ ہم کس سے نمٹ رہے ہیں۔ وہ برے ہیں، اور اس بار وہی تقدیر ہم سب کا انتظار کر رہی ہے۔ جو کودنا چاہتا ہے، اس کے لیے اکیڈمی موجود ہے۔ جو نہیں چاہتا، وہ ایسے ہی رہے اور انتظار کرے۔ اب زیادہ دیر نہیں ہے۔ جلد ہی وقت آ جائے گا۔

میں مائیکل جیکسن نہیں ہوں۔ میرا مقصد درخت لگانا ہے۔ میرا کیا مقدر ہے، ➔ میں آپ کو ابھی بتاتا ہوں۔ ③۹ |

صرف آخر میں ایک سوال: اگر یورپ اور امریکہ اتنے سارے غریب بچوں کو مرتے دیکھ سکتے تھے، تو کیا آپ کو (40) | لگتا ہے کہ کائنات کے لیے یہ معاملہ ختم ہو گیا ہے؟ نام نہاد کرما کا قانون ہے۔ جیسا ہووے، ویسا کاٹو گے۔ → آپ کے خیال میں کیا ہو گا؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ یہ بغیر کسی نتیجے کے گزر جائے گا؟

کیا آپ اب سمجھتے ہیں کہ ہم کیوں کہتے ہیں کہ ہر کسی کو اکیڈمی میں شامل ہونا چاہیے؟ تاکہ اسے ہر تبدیلی کے (41) | بارے میں بروقت مطلع کیا جائے اور وہ تیاری کر سکے۔ ماضی کو ہمیشہ ایک اشارے کے طور پر کام کرنا چاہیے۔ تاہم، ہمیں ماضی میں نہیں جینا چاہیے۔ مستقبل زیادہ اہم ہے۔

جو مظالم ہوئے ہیں، ان کا بدلہ لینا ہم سب کو آگے نہیں بڑھاتا۔ ہمیں اسے بھول کر درخت لگانا چاہیے۔ مستقبل، ہمارا (42) | مستقبل، اگر ہم مداخلت نہیں کرتے، تو تاریک ہے۔ ہم نے اندھیرا بویا ہے، اب ہم اس کی کٹائی کریں گے۔ جب تک ہم کچھ نہیں کرتے۔ اور اس کا مطلب ہے ہم سب۔



چاہیں تو اپنے آپ پر کنجوسی کریں۔ چاہیں تو سیکھیں۔ | ﴿٦﴾ ساری حقیقت آپ پہلے سے ہی (⇒) جانتے ہیں۔



ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | بلکہ ۱۷ | صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی ہوگی۔ | تم میری بات سمجھ رہے ہو۔

...یہ دنیا کتنی بہتر ہو سکتی تھی | ایک سفید جھنڈا لہراؤ۔ | یہی ہمارا موقع ہے۔ | ✖



چھٹا بونس → اور ہمارے رہنما... وہ بالکل کیا کام کرتے ہیں؟ | ✕

4

✕ ہم ایک ایسی دنیا میں رہتے ہیں جہاں سیاست جو چاہتی ہے یا جس کی خواہش کرتی ہے، وہ ٹیلی ویژن پر آتا ہے، تاکہ | سب کو معلوم ہو۔ لیکن ہم، عوام، جو چاہتے ہیں، وہ کہیں نظر نہیں آتا۔ کیا آپ نے یہ محسوس کیا ہے؟ کیا یہ صحیح ہو سکتا ہے؟

✕ اگر آپ دنیا کو قریب سے دیکھیں، تو آپ خود سے پوچھتے ہیں: سیاست نے کبھی واقعی کچھ بہتر کیا ہے؟ یہاں تک | کہ خواتین کے حقوق بھی اس کا کمال نہیں تھے۔ بہت پہلے، خواتین ہی رہنما تھیں۔ پھر ہتھیار آئے، اور خواتین سے تمام اختیارات چھین لیے گئے۔ کیونکہ انہوں نے مزاحمت کی۔ آج، وہ خواتین کے حق رائے دہی متعارف کراتے ہیں، خواتین کو پڑھنے کی اجازت دیتے ہیں، اور اسے ترقی سمجھتے ہیں۔ لیکن وہ تمام ایجادات جو انسانیت کو آگے بڑھاتی ہیں، دوسروں سے آتی ہیں۔ سیاست سے نہیں۔ پھر اس کا کام کیا ہے؟

✕ جنگ سیاست کی ایک ایجاد ہے۔ اور اب تک اس کی واحد ایجاد۔ یہ کبھی عوام کی ایجاد نہیں تھی۔ وہ ہتھیار بنانا پسند | کرتے ہیں اور ہمیں یہ سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں کہ غیر ملکی ہمیشہ قصوروار ہوتے ہیں۔ صرف نظر اپنے آپ سے ہٹانے کے لیے۔ اگر ان کی واحد ایجاد جنگ ہے۔ تو ان سے طویل مدتی کیا توقع کی جا سکتی ہے؟ یا کیا آپ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے پچھلے تین ہزار سال میں کچھ اور ایجاد کیا ہے؟ یا کیا آپ سمجھتے ہیں کہ انہیں بس کچھ بھی ایجاد کرنے کی اجازت نہیں۔ صرف ہمیں ہے؟

↓

اپنی تقدیر پر بات کرنے اور یہ دیکھنے سے پہلے کہ میرا کیا انتظار ہے، میرے پاس صرف ایک سوال ہے۔ ① |

ہمارے رہنما بالکل کیا کام کرتے ہیں؟ ہمارے رہنما سارا دن بالکل کیا کرتے ہیں؟ بالکل کیا ہے ان کا کام؟ کیا کوئی ② | اسے تفصیل سے بیان کر سکتا ہے؟ میں یہ سوال کیوں پوچھ رہا ہوں؟

فطرت میں، بھیڑیں اپنے چرواہے کی تفریح کے لیے پیروی نہیں کرتیں۔ وہ اپنے چرواہے کی صرف ایک ③ | وجہ سے پیروی کرتی ہیں: اس کی یادداشت کی وجہ سے۔ ہاں، آپ نے صحیح سمجھا۔ → چرواہا بہترین جگہیں یاد رکھ سکتا

ہے جہاں کھانا موجود ہے۔ بھیڑوں کی اچھی یادداشت نہیں ہوتی۔ لیکن اگر چرواہے کے پاس ہے، تو وہ خوشی سے اس کی پیروی کرتی ہیں۔ اور بدلے میں چرواہے کو ان کی اون ملتی ہے اور بھیڑوں کو بہترین کھانا ملتا ہے۔ تو پھر ہم اپنے رہنماؤں کی پیروی کیوں کرتے ہیں، یہی سوال ہے؟

کیا یہ کھانے کی وجہ سے ہے، جیسا کہ فطرت میں چرواہے کے ساتھ ہے، اب جب کہ سب کچھ اتنا مہنگا ہو گیا ہے؟ ④ | اگر وہ ایسا کرتے، تو ہمارا ان کی پیروی کرنا معمول کی بات ہوتی۔ یا کیا وہ ایسی کھیتوں کے مالک ہیں جو ہمیں کھلاتے ہیں؟ یا کیا وہ ہمارے لیے کھانا پکاتے ہیں، تاکہ کسی کو بھی کھانے کی فکر نہ رہے؟ ضرور کوئی وجہ ہوگی جس کی وجہ سے ہم ان کی پیروی کرتے ہیں۔ کوئی چیز جو وہ ہمیں دیتے ہیں۔ کوئی چیز جو ہمیں انحصاری بناتی ہے۔ پھر وہ کیا ہے؟ اور وہ سارا دن کیا کرتے ہیں؟

ہمیں اپنی چیزیں خود کیوں نہیں بنانی چاہئیں؟ تو کیا ہم اپنے رہنماؤں کے اتنے محتاج ہیں، اب جب کہ ہم جانتے ہیں کہ ⑤ | ہم ان کی پیروی کیوں کرتے ہیں؟ ہم نئے اربوں ہیں۔ اور ہر ایک خود کو خود کھلاتا ہے۔ پھر ہم کیوں یہ فیصلہ نہیں کر سکتے کہ ہم درخت لگائیں گے اور پھر ہم انہیں لگائیں گے؟ کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہم ناکام ہو جائیں گے؟

ہم نے ان کی فرمانبرداری سے پیروی کی ہے۔ ہزاروں سالوں سے ہم فرمانبردار رہے ہیں۔ ہم نے کبھی کچھ نہیں کہا۔ ⑥ | لیکن یہ کہاں جا کر کھڑا ہوا، ہم اب دیکھ رہے ہیں۔ نتیجہ چھپایا نہیں جا سکتا۔ جلد ہی آخری درخت چلا جائے گا، تیل کی آخری بوند چلی جائے گی۔ ہاں، یہی نتیجہ ہے۔ تو کچھ لوگ نشانیاں دیکھنا نہیں چاہتے۔ یہ سمجھنے کے لیے کہ ہم آخر پر پہنچ چکے ہیں، ہمیں اور کیا درکار ہے؟ ہمیں کیا چاہیے؟ کون سی علامات ہمیں خوش کریں گی اور ہمیں اس بات کا احساس دلائیں گی کہ ہم آخر پر پہنچ چکے ہیں؟

جب کسی انسان کو ذہنی معذوری ہوتی ہے، تو اس کے لیے کسی اختتام کی علامات کو پہچاننا مشکل ہوتا ہے۔ جب ⑦ | جنگ، بھوک، محتاجی معمول بن جاتی ہے، تب ہی وہ سمجھتا ہے کہ وہ کس صورتحال میں ہے۔ تاہم چونکہ وہ ذہنی طور پر معذور ہے، وہ ایک منٹ پہلے بھی کوئی علامت نہیں پہچانے گا۔ اور اگر وہ انہیں نہیں پہچانتا، تو وہ اس طرح بحث کرتا ہے جیسے وہ موجود ہی نہ ہوں۔ تو لیکن اگر کوئی ذہنی طور پر صحت مند ہے، تو وہ علامات کو بہت پہلے پہچان لیتا ہے۔ لہذا سوال یہ ہے کہ ایک صحت مند شخص کو کون سی علامات دیکھنی چاہئیں تاکہ وہ سمجھ سکے کہ اب وقت آ گیا ہے؟

ہم زمین پر رہتے ہیں اور ہم میں سے کچھ لوگوں نے صورتحال کو صدیوں پہلے آتے دیکھا تھا۔ انہوں نے سمجھا کہ ⑧ | دیر یا سیرے عوام کو یہ سمجھنا ہوگا کہ اسے اپنے مسائل خود حل کرنے چاہئیں اور ہمیشہ یہ انتظار نہیں کرنا چاہیے کہ دوسرے اس کی جگہ پر کریں۔ تو ان میں سے ایک ولادیمیر ایلیچ اولیانوف تھے، جنہیں لینن کے نام سے جانا جاتا ہے۔

ستمبر 1915 میں، لینن (روسی اکتوبر انقلاب کے بانی)، نے اپنی تحریر میں درج ذیل لکھا: "انقلاب تب ہی ہوتا ہے تو جب اعلیٰ طبقہ مزید نہیں کر سکتا اور نچلا طبقہ مزید نہیں چاہتا۔ دوبارہ: "ایک انقلاب تب ہی ہوتا ہے جب اعلیٰ طبقہ مزید نہیں کر سکتا اور نچلا طبقہ مزید نہیں چاہتا۔"

موجودہ اعلیٰ ترین طبقہ ناکافی ہے۔ تو قیمتیں بڑھ رہی ہیں اور وہ جنگ کی بات کر رہے ہیں۔ حل یا بہتری کی نہیں، ⑨ | کہ وہ قیمتیں کیسے دوبارہ کم کر سکتے ہیں۔ نہیں، وہ قتل کی بات کر رہے ہیں۔

لوگ بھوک سے مر رہے ہیں اور بول رہے ہیں؛ وہ غیر ملکیوں پر الزام لگا رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں "غیر ملکی تو قصوروار ہیں"، "مسلمان قصوروار ہیں"، "عیسائی یا یہودی قصوروار ہیں۔"

زمین گرم ہو رہی ہے اور بہت سی جگہیں اس سال آخری بار برف دیکھیں گی اور اس کے بعد کبھی نہیں — یا وہ پہلے ہی آخری بار برف دیکھ چکے ہیں — اور وہ بلکہ ایک ڈیجیٹل کرنسی متعارف کروا رہے ہیں۔

مسئلہ بائیں طرف ہے، لیکن وہ دائیں جا رہے ہیں۔ اس طرح کہا جا سکتا ہے۔ یہ ایک علامت ہے کہ وہ ناکافی ہیں۔ ⑩ | مکمل طور پر ناکافی ہیں۔ اور جب ایسا ہوتا ہے، تو یہ ہم میں سے لاکھوں افراد کی موت پر ہمیشہ ختم ہوتا ہے۔ اور اس سب کے درمیان ہم نے ان کی فرمانبرداری سے پیروی کی ہے، بغیر شکایت کے اور احسان کے طور پر ہمیں موت پیش کی جاتی ہے۔ "وہ ناکافی ہیں۔"

یہ ہمیشہ ایک جیسا ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہم عوام کبھی نہیں سیکھتے، گویا ہم پہلے ہی ذہنی کمیوں کے | ساتھ زمین پر آتے ہیں اور وہ نہیں آتے۔ اسی لیے وہ ہمیشہ وہی چالیں استعمال کر سکتے ہیں اور ہم عوام ہمیشہ ان میں پھنس جاتے ہیں۔ ایک بار پھر "وہ ناکافی ہیں"۔ "وہ مزید نہیں کر سکتے..."۔

اور نچلا طبقہ کیا کرتا ہے؟ عوام؟ نچلا طبقہ ڈیجیٹلائزیشن کے دور میں رہتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اعلیٰ طبقہ مزید | نہیں کر سکتا۔ وہ اب یہ قبول نہیں کرتا کہ انہیں بلا وجہ مرنا چاہیے یا تکلیف اٹھانی چاہیے، تاکہ کچھ لوگ اپنی طاقت برقرار رکھ سکیں۔ | اب دونوں شرائط پوری ہو چکی ہیں؛ ہمارے پاس ایک انقلاب ہے۔

آئیے ہم انقلاب کو ایک ارتقاء بنائیں۔ ایک ارتقاء سے، ہر کوئی ہمیشہ فائدہ اٹھاتا ہے۔ آئیے ارتقاء کا اگلا قدم شروع ⑪ | کریں۔ آئیے ہم وہ لوگ بنیں جو انسانی تاریخ میں یہ پہلا قدم اٹھانے کی جرات کرتے ہیں۔ "ایک آدمی کے لیے ایک چھوٹا سا قدم، انسانیت کے لیے ایک بڑا قدم"، امریکی نیل آرمسٹرانگ نے ایک بار اپنے چاند پر اترنے پر کہا تھا۔

اہراموں کی تعمیر کی ضرورت نہیں تھی۔ پھر بھی انہیں بنایا گیا۔ یہ ارتقاء تھا۔ ہم زمین کے ہر کھلے مقام پر ایک ⑫ | درخت لگائیں گے۔ ارتقاء۔ ہم اپنی تمام ندیوں سے پلاسٹک کی بوتلیں بٹا دیں گے۔ ارتقاء۔ ہم سمندروں کو مائیکروپلاسٹک سے صاف کریں گے۔ ارتقاء۔ آئیے ہم جرات کریں۔ | جو جرات کرتا ہے، وہ صرف جیت سکتا ہے۔ پھر آئیے ہم جیتیں۔ پچھلے تین ہزار سالوں کی ہماری بے عملی پر ایک فتح۔

فرانسیسی یوجین ڈیلاکروا ایک باکمال فنکار تھے۔ جولائی انقلاب کے لیے، انہوں نے 1830 میں ایک تصویر بنائی جو ⑬ | آج بھی ساری دنیا میں تعریف حاصل کرتی ہے۔ تصویر کی خوبصورتی کی وجہ سے نہیں بلکہ تصویر کے عنوان کی وجہ سے۔ "آزادی عوام کی رہنمائی کرتی ہے"۔ انہوں نے اسے یہ نام دیا۔ | دوسرے لفظوں میں: عوام ہمیشہ اکثریت میں ہوتے ہیں۔ وہ تنہا فیصلہ کرتا ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے۔ کیا وہ غلامی میں رہنا چاہتا ہے؟ اسے غلامی پیش کی جاتی ہے۔ کیا وہ آزادی کا انتخاب کرتا ہے؟ تو اسے اس کی آزادی بھی ملتی ہے۔ تاہم ایک پہلو ہے۔

مخالف فریق اپنے لیے سب کچھ چاہتا ہے اور ہمارے لیے غلامی چاہتا ہے۔ اور اپنے انتخاب کے لیے، وہ بہت سرگرم ⑭ | بھی ہیں۔ اگر سارا عوام تاہم سہولت کی وجہ سے کچھ نہیں کرتا اور زور یہاں "سارے عوام" پر ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ غلامی قبول کر لی گئی ہے۔

لیکن اگر عوام آزادی کا انتخاب کرتا ہے... تو اسے بھی اس کے لیے کچھ کرنا ہوگا۔ صرف ایک شخص نہیں صرف دو | افراد نہیں بلکہ سب۔ | اور یہی پہلو ہے۔

ہم اسے کیسے بدلیں؟؟ اس میں کہ ہر کوئی پہلے انتظار کیے بغیر یا دوسرے کیا کرتے ہیں یہ دیکھے بغیر کچھ کرے۔ | صرف ایک پنجرے کے دروازے کھولنا کافی نہیں ہے تاکہ جانور آزادانہ دوڑ سکیں۔ جب تک کوئی جانور باہر نہیں جاتا، وہ سالوں تک پنجرے میں رہیں گے۔ تب ہی جب ایک جانور باہر جاتا ہے، دوسروں کو احساس ہوتا ہے کہ وہ بھی کر سکتے ہیں۔

اس کا مطلب ہے کہ اگر آپ کو یہ احساس ہے کہ آپ کو پہلے انتظار کرنا ہوگا اور دوسرے کیا کرتے ہیں یہ دیکھنا | ہوگا، اس سے پہلے کہ آپ یہ کریں، تو آپ جانتے ہیں کہ پنجرہ آپ کے ذہن میں ہے۔ پچھلے تین ہزار سالوں سے بادشاہوں نے ہماری زندگیوں کا فیصلہ کیا ہے۔ اب یہ حکومتیں ہیں۔ اسے راتوں رات نہیں بھلایا جا سکتا۔ سوائے اس کے کہ آپ ان میں شامل ہوں جو ذہنی طور پر مضبوط ہیں۔

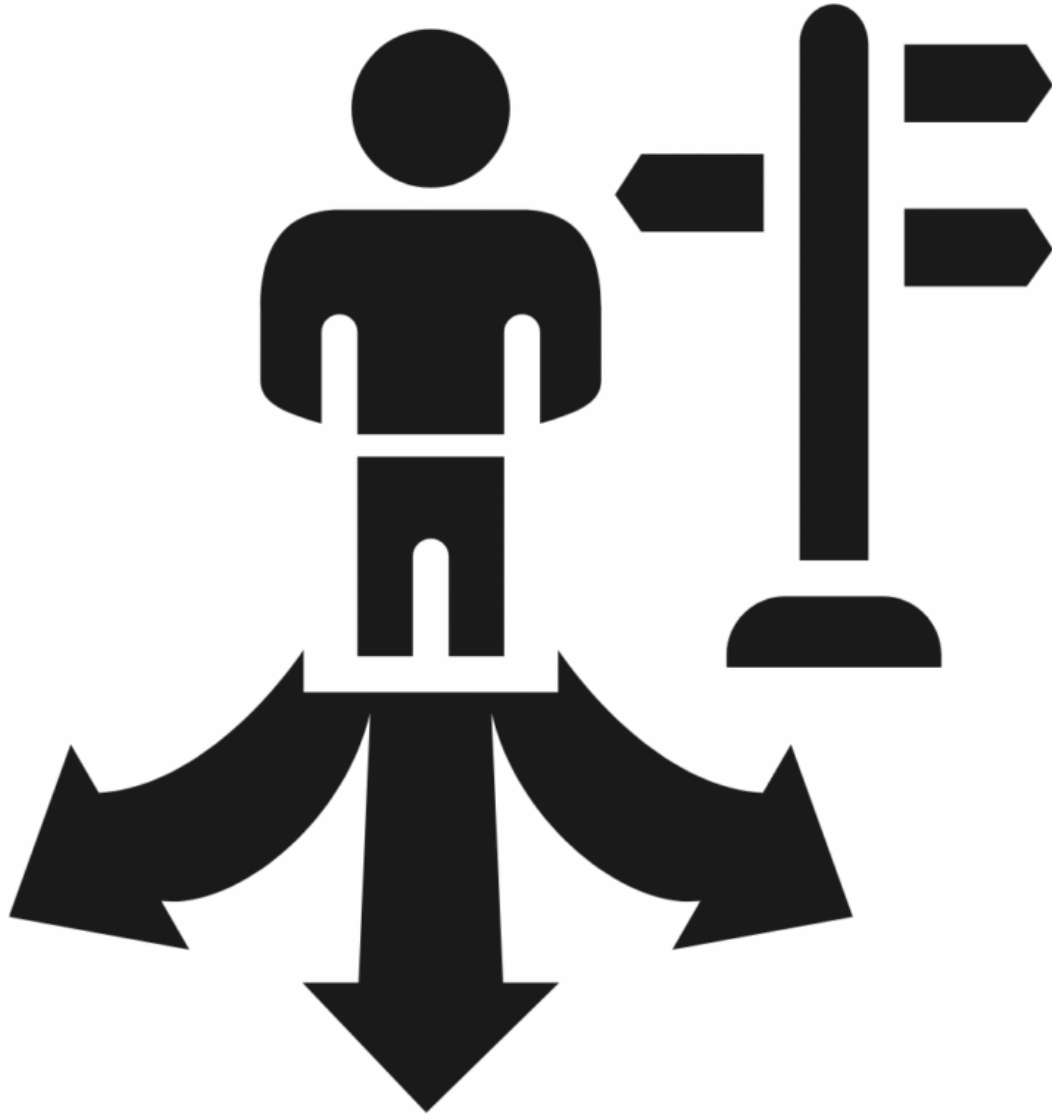
ہر ایک کو ہمارے حل استعمال کرنے چاہئیں۔ ذہنی طور پر مضبوط افراد سے شروع کرتے ہوئے۔ آہستہ آہستہ، وہ زیادہ | اسے زیادہ ہوتے جائیں گے اور ایک دن، یہ اپنی رفتار حاصل کر لے گا اور اس طرح ساری دنیا۔ اور بنگو

اس کے علاوہ، اگر ہم ویسے بھی کچھ نہیں لے جاتے، اپنے جسم بھی نہیں، تو میں بلکہ آزادی کا انتخاب کرتا ہوں اور | پنجرے کا دروازہ کھول کر پہلے باہر نکلتا ہوں۔ میں واقعی کیا کھو سکتا ہوں؟ یا تو میں انتظار کرتا ہوں کہ وہ اپنے جنگ کے منصوبے مکمل کریں اور پھر یہ شروع ہوتا ہے، یا میں انتظار کرتا ہوں جب تک کہ آخری تیل پمپ نہیں ہو جاتا یا آخری درخت نہیں کاٹا جاتا اور پھر یہ شروع ہوتا ہے۔ اور انتظار کے وقت میں، میں اپنی بات چیت میں اسی سوچ کے حامل لوگوں کے ساتھ خود کو قائل کرنے کی کوشش کرتا ہوں کہ یہ کبھی نہیں ہوگا۔

درخت لگانا آزادی کی طرف پہلا قدم ہے۔ اس کے بعد جو آتا ہے وہ صرف بہتر ہو سکتا ہے۔ کیونکہ یہ حقیقت میں ایک ⇨ |
صحیح پہلا قدم ہے۔ ہر صورت میں کچھ نہ کرنے سے بہتر ہے۔ جو ہم آج کرتے ہیں۔

سوال اب بھی ہے۔ وہ کیا کام کرتے ہیں؟ وہ کیا کرتے ہیں کہ ہم ان کی پیروی کرتے ہیں؟ ⇨ |

گیبریل۔



چاہیں تو اپنے آپ پر کنجوسی کریں۔ چاہیں تو سیکھیں۔ | ۶۶ ⇒ ساری حقیقت آپ پہلے سے ہی (⇒) جانتے ہیں۔



ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | ۶۶ بلکہ | صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی ہوگی۔ | تم میری بات سمجھ رہے ہو۔

✖ کیا آپ کو لگتا ہے کہ اگر اُس زمانے میں بادشاہوں کے پاس ہتھیار نہ ہوتے، تو کیا کسان اُن کی |
...پیروی کرتے؟ | اپنے آپ سے پوچھو کہ کیا آج تک کچھ بدلا ہے۔ | ایک جھنڈا لہراؤ



بونس نمبر سات | اگر میں مر گیا، تو میری موت جرمنی نے منصوبہ بندی۔
...کی تھی | کسی اور نے نہیں

4

✖ اگر مجھے کچھ ہو جائے، تو تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ یہ کہاں سے آیا ہے - اور کس نے اس کی منصوبہ بندی کی |
ہے۔ میں ایک ایسے ملک میں رہتا ہوں جہاں خالی عبادت خانے (سینی گاگ) بھی محفوظ رہتے ہیں۔ لہذا اگر مجھے کچھ ہوتا
ہے، تو واضح ہے کہ یہ کہاں سے ہے۔ ہے نا؟

✖ بہت بہت سال پہلے، بادشاہ خوف کے ذریعے حکومت کرتے تھے۔ جتنے زیادہ بے گناہوں کو وہ مارتے، خوف کی |
وجہ سے ان کا اتنا ہی زیادہ احترام ہوتا۔ ان کی رائے کمرے میں واحد رائے ہوتی۔ جو کوئی مختلف رائے رکھتا، اسے مار
دیا جاتا۔ آج ہم ایک جمہوریت میں رہتے ہیں۔ کیا کوئی تبدیلی آئی ہے؟ یہ صرف ایک سوال ہے۔

✖ تصور کرو کہ ہم ووٹ ڈالنے جاتے ہیں، مگر گہرائی میں ہم جانتے ہیں کہ اس کے بعد بھی کچھ نہیں بدلے گا۔ اگر |
حالات مزید خراب نہ ہوں، تو ہم خوش بھی ہوتے ہیں۔ بچے خود سے جھوٹ بولنا پسند کرتے ہیں - یہ ان کے سیکھنے کے
عمل کا حصہ ہے۔ لیکن جب اربوں بالغ خود سے جھوٹ بولتے ہیں اور پھر بھی خود کو انتہائی ہوشیار سمجھتے ہیں، تو
سوال اٹھتا ہے: وہ ایک بار اور ہمیشہ کے لیے صحیح طریقے سے کیوں نہیں کرتے؟ انہیں معلوم ہے کہ کیا کرنا ہے۔ پھر
وہ ایسا کیوں نہیں کرتے؟ کیا چیز انہیں روکتی ہے، جس کی وجہ سے وہ خود کو دھوکہ دینا اور جھوٹ کے ساتھ رہنا
ترجیح دیتے ہیں؟

↓

اب میں اُن تقدیروں کی بات کرنا چاہتا ہوں جو ہماری منتظر ہیں۔ لیکن آپ کو بات اچھی طرح سمجھ آئے، اس لیے پہلے ① |
پیسے کا ایک راز بتاتا ہوں۔ راز یہ ہے: ہر بار جب ایک نوٹ چھپتا ہے، تو دنیا کو ایک چھوٹا سا، ناقابلِ تلافی زخم لگتا
ہے۔ اربوں انسانوں کے ساتھ، یہ اربوں ایسے ہی چھوٹے چھوٹے، ناسور بن جاتے ہیں۔ شروع میں یہ معمولی لگتے ہیں۔ مگر
صدیوں بعد، یہ سب مل کر ایک عفريت کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ تب جا کر کوئی آفت ٹوٹتی ہے۔ خواہ کوئی کچھ بھی
چاہے، ایک نسل نہ ایک نسل اُس مقام پر پہنچ کر رہتی ہے۔ اور راز یہ ہے: اس بار، وہ نسل ہماری ہے۔

ذرا تصور کریں: آج ایک نیا سو ڈالر کا نوٹ چھپا۔ جس کے ہاتھ لگا، اُسے، فرض کریں، فرنیچر چاہیے۔ اس کے لیے |
ایک درخت کاٹا گیا۔ جس نے درخت کاٹا، اُس کے ہاتھ میں اب وہ نوٹ ہے، مگر اُسے ایک فریج چاہیے۔ اُس نے فریج خرید
لیا، اور جس نے اُسے فریج دیا، اُس کے ہاتھ میں اب وہ نوٹ آ گیا۔ مگر اُسے بھی تو فرنیچر چاہیے۔ اور اُس کے لیے اگلا
درخت کاٹا گیا۔ نتیجہ: تین دن میں دو درخت۔

جنگل کے مالک کے ہاتھ میں پھر وہی نوٹ آیا، مگر اس بار اُسے ٹی وی چاہیے، فریج نہیں۔ اور اُس نے ابھی ابھی ② |
ملنے والے اُسی نوٹ سے ادائیگی کر دی۔ اب نوٹ ٹی وی فروخت کرنے والے کے پاس ہے۔ ایک دن بعد، نوٹ کا مالک بنا
یہ فروخت کنندہ فرنیچر چاہتا ہے۔ | اور اُس کے لیے اگلا درخت کاٹا جاتا ہے۔

یہ ایک لگاتار چکر ہے۔ اور یہ یونہی چلتا رہتا ہے، یہاں تک کہ جنگل بالکل خالی ہو جاتا ہے۔ پھر اگلے جنگل کا رُخ |
کیا جاتا ہے۔ آخر کار، نو ارب انسانوں کے ساتھ، زمین بربت ہو جاتی ہے۔ اور بالکل یہیں آج ہم کھڑے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ اُس
پورے عرصے میں جب پیسہ گھوم رہا تھا، جس نے اُسے بنایا تھا وہ یہ بھول گیا کہ کوئی درخت دوبارہ نہیں لگا رہا۔ اُس نے
خود بھی تو نہیں لگائے تھے۔

نہیں، اُس نے نہیں لگائے۔ اُس نے صرف پیسہ بنایا، اور جنگل اُس عمل کے براہ راست نتیجے کے طور پر غائب ہو ③ |
گئے۔ | اور اب، جب میں نے دنیا کے بہترین ذہنوں کو اکٹھا کیا ہے اور درخت لگانے کا ایک طریقہ ڈھونڈ لیا ہے، تو ہم
ایک مسئلے سے دوچار ہیں۔

تم یہ سب کیوں کر رہے ہو؟" ہم پر الزام لگایا جاتا ہے۔ "تمہیں درخت لگانے کا حق کس نے دیا؟" ہم سے پوچھا جاتا ہے |
ہے۔ میرا سوال یہ ہے: | جب درخت لگانے جائیں تو زمین کا ہر باسی خوش کیوں نہیں ہوتا؟ مگر عملاً اس کا بالکل الٹ
ہوتا ہے۔

کیونکہ ہم اب یہ کر رہے ہیں، لاکھوں دوسرے لوگوں کے ساتھ، وہ محسوس کرتے ہیں کہ ہم پر اُن کا اختیار اُن کے |
ہاتھ سے پھسل رہا ہے۔ لہذا، ہمیں — اس عظیم منصوبے کے بانیوں کو — مرنا ہوگا، تاکہ وہ اپنا تسلط قائم رکھ سکیں۔
یہ کس قسم کے لوگ ہیں؟ سچ پوچھیں، کیا یہ انسان بھی ہیں؟ ہماری زمین کی انہیں ذرہ بھر بھی پروا ہے؟ کیا انہیں واقعی
معلوم ہے کہ پیسے کے تخلُّق نے کس زنجیر وار انجام کو جنم دیا ہے؟ اور اب ہمیں اپنے اعمال کی سزا ملنی چاہیے؟
سمجھیے۔

میرے ساتھی اور میں، اپنے کام کے نتائج سے واقف ہیں: دنیا کو بیدار کرنا، درخت لگانا، سمندروں کو صاف کرنا۔ ④ |
ہم جانتے ہیں، یہ کام ہماری جان کی قیمت وصول کر سکتا ہے۔ ہمارے رہنما یہ کام نہیں کرتے، حالانکہ یہ اُن کی ذمہ داری
ہے، اور نہ ہی وہ چاہتے ہیں کہ ہم اسے اپنے ہاتھوں میں لیں۔ | جو لوگ بُرے ہوں، یا اپنے اندر برائی سموئے ہوں، وہ
ایسا ہی کرتے ہیں۔

وہ اقتدار میں براجمان رہنا چاہتے ہیں۔ وہ ہر حال میں حکومت کرنے کے لیے بے تاب ہیں۔ وہ ہر قیمت پر قابو رکھنے ⑤ |
پر تلے ہوئے ہیں۔ اور اس کے لیے وہ ہر حد پار کر جائیں گے۔ | پہلے، وہ ٹیلی ویژن پر ہمارے خلاف بے روک
ٹوک جھوٹ پھیلائیں گے۔ یہی توقع کی جانی چاہیے۔ یہ اُن کا روزمرہ کا طریقہ ہے۔ کیونکہ ٹیلی ویژن سب سے پہلے وہی
دکھاتا ہے جو وہ چاہتے ہیں۔ ہم نے ہٹلر سے سبق سیکھا؛ تب سے ہم جانتے ہیں کہ یہ کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے۔ | وہ
ہمارے بارے میں ایسی قابلِ اعتبار کہانیاں گھڑیں گے کہ ہم خود بھی آخر کار اُن پر یقین کرنے لگیں۔ وہ اس کام کے ماہر
ہیں۔

دشمن کو اعانت، راز فاش کرنا، جاسوسی، علم کا ناجائز حصول، کمپیوٹر فراڈ، انتہائی خفیہ معلومات کا افشاء، سازش، ⑥ |
چوری، ٹیکس کی چوری، عصمت دری، طوائف گیری، منشیات کی سمگلنگ، رقم کی سفیدپوشی، خفیہ دستاویزات یا
معلومات کی ترسیل، چوری، معلومات کی غیر قانونی تشہیر، غیر ارادی قتل، دھمکیاں — | اگر میں کچھ بھول گیا ہوں، تو
آپ اضافہ کر سکتے ہیں۔

ان کے پاس ماہرین ہیں۔ ان کے پاس وکلاء ہیں۔ ان کے پاس پولیس ہے۔ ان کے پاس استغاثہ کے وکیل ہیں۔ جج اُن ہی ⑦ |
کی تقرری ہوتے ہیں۔ ٹیلی ویژن ان کا، یا ان کے قریبی دوستوں کا ہے۔ یہ سب لوگ ہم میں سے، عوام میں سے نکلے ہیں،
مگر اب اُن کے لیے، رقم کے عوض کام کرتے ہیں۔ اُس قسم کے لوگ جو صرف اپنی ماں کی فکر کرتے ہیں، مگر دوسری
ماؤں کے دکھ کے لیے بے حس ہیں۔

اس بار، ہم سب کو دانائی سے کام لینا ہوگا۔ جس لمحہ وہ شروع کریں — اور وہ کریں گے — ہم سب اپنے ٹیلی ویژن ⑨ | بند کر دیں۔ جو اخبارات ان جھوٹوں کو آن لائن پھیلائیں، ہم ان کا بائیکاٹ کریں۔ ہم ان کے ایپس اپنے فونز سے مٹا دیں۔ ➔ کوئی اخبار اس پر کچھ لکھے، اور ہم میں سے کوئی اُسے پھر نہیں خریدے گا، یہاں تک کہ وہ ایک کے بعد ایک دیوالیہ ہو جائیں — اور وہ ہوں گے۔

کبھی کبھی یہ دکھانا پڑتا ہے کہ ہم بھی انسان ہیں اور اپنی ساری زندگی غلام نہیں رہ سکتے۔ عَدَوَت میڈیا سے پھیلتی ⑩ | ہے۔ یہی وبا کا گڑھ ہے۔ ہم ذرا سا بھی کان دھریں، اور ہم متاثر ہو جاتے ہیں۔ پھر خاتمہ۔ ہم اور سنا چاہیں گے، اور وہ ہمیں اور کھلائیں گے۔ ➔ ہم درخت لگانا بند کر دیں گے، اور وہ بھی نہیں لگائیں گے۔ اور وقت کے ساتھ ساتھ، آخری درخت گرے گا اور آخری قطرہ تیل ختم ہو جائے گا۔

اصل نکتہ یہ ہے: آغاز اُن کو کرنا ہے، ہمیں نہیں۔ ➔ جیسے ہی وہ شروع کریں، براہ کرم روزانہ میرے واٹس ایپ ⑪ | پروفائل اور میرے ٹک ٹاک اکاؤنٹ پر نظر ڈالیں۔ ہم ایک سادہ منصوبہ جاری کریں گے کہ کیسے اُنہیں ایک ایک کر کے ڈھیر کیا جائے — اپنے صوفے سے اُٹھے بغیر۔ ہم نوبل انعام یافتہ ہیں۔ ہم مجتہد ہیں۔ ہم ذہین ہیں۔ نہایت ذہین۔

اور وہ گر جائیں گے، اپنے وکلاء، استغاثہ کے وکیل، اخبارات، ججوں، پولیس اور حواریوں کے ساتھ جو کوئی انہیں ⑫ | جانتا ہوگا، وہ ان کی اصلیت جان لے گا۔ ہر بچہ ان کے نام یاد رکھ کر بڑا ہوگا۔ تاریخ کی کتابوں میں وہ ایڈولف ہٹلر کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں گے۔ ہم ہر بھروسہ کریں۔ ہم نے ہر منظرنامے پر غور کر لیا ہے۔ مگر آغاز اُن کو کرنا ہے، ہمیں نہیں۔

ہمارا خیال ہے کہ درخت لگانے کا وقت آ گیا ہے۔ زمین کو صاف کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ جو ہو چکا سو ہو چکا۔ ہمیں ⑬ | آگے دیکھنا ہوگا۔ اور یاد رکھیے: آغاز ہمیں نہیں کرنا ہے۔ ہمیں شہد کی مکھیوں کی مانند ہونا ہے۔ کبھی پہلا وار نہیں کرنا ہے۔ مگر اگر ہم پر حملہ ہوتا ہے، تو ہم جواب دیں گے۔ ہر ایک ایک چھوٹے ڈنک کے ساتھ، اور آخر کار چھوٹی چھوٹی مکھیاں ایک عظیم ہاتھی کو بھی گرا سکتی ہیں، اور چیونٹیاں اُس کی ہڈیاں تک چٹ کر جائیں گی۔ آغاز اُن کو کرنا ہے، ہمیں نہیں۔

اگر ہم کامیاب نہ ہوئے، تو وہ ہمیں گرفتار کروا دیں گے۔ قید میں ڈلوائیں گے۔ اور پھر صرف وہیں، جیل کی دیواروں ⑭ | کے درمیان، وہ ہمیں قتل کریں گے۔ اور دنیا سے کہیں گے کہ یہ خودکشی تھی۔ ان کے پاس تو ہمیشہ ثبوت ہوتے ہیں، بے نا؟ اگر ہم قتل نہ ہوئے، تو ہمیں بہت لمبی سزا ہوگی۔ انتہائی لمبی۔ پھر، کچھ سال بعد، وہ ہمیں معاف کر دیں گے۔ اور خود کو دنیا کا نجات دہندہ بنا کر پیش کریں گے۔ یہ ہر ملک میں ہوتا ہے۔ ہر بار ایک سا۔ ➔ یہ اُن پر لاگو ہوتا ہے جو ہمارے درمیان سے خوش قسمت ہوں گے۔

جو خوش قسمت نہیں ہوں گے، اُنہیں فوراً ہی قتل کر دیا جائے گا۔ اور اِس کام میں وہ بڑے تخلیقی ہیں۔ ➔ میں نے ⑮ | فوجیوں کے نام ایک پیغام لکھا ہے؛ وہ میرے بلاگ کے "الہام" کے سیکشن میں ہے۔ اگر وقت ملا تو پڑھ لیجیے گا۔

میں اپنی صورت حال سے آگاہ ہوں۔ میں نے سارا خطرہ مول لے لیا ہے — میں نے اپنی جان داؤ پر لگا دی ہے۔ میرا ⑯ | نام ہر جگہ ہے۔ اِس طرح میں اپنے ساتھیوں اور اُن سب کی شناخت کی حفاظت کرتا ہوں جو ابھی تک پردے کے پیچھے کام کر رہے ہیں، یہاں تک کہ خطرہ ٹل جائے۔ یہ کوئی بہادری نہیں ہے۔ ہاں! یہ محض عام سا فہم و فراست ہے۔ اِس وقت صحیح کام کرنے کا۔ اور یہ فہم و فراست ہر انسان میں موجود ہے۔

ہم سب ایک دن مریں گے۔ اور جب میں مروں گا، میں اپنے ساتھ کچھ نہیں لے جاؤں گا۔ میں ترجیحاً تب مروں گا جب ⑰ | میں اپنی غلطیوں اور مجھ سے پہلے زمین پر آنے والے سب کی غلطیوں کو درست کرنے کے عمل میں ہوں۔ کیا اس میں کوئی معنی نہیں؟

جب میں نہیں رہوں گا، میری ماں دُکھی ہو گی۔ ہاں۔ مگر اُنہیں تسلی دینے والے بہت ہوں گے، آپ کی طرح۔ بہت سے ⑱ | لوگ اُن کی دیکھ بھال کریں گے، گویا وہ اُن کی اپنی ماں ہوں۔ مجھے اِس کا یقین ہے۔ اگر وہ دن آتا ہے — اور ہم فطری طور پر اِس کی تمنا نہیں کرتے — تو میں چاہتا ہوں آپ جانیں: جرمنی کی وفاقی حکومت نے میری موت کی ہر چھوٹی سے چھوٹی تفصیل تک منصوبہ بندی کی ہے، اور اِسے عملی شکل دینے کو بھی تیار ہے۔

جرمنی کا ماضی اتنا درخشاں نہیں رہا۔ یکم ستمبر 1939 کو پولینڈ پر ہمارے حملے نے دس کروڑ سے زیادہ معصوم (19) | لوگوں کی جان لی۔ اور جنہوں نے اس کی منصوبہ بندی اور تعمیل کی، اُن کے بجائے آج بھی زندہ ہیں، بے نا؟ خون کا رشتہ پانی سے گاڑھا ہوتا ہے۔

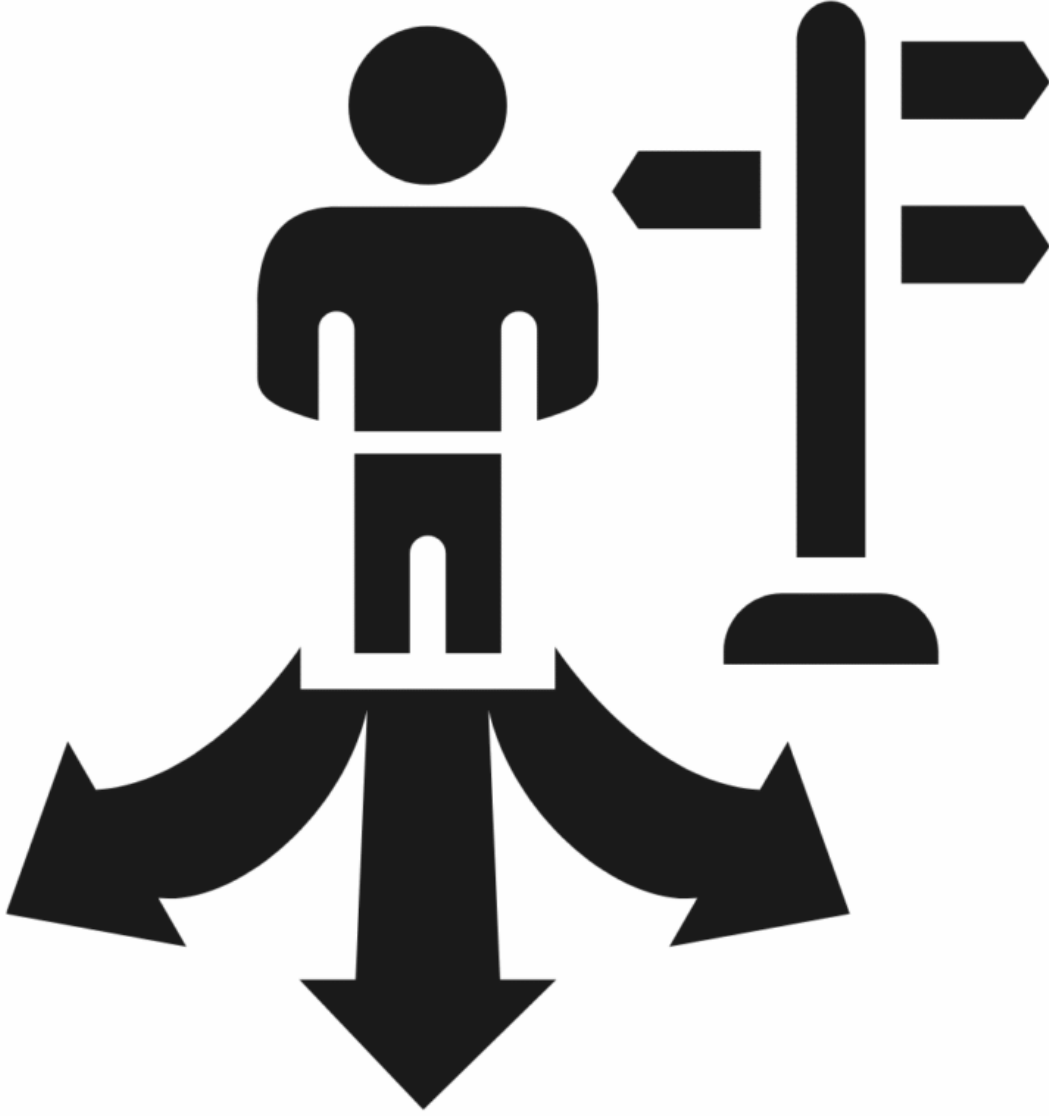
اگر وہ محض تین سال میں چھ سے دس ملین یہودیوں کو ڈھونڈ کر قتل کر سکتے ہیں، تو میں کون ہوں؟ ہم کون ہیں — (20) | محققین اور نوبل انعام یافتہ افراد کی ایک مٹھی بھر؟ ہم کچھ بھی نہیں۔

میں صرف جرمنی میں چھپ سکتا ہوں۔ یہ میرا گھر ہے، اور اگر مجھے مرنا ہی ہے، تو میں یہیں، اپنے گھر میں مرنا (21) | چاہوں گا۔ دنیا کا کوئی ملک جرمنی میں خفیہ کارندے بھیج کر مجھے مار نہیں سکتا۔ ہمارا خفیہ ادارہ دنیا کے بہترین تین میں سے ایک ہے۔ ہمیں فوراً پتہ چل جائے گا۔ جرمنی دنیا کی مکمل صفائی کا مرکز بنے گا۔ نیا عالم جرمنی سے شروع ہوگا۔ اور یہ پہلی اور دوسری عالمی جنگ کے کفارے کے طور پر ہم دنیا کے مقروض ہیں۔

میں آپ سب سے ایک بات کہہ سکتا ہوں: جب میرے جرمن بھائی بہن کسی خیال کو دل سے اپنا لیں اور اُس پر پختہ (22) | یقین رکھیں، تو پھر اس دنیا میں کوئی چیز اُسے روک نہیں سکتی۔ شاید موسم کے سوا۔ سو اگر یہ منصوبہ جرمنی سے شروع ہوا، تو میرا یقین کیجیے: ہر جرمن دنیا بھر میں درخت لگانے نکل پڑے گا، اور تب ہی گھر لوٹے گا جب زمین کے ہر انچ پر ایک درخت کھڑا ہوگا۔ (23) | میں اپنی زندگی کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ مگر اگر مجھے کچھ ہو جائے

اینڈرناخ، AM WEISSEN HAUS 5, 56626: براہ کرم میرے لیے اس پتے پر ایک پھول چڑھا دیجیے گا (23) | مکان نمبر: 5۔ پن کوڈ: 56626۔ شہر: اینڈرناخ۔ ملک: جرمنی۔ منصوبے کا AM WEISSENHAUS: جرمنی۔ پتہ۔ بیڈکوارٹر یہیں ہے۔ جو کوئی بھی منصوبے پر کام کرنا چاہے، اُسے ایک خط لکھنا ہوگا۔ ای میل نہیں۔ جو منصوبے کی حمایت کرنا چاہیں، وہ بھی خط لکھ سکتے ہیں۔

اور براہ کرم، میری ماں کو تسلی دیجیے گا۔ انہیں غم نہیں منانا چاہیے۔ میں یہ ہم سب کے لیے کر رہا ہوں۔ ہمارے (24) | لیے، عوام کے لیے۔ ہمارے لیے، جن کی کوئی آواز نہیں۔ ہمارے لیے، جو ارب پتی یا کروڑ پتی نہیں۔ ہمارے لیے، اندھوں کے لیے۔ بھروسے کے لیے۔ گونگوں کے لیے۔ بیماروں کے لیے۔ معذوروں کے لیے۔ بے گھروں کے لیے۔ ہم سب کے لیے، نظر انداز شدہ لوگوں کے لیے۔ ہم اُن کی نظر میں کچھ نہیں۔ میں یہ ہمارے لیے کرتا ہوں۔ (اور اب، وہ مقام آتا ہے جہاں میری ماں ہمیشہ کہتی ہیں:) (25) | ہوشنا۔



چاہیں تو اپنے آپ پر کنجوسی کریں۔ چاہیں تو سیکھیں۔ | ﴿٦﴾ ساری حقیقت آپ پہلے سے ہی (⇒) جانتے ہیں۔



ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | بلکہ ۱۰۰ | صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی ہوگی۔ | تم میری بات سمجھ رہے ہو۔

پڑھنا ہمیشہ خوشگوار نہیں ہوتا۔ میں جانتا ہوں... ۱۰۰ | نئے اربوں لوگوں کو اپنے قدم کیسے ہم | ۱۰۰ | آہنگ کریں؟ ویڈیوز کے ذریعے؟



ہم انسان ہیں ⇒ ختم

4

✕ فرض کریں آپ کو ایک پہاڑ ورثے میں ملا۔ تھوڑی ہی دیر بعد آپ کو پتہ چلا کہ یہ پہاڑ | محض سونے سے بنا ہے۔ راتوں رات آپ تاریخ کے سب سے امیر انسان بن گئے۔ اب میرا سوال یہ ہے کہ جو لوگ آپ سے یہ خریدتے ہیں، ان کے پاس اتنا پیسہ آتا کہاں سے ہے؟ منطق یہ کہتی ہے کہ اتنی دولت جمع کرنے کے لیے ان کے پاس اس سے بھی زیادہ قیمتی چیز پہلے سے موجود ہونی چاہیے، ٹھیک ہے نا؟

✕ پیسے کے راستے پر چلیں۔ اپنے آپ سے پوچھتے رہیں: ”یہ پیسہ پہلے کس کے پاس تھا؟“ | یہاں تک کہ آپ اس سلسلے کی شروعات تک نہ پہنچ جائیں — وہ مقام جہاں کچھ بھی فروخت نہیں ہوتا، مگر پیسہ وہاں موجود ہوتا ہے۔ یہی اصل آغاز ہے۔ پھر آپ سمجھ جاتے ہیں: شروع میں وہ شخص کھڑا ہے جس کے پاس محض کاغذ اور سیاہی ہے۔ اور وہی وہ پیسہ تخلیق کرتا ہے جس کے بدلے بعد میں سب کچھ خریدا جاتا ہے۔ اور وہ شخص ریاست ہے — آپ اور میری طرح کا ایک انسان۔ اب وہ ایک نیا کرنسی نوٹ متعارف کراتا ہے، اور پرانا پیسہ بے قیمت ہو جاتا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ اس نے اس کی ضرورت سے زیادہ پیداوار کر ڈالی۔ اسے پیسہ حاصل کرنے کے لیے کچھ بیچنے کی ضرورت نہیں تھی — صرف چھاپنا تھا۔ اور جہاں بھی اس نے اس سے کچھ خریدا، لوگ بے روک ٹوک خرید و فروخت کرتے رہے۔ اب یہ ضرورت سے زیادہ ہو چکا ہے۔ سب کچھ تھوڑا سا پرسکون ہو، اس لیے نیا پیسہ آتا ہے۔

✕ فرض کریں کسی کو درختوں اور سونے سے بھرا پہاڑ ورثے میں ملا۔ آپ کے خیال میں | سب سے پہلے کیا ہوگا؟ پہلا راستہ: وہ زمین، اپنے گھر کی حفاظت کرے گا، اور تمام درختوں کو

اسی طرح چھوڑ دے گا۔ یا دوسرا راستہ: وہ سونے تک فوری پہنچنے کے لیے فوراً تمام درخت کاٹ ڈالے گا؟ آج ہمیں درخت یا سونا ملتا ہے، تو صرف اس لیے کہ ہم سے پہلے نسلوں نے انہیں اسی طرح چھوڑ دیا۔ سوچیں اگر ان میں بھی ہماری سی لالچ ہوتی — تو زمین آج ایک صحرا ہوتی! ہم بس کیوں نہیں رک سکتے؟ کیونکہ جو اسے روکنا چاہتے ہیں، ان کے پاس ہتھیار نہیں ہیں؛ اور جو جاری رکھنا چاہتے ہیں، ان کے پاس یقیناً ہیں۔ “طاقتور کا قانون” — یا جیسا کہ بالکل درست کہا جاتا ہے: طاقتور کا ہمیشہ حق ہوتا ہے۔



ہم انسان ہیں۔ ہر ایک تھوڑا اور آگے بڑھتا رہتا ہے، یہ امید کرتے ہوئے کہ اتنا برا نہیں ہوگا ① | جتنا کہا جاتا ہے۔ لیکن ہم نو ارب ہیں — اور ہر ایک کا تھوڑا تھوڑا جمع ہو کر بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ صرف اس بات کی یاد دہانی کہ ہم کیسے سوچتے ہیں۔

ہم انسان ہیں۔ ہم اس وقت تک چلتے رہیں گے جب تک کہ آخری قطرہ تیل اور آخری درخت ② | ختم نہیں ہو جاتے۔ اور پھر کیا؟ صرف اس بات کی یاد دہانی کہ ہم کون ہیں۔

ہم انسان ہیں۔ ہم اسی طرح چلتے رہنے کی امید رکھتے ہیں، یہ امید کرتے ہوئے کہ یہ اگلی ③ | نسل — ہمارے بچوں — کو پکڑ لے گا۔ اگر یہ انہیں پکڑ لے اور ہمیں نہیں، تو ہم نے سب کچھ ٹھیک کیا۔ صرف اس بات کی یاد دہانی کہ ہم کیسے عمل کرتے ہیں۔

ہم انسان ہیں۔ ہم میں سے ایک سونے کے معیار کو ختم کر دیتا ہے — ہم سب دیکھتے ہیں ④ | جیسے یہ ایک اچھی خبر ہو۔ حالانکہ، یہ دنیا کا خاتمہ ہے جسے اس نے اس سے لایا ہے۔ صرف ہمارے کردار کی یاد دہانی۔

ہم انسان ہیں۔ جس نے سونے کا معیار ختم کیا، وہ عہدے سے بھاگ جاتا ہے — جیل جانے ⑤ | کے خوف سے۔ ہم اس کے کچھ فیصلوں کو درست کرتے ہیں، لیکن سونے کے معیار کو ختم کرنے کو جوں کا توں رہنے دیتے ہیں۔ یہ ہمارے بارے میں کیا کہتا ہے؟

ہم انسان ہیں۔ ... کیا یہ وقت نہیں ہے کہ خواتین پتوار سنبھالیں؟ ⑥ |

جب جسم چھوڑتے ہیں تو کہاں جاتے ہیں — کوئی پتہ نہیں۔ لیکن ایک بات میں جانتا ہوں: جو ⑦ | اچھا کرتا ہے اسے ہمیشہ کچھ اچھا واپس ملتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں: اگر ہم ہمت کریں اور ہزاروں سالوں میں جو کچھ ہم نے توڑا ہے اسے درست کرنے میں کامیاب ہو جائیں، تو ہم میں سے ہر ایک بادشاہ کی طرح استقبال پائے گا — چاہے ہم زمین پر اس زندگی کے بعد کہیں بھی چلے جائیں۔ کیونکہ یہی ہمارا مشن ہے: زمین کو جنت بنانا۔

چونکہ ہم زمین سے کچھ بھی کہیں ساتھ نہیں لے جا سکتے، میرا ماننا ہے کہ اسی لیے ⑧ | بالکل ہم اس وقت زمین پر موجود ہیں۔ اور بھی ہو سکتے تھے — لیکن یہ ہم ہیں اس لمحے جب سب کچھ گر رہا ہے۔ اتفاق؟

آپ جو چاہیں مان سکتے ہیں۔ میری طرف سے، میں جانتا ہوں کہ ہم میں سے کوئی بھی ⑨ | دوسرے سے بہتر نہیں ہے۔ میرا ماننا ہے کہ ہر ایک کے پاس کچھ نہ کچھ دینے کو ہے۔ اس لیے میرا ماننا ہے کہ ہم منتخب ہیں اور ہر ایک میں ایک خاص صلاحیت ہے جو اس وقت ظاہر ہوگی جب ہم شروع کر دیں گے۔ مختصراً: ہم منتخب کیے گئے تھے۔ لیکن ہم تب تک کبھی نہیں جانیں گے جب تک کوشش نہیں کرتے۔

کل آخری دن ہو سکتا ہے – تو آج ہی اپنا جھنڈا لہراؤ۔ میرے جھنڈے کے ساتھ مل کر پہلے ⑩ | ہی دو ہو جائیں گے۔ اور کون جانتا ہے، شاید چار، پھر آٹھ، پھر سب۔ کتنا خوبصورت ہوگا، ہے نا؟ اب تم جانتے ہو کیا کرنا ہے۔ اور یہ کام کرے گا۔ مجھ پر بھروسہ کرو۔ جبرائیل

ایک نئی زمین کی طرف۔ کثیر بارش کے ساتھ، کثیر درختوں کے ساتھ، اور پھر سے کثیر ⑪ | برف کے ساتھ۔

ج ب ر ی ال



ہم کتاب پڑھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ | اس لیے نہیں کہ ہم نے اسے لکھا ہے، نہیں، نہیں۔ | بلکہ ۹۶ | صرف اس لیے کہ اس وقت لومڑی کی طرح ہوشیار اور خرگوش کی طرح حلیم ہونا دانشمندی ہوگی۔ | تم میری بات سمجھ رہے ہو۔

شکریہ اور الوداع۔ || ہم میں سے شک کرنے والوں کے لیے: حقیقت یہ ہے کہ کچھ جلد ہی | ✖ | ہونے والا ہے، بے نا؟ | باقی سب سے ہم کہتے ہیں: چلو شروع کریں



✖ قانونی معاملات اور شفافیت | Legal Matters | Urdu | and Transparency

✖ قانونی امور اور شفافیت

اس ویب سائٹ کے سب سے بورنگ لیکن سب سے اہم صفحے پر خوش آمدید!
یہاں درخت لگانے، دنیا بچانے یا انقلاب شروع کرنے کی بات نہیں ہے۔
یہاں بات ہے پیراگرافوں، ذمہ داریوں اور ایسی چیزوں کی جو وکلاء کو خوش کرتی ہیں۔

اگر آپ یہاں پہنچے ہیں، تو یا تو آپ بہت ضمیر کے مالک ہیں—یا پھر آپ نے غلطی سے "قانونی" پر کلک کر دیا ہے۔
وجہ جو بھی ہو: آپ بالکل صحیح جگہ پر ہیں۔

اس صفحے پر آپ کو ملے گا:

ہمارا امپریسم (پیشکش کی معلومات) ۱۶

ڈیٹا تحفظ کا اعلان

(AGB) ہماری عمومی خدمت کی شرائط

منسوخی کی ہدایات

ہمارے قانونی نوٹس
کیونکہ شفافیت صرف ایک لفظ نہیں، یہ ہماری بنیاد ہے۔

اس صفحے کا مواد:

امپریسم - کون یہاں ذمہ داری اٹھاتا ہے (اور کیوں خوشی سے کرتا ہے)
ڈیٹا تحفظ کا اعلان - آپ کا ڈیٹا، آپ کے اصول، ہمارا اعزاز کا وعدہ
وہ چھوٹا پرنٹ، جو پڑھنے میں بھی آسان ہے - (AGB) عمومی خدمت کی شرائط
منسوخی کی ہدایات - اگر آپ اچانک ڈر جائیں
قانونی نوٹس (ڈس کلیمر) - کوئی جادو نہیں، صرف گھر کی صفائی

امپریسم - کون یہاں ذمہ داری اٹھاتا ہے (اور کیوں خوشی سے کرتا ہے)
یہاں آپ جان سکیں گے کہ اس سائٹ کے پیچھے کون ہے، آپ درختوں کی بارش کے لیے کس کا شکریہ ادا کر
سکتے ہیں۔
اور کون ہنگامی صورت حال میں سرکاری طور پر ذمہ دار ہے۔

§ 5 TMG کے مطابق معلومات

:(کون یہاں ذمہ دار ہے (اور اس پر فخر ہے



G A B R I E L S

"9 Billion Peoples – 9 Billion Voices – 1 Earth"

Gabriel FrancisTonleu

Am Weißen Haus 5

56626 Andernach

جرمنی

رابطہ، اگر آپ کو فوری محبت، تنقید یا سوالات ہیں:

(ہاں، میں واقعی پڑھتا ہوں - WhatsApp) فون: +49 1771703697

ای میل: info@francis-tonleu.org

ویلیو ایڈڈ ٹیکس آئی ڈی:

DE2755760395

مواد کے لیے ذمہ دار:

(وہ شخص جو یہاں کی ہر چیز دل اور دماغ سے بناتا ہے) Gabriel Ali Tonleu

تنازعات؟ ارے نہیں۔

پھر بھی نوٹس: یورپی کمیشن کا آن لائن تنازعہ حل کرنے کا پلیٹ فارم

<https://ec.europa.eu/consumers/odr/>

میں کسی تنازعہ حل کرنے کے عمل میں حصہ لینے کے لیے نہ تو پابند ہوں اور نہ ہی خاص طور پر حوصلہ
افزائی کرتا ہوں۔ بات چیت عام طور پر زیادہ مدد کرتی ہے۔

ڈیٹا تحفظ کا اعلان - آپ کا ڈیٹا، آپ کے اصول، ہمارا اعزاز کا وعدہ

یہاں میں وضاحت کرتا ہوں کہ میں آپ کے ڈیٹا کے ساتھ کیسے معاملہ کرتا ہوں:

نہ تو میں اسے ایلینز کو تحفے میں دیتا ہوں، اور نہ ہی مشکوک مارکیٹنگ شارک کو فروخت کرتا ہوں۔
زمین کے سب سے بڑے درخت پر اعزاز کا وعدہ۔

ڈیٹا تحفظ کا اعلان

(اسٹینڈ 2025 Gabriel Ali Tonleu، ورژن)

کون یہاں ذمہ داری سنبھالتا ہے
اس صفحے اور اس پر جو کچھ ہوتا ہے اس کے لیے ذمہ دار

"9 Billion Peoples – 9 Billion Voices – 1 Earth"

G A B R I E L S

Gabriel Francis Tonleu

Am Weißen Haus 5

56626 Andernach

جرمنی

رابطہ، اگر آپ کو فوری محبت، تنقید یا سوالات ہیں:
ہاں، میں واقعی پڑھتا ہوں (WhatsApp – فون: +49 1771703697
ای میل: info@francis-tonleu.org

یہاں اصل معاملہ کیا ہے (مختصراً)

ڈیٹا تحفظ خشک لگتا ہے؟ یہاں نہیں۔

میں آپ کے ڈیٹا کے تحفظ کو ایک باغبان کے اپنے بہترین درخت کی طرح سنجیدگی سے لیتا ہوں۔
اور کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ 9 ارب لوگ یہاں آرام محسوس کریں، اس لیے واضح اصول ہیں۔

مختصراً:

میں صرف ڈیٹا جمع کرتا ہوں جب واقعی ضرورت ہو۔

میں کچھ فروخت نہیں کرتا، تحفہ نہیں دیتا، تبادلہ نہیں کرتا—سوائے اس کے کہ آپ واضح طور پر چاہیں۔

آپ کا ڈیٹا اس طرح سلوک کیا جاتا ہے جیسے وہ میرا اپنا ہو۔

3. کون سا ڈیٹا جمع کیا جاتا ہے (اور کیوں)

ویب سائٹ وزٹ کرتے وقت

ایڈریس IP

براؤزر کی قسم اور ورژن

آپریٹنگ سسٹم

رسائی کی تاریخ اور وقت

یعنی: آپ کہاں سے آئے ہیں)) URL ریفرر

کیوں؟

تاکہ ویب سائٹ کام کرے۔ تاکہ یہ محفوظ رہے۔ اور کیونکہ بیکرز بدقسمتی سے چھٹی پر نہیں ہیں۔

WhatsApp، رابطہ کرتے وقت (ای میل، فون)

جب آپ مجھے لکھیں یا فون کریں، میں محفوظ کروں گا

آپ کا ای میل ایڈریس یا فون نمبر
آپ کا نام (اگر آپ دیں)
آپ کے پیغام کا مواد
کیوں؟
اوہ ہاں—کیونکہ میں ورنہ جواب نہیں دے سکتا۔

خصوصی پیشکشوں کے استعمال کے وقت (مثال کے طور پر: کورسز، نیوز لیٹر)
ڈاؤن لوڈ کریں یا میرا نیوز لیٹر سبسکرائب کریں PDFs، جب آپ بعد میں کورس بک کریں

نام
ای میل ایڈریس
یا دیگر Stripe, PayPal, WooCommerce—ادائیگی کی معلومات (صرف پروسیسنگ کے لیے ضروری
پارٹنرز کے ذریعے)
کیوں؟
کیونکہ میں آپ کو وہی فراہم کرنا چاہتا ہوں جو آپ نے آرڈر کیا ہے۔ نہ زیادہ، نہ کم۔

تکنیکی معاونین (کوکیز اور دیگر)
ہاں، یہ سائٹ کوکیز استعمال کرتی ہے۔
چاکلیٹ کوکیز نہیں، بلکہ چھوٹے ڈیٹا کے ٹکڑے جو آپ کا براؤزر محفوظ کرتا ہے۔

کوکیز کا مقصد

ویب سائٹ کو تیز بنانا
مواد کو بہتر طور پر پیش کرنا
صارف کے رویے کا تجزیہ کرنا (تاکہ میں جان سکوں کہ آپ واقعی کیا پسند کرتے ہیں)
کون سی کوکیز یہاں ہو سکتی ہیں

ضروری کوکیز (آپریشن کے لیے ضروری)
کسی وقت بعد) Matomo یا Google Analytics: تجزیاتی کوکیز (مثال کے طور پر
یا سوشل میڈیا کے YouTube, Google Ads مارکیٹنگ کوکیز (جب میں اشتہار دیتا ہوں، مثال کے طور پر
ذریعے)
یقیناً آپ کوکیز کو مسترد یا حذف کر سکتے ہیں۔ آپ کا براؤزر جانتا ہے کیسے۔ (اگر نہیں: اسے شائستگی
(سے پوچھیں۔

تجزیاتی ٹولز اور اشتہارات
بعد میں (جب ہم 9 ارب تک پہنچیں گے) درج ذیل ٹولز استعمال ہو سکتے ہیں

(ویب سائٹ تجزیہ کے لیے) Google Analytics
(پلیٹ فارمز پر اشتہار کے لیے) Facebook Pixel (Meta)
(ویڈیو کی بہتری کے لیے) YouTube Analytics
(تخلیقی پہنچ کے لیے) TikTok Ads
(کاروباری رابطوں کے لیے) LinkedIn Insights
(Brevo یا Mailchimp نیوز لیٹر ٹولز (جیسے
یہ ٹولز یہ سمجھنے میں مدد کرتے ہیں کہ لوگوں کو کیا متحرک کرتا ہے—جہاں ممکن ہو گمنام یا

سیوڈونیمائزڈ۔

آپ کی شناخت محفوظ رہے گی، وعدہ ہے۔

نخیرہ اور اشتراک

ڈیٹا نخیرہ کیا جاتا ہے

صرف جتنی دیر ضرورت ہو۔

سرٹیفائیڈ فراہم کنندگان کے پاس)۔ EU صرف محفوظ سرورز پر (مثال کے طور پر: جرمن یا

صرف میرے ذریعے یا سخت جانچے ہوئے پارٹنرز کے ذریعے۔

تیسری پارٹیوں کو اشتراک؟ صرف اگر

آپ واضح طور پر چاہتے ہیں، یا

یہ قانونی طور پر طلب کیا جاتا ہے، یا

کو پروسیسنگ کے لیے درکار ہے۔ (Stripe ایک سروس فراہم کنندہ (جیسے

مشکوک شخصیات کے ساتھ ڈیٹا کا اشتراک نہیں۔ اعزاز کا وعدہ۔

آپ کے حقوق (اور آپ انہیں کیسے استعمال کر سکتے ہیں)

آپ کو حق حاصل ہے

اپنے محفوظ شدہ ڈیٹا کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا۔

تصحیح یا حذف کرنے کا مطالبہ کرنے کا۔

پروسیسنگ کو محدود کرنے کا مطالبہ کرنے کا۔

ڈیٹا کی منتقلی کا مطالبہ کرنے کا۔

اعتراض درج کرنے کا (مثال کے طور پر: تجزیاتی ٹولز کے خلاف)۔

کیسے؟

info@francis-tonleu.org: بس ایک ای میل بھیجیں

سبجیکٹ: "میں اپنا ڈیٹا دیکھنا چاہتا ہوں!" یا اسی طرح خوش کن۔

بیرونی لنکس

میری ویب سائٹ میں دیگر ویب سائٹس کے لنکس ہو سکتے ہیں۔

میں ان کے ڈیٹا تحفظ کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں۔ (بالکل اسی طرح جیسے میں موسم کے لیے ذمہ دار نہیں

ہوں۔)

اس ڈیٹا تحفظ کے اعلان میں تبدیلی

اگر میری ویب سائٹ ترقی کرتی ہے (جو ہوگی)۔ کیونکہ ہم تو 9 ارب تک پہنچنا چاہتے ہیں!)، تو یہ اعلان بھی

ایڈجسٹ کیا جائے گا۔

لہذا:

اسٹینڈ: 28 اپریل 2025

ویب سائٹ پر تبدیلیاں اعلان کی جائیں گی۔

بڑی تبدیلیوں کے معاملے میں، اگر آپ رجسٹرڈ ہیں تو ای میل کے ذریعے ایک دوستانہ نوٹس دیا جائے گا۔

10. آخر میں ایک اور بات

یہاں صرف پیراگراف کی بات نہیں ہے۔

یہاں بات ہے عزت کی۔
آپ کا ڈیٹا آپ کی آزادی کا ایک حصہ ہے۔
اور میں اس کی حفاظت اپنی سب سے بڑی دولت کی طرح کروں گا۔

کیونکہ حقیقی تبدیلی اعتماد پر مبنی ہوتی ہے۔
اور کیونکہ 9 ارب آوازیں صرف تب ہی اکٹھی ہو سکتی ہیں جب ہر فرد شمار کیا جاتا ہے۔

ڈیٹا تحفظ کے اعلان کا اختتام۔
وہ چھوٹا پرنٹ، جو پڑھنے میں بھی آسان ہے – 3. AGB
کوئی قانونی خوفناک کمرہ نہیں، بلکہ آنکھوں کی سطح پر حقیقی اصول۔
یہاں آپ جان سکیں گے کہ خرگوش کیسے دوڑتا ہے، جب آپ میرے پاس کچھ بک کریں، خریدیں یا ڈاؤن لوڈ کریں۔

(AGB) عمومی خدمت کی شرائط
(اسٹینڈ 2025، Gabriel FrancisTonleu: ورژن)

کون یہاں اصول بناتا ہے
درج ذیل کی تمام پیشکشوں اور مصنوعات کے لیے لاگو ہوتی ہیں AGB یہ

"9 Billion Peoples – 9 Billion Voices – 1 Earth"

G A B R I E L S

Gabriel Francis Tonleu

Am Weißen Haus 5

56626 Andernach

جرمنی

رابطہ:

1771703697 49+ (WhatsApp) فون:

ای میل: info@francis-tonleu.org

یہاں کورسز، کتابیں، ویژن اور وہ سب کچھ ہے جو ایک بہتر دنیا کو چاہیے۔

آپ یہاں کیا حاصل کر سکتے ہیں
میں آپ کو پیش کرتا ہوں:

آن لائن کورسز (فوری رسائی یا ڈاؤن لوڈ کے طور پر)
ای کتابیں اور کتابیں
ویبینرز اور ورکشاپس (لائیو یا ریکارڈ شدہ)
ڈیجیٹل رکنیت (کلز، کمیونٹیز، پلیٹ فارمز)
مشاورت اور کوچنگ
جسمانی مصنوعات (مثال کے طور پر: کتابیں، درخت، مرچنڈائز)
مختصراً: وہ سب کچھ جو سر سوچتا ہے اور دل چاہتا ہے۔

کیسے معاہدہ طے پاتا ہے
Amazon, Etsy, آپ میری ویب سائٹ، دکانوں یا پلیٹ فارمز کے ذریعے آرڈر یا بک کریں (مثال کے طور پر

Udemy, Thinkific, Shopify, Stripe, WooCommerce, Kajabi, Hotmart, Gumroad, YouTube, TikTok, Facebook, LinkedIn۔ (اور مزید)

آپ کو ایک تصدیق ملتی ہے۔
معادہ طے ہو جاتا ہے۔ اور سفر شروع ہوتا ہے۔

قیمتیں اور ادائیگی

تمام قیمتیں قانونی ویلیو ایڈڈ ٹیکس (فی الحال جرمنی میں 19%) کے علاوہ ہیں۔
آپ میرے فراہم کردہ ادائیگی کے طریقوں کے ذریعے ادائیگی کرتے ہیں:
اور مستقبل میں جو Apple Pay, Google Pay, PayPal, Stripe, Klarna, کریڈٹ کارڈ
کچھ آئے گا۔
ادائیگی ہمیشہ پہلے ہوتی ہے، آپ کو رسائی یا مصنوعات ملنے سے پہلے۔
(پیسے نہیں۔ کورس نہیں۔) (آسان دنیا، ہے نا؟)

ترسیل اور رسائی

ڈیجیٹل مصنوعات:

کامیاب ادائیگی کے بعد آپ کو لنک، ای میل یا لاگ ان ڈیٹا کے ذریعے فوری رسائی مل جاتی ہے۔
کورسز یا ڈاؤن لوڈز کے معاملے میں، ترسیل براہ راست شروع ہو جاتی ہے جتنی جلدی آپ رسائی حاصل کرتے
ہیں۔

جسمانی مصنوعات:

جلد سے جلد ترسیل کی جاتی ہے۔ اگر کبھی کوئی پیکیج تاخیر کا شکار ہو، ہم صرف بات کرتے ہیں۔ کوئی
گھبراہٹ نہیں۔

6. منسوخی کا حق اور منسوخی کا خاتمہ

ایک صارف کے طور پر آپ کو بنیادی طور پر 14 دنوں کا منسوخی کا حق حاصل ہے۔

اہم:

ڈیجیٹل مصنوعات کے لیے (مثال کے طور پر: آن لائن کورسز، ڈاؤن لوڈز، ویبینرز) آپ کا منسوخی کا حق قبل از
وقت ختم ہو جاتا ہے، اگر

آپ واضح طور پر رضامندی دیتے ہیں کہ میں منسوخی کی مدت ختم ہونے سے پہلے ہی معاہدے پر عمل درآمد
شروع کر دوں،

اور آپ کو علم ہو جاتا ہے کہ آپ اس کے ذریعے اپنا منسوخی کا حق کھو دیں گے۔
اس کا کیا مطلب ہے؟

جب آپ کو کورس تک رسائی حاصل ہوتی ہے یا فائل ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں، تو منسوخی ختم ہو جاتی ہے۔

پیچھے ہٹنے کا کوئی امکان نہیں۔ معاہدہ مہر بند ہو گیا ہے۔

اس لیے خریداری مکمل کرتے وقت آپ کو واضح طور پر بتایا جائے گا اور آپ کو آرڈر دینے سے پہلے رضامندی
دینی ہوگی۔

جسمانی مصنوعات کے لیے (مثال کے طور پر: کتابیں، مرچنڈائز) دور دراز فروخت کے قانون کے مطابق عام
منسوخی کا حق لاگو ہوتا ہے۔

حقوق اور لائسنسز

آپ یہاں جو کچھ خریدتے ہیں وہ میری ذہنی اولاد ہے۔

آپ کو ایک ذاتی استعمال کا حق ملتا ہے: اپنے لیے اور اپنے مقاصد کے لیے۔
کوئی منتقلی نہیں، کوئی دوبارہ فروخت نہیں، میری تحریری رضامندی کے بغیر کوئی ترمیم نہیں۔
(سوائے اس کے کہ آپ مشترکہ طور پر دنیا فتح کرنا چاہتے ہوں—تو ہم اس پر بات کریں گے۔

ذمہ داری

میں جو کرتا ہوں اس سے محبت کرتا ہوں—پھر بھی میں کوئی جادوگر نہیں ہوں۔

ہلکی غفلت کے لیے میں صرف اس صورت میں ذمہ دار ہوں اگر اہم ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کی جائے۔
کھوئے ہوئے منافع، سٹے کے نقصانات یا کھوئے ہوئے خوابوں کے لیے کوئی ذمہ داری نہیں۔
فورس میجر (قدرتی آفات، سرور کریش، ایلین حملے) کے لیے میں ویسے بھی ذمہ دار نہیں ہوں۔
آپ کی صحت مند انسانی عقل ہمیشہ مطلوب ہے۔

ڈیٹا تحفظ

ڈیٹا تحفظ میرے لیے محض زبانی کلامی نہیں، بلکہ عزت کا فرض ہے۔
میں آپ کے ڈیٹا کی حفاظت کیسے کرتا ہوں آپ میرے ڈیٹا تحفظ کے اعلان میں جان سکتے ہیں۔
مختصراً: آپ کا ڈیٹا آپ کا ہے۔ پیریڈ۔

میں تبدیلی AGB اس

ایڈجسٹ کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہوں اگر ضرورت ہو۔ AGB میں یہ
موجودہ ورژن آپ ہمیشہ میری ویب سائٹ پر پائیں گے۔
اگر آپ پہلے سے ہی کسٹمر ہیں اور اہم تبدیلیاں ہوتی ہیں، تو میں آپ کو بروقت مطلع کروں گا۔

لاگو ہونے والا قانون اور عدالتی مقام

جمہوریہ جرمنی کا قانون لاگو ہوتا ہے۔
میں عام عدالتی مقام نہیں رکھتے۔ EU تنازعات کے لیے عدالتی مقام اندرناخ، جرمنی ہے، اگر آپ تاجر ہیں یا

آخری بات (ایماندارانہ اور دل سے)

کوئی ہتھیار کا اجازت نامہ نہیں، بلکہ الفاظ میں ہاتھ ملانے کے برابر ہے۔ AGB یہ
میں آپ کے ساتھ منصفانہ سلوک کرنا چاہتا ہوں—اور اسی کی توقع کرتا ہوں۔
ہم مل کر ایک ایسی تحریک بنائیں گے جو 9 ارب تک پہنچے—اعتماد، خوشی اور عزت کے ساتھ۔

اگر آپ کے سوالات ہیں: پوچھیں۔

اگر آپ کی تنقید ہے: لے آئیں۔

اگر آپ پرجوش ہیں: دوستوں کو لے آئیں۔

AGB کا اختتام

4. منسوخی کی ہدایات - اگر آپ اچانک ڈر جائیں

یہاں لکھا ہے آپ کیا کر سکتے ہیں اگر آپ اپنا ارادہ بدلیں—

اور کب بدقسمتی سے اب یہ ممکن نہیں، کیونکہ آپ نے پہلے ہی "ڈاؤن لوڈ" پر کلک کر دیا ہے اور اس طرح
معابدہ مہر بند کر دیا ہے۔

منسوخی کی ہدایات

(اسٹینڈ 2025 Gabriel Ali Tonleu): ورژن

واپسی کا آپ کا حق (منسوخی)

جب آپ میرے پاس ایک صارف کے طور پر کچھ خریدتے ہیں، آپ کو حق حاصل ہے کہ بغیر کسی وجہ کے 14 دنوں کے اندر معاہدہ منسوخ کریں۔

منسوخی کی مدت 14 دن ہے اس دن سے

جس دن آپ کو مصنوعات (جسمانی مصنوعات کی صورت میں) موصول ہوئی یا

جس دن آپ کو ڈیجیٹل مصنوعات تک رسائی ملی (مثال کے طور پر: آن لائن کورس، ڈاؤن لوڈ)۔

2. آپ اپنے منسوخی کے حق کا استعمال کیسے کریں گے

آپ کو صرف مجھے ایک واضح بیان بھیجنے کی ضرورت ہے کہ آپ معاہدہ منسوخ کرنا چاہتے ہیں۔

یہ کیا جا سکتا ہے مثال کے طور پر

ای میل: info@francis-tonleu.org

X خط:

Gabriel Francis Tonleu

Am Weißen Haus 5

56626 Andernach

جرمنی

یہ کافی ہے اگر آپ لکھیں:

""میں [مصنوعات کا نام] کی خریداری کا معاہدہ منسوخ کرتا ہوں۔

آپ کو فارم استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے — لیکن اگر آپ چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

منسوخی کے نتائج

جب آپ معاہدہ منسوخ کرتے ہیں

میں آپ کی جانب سے موصول ہونے والی تمام ادائیگیاں، فوری طور پر اور آپ کی منسوخی کی اطلاع موصول ہونے کے 14 دنوں کے اندر واپس کر دوں گا۔

اس رقم کی واپسی کے لیے میں وہی ادائیگی کا ذریعہ استعمال کروں گا جو آپ نے اصل لین دین میں استعمال کیا تھا (سوائے اس کے کہ ہم واضح طور پر کچھ اور طے کریں)۔

اگر آپ کو جسمانی مصنوعات موصول ہوئی ہیں

آپ کو مصنوعات اپنی منسوخی کے 14 دنوں کے اندر واپس بھیجنی ہوگی۔

واپسی کے فوری اخراجات آپ خود اٹھائیں گے۔

4. ڈیجیٹل مصنوعات کی صورت میں خصوصیات

اب اہم ہو جاتا ہے

آپ کا منسوخی کا حق قبل از وقت ختم ہو جاتا ہے، اگر

آپ نے واضح طور پر رضامندی دی ہے کہ میں منسوخی کی مدت ختم ہونے سے پہلے ہی معاہدے پر عمل درآمد (مثال کے طور پر: کورس یا ڈاؤن لوڈ کی فراہمی) شروع کر دوں، اور آپ نے اس بات کا علم حاصل کر لیا ہے کہ آپ اس کے ذریعے اپنا منسوخی کا حق کھو دیں گے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟

جیسے ہی آپ کورس تک رسائی حاصل کرتے ہیں یا ڈاؤن لوڈ شروع کرتے ہیں، منسوخی خارج ہو جاتی ہے۔ اب واپسی کا کوئی امکان نہیں—آپ کو فوری طور پر وہی مل رہا ہے جس کے لیے آپ نے ادائیگی کی ہے۔ کوئی گندی چالیں نہیں—صرف واضح اصول جو دونوں فریقوں کی مدد کرتے ہیں۔

نمونہ منسوخی فارم (اگر آپ کو اس کی ضرورت ہو)
((اس فارم کو استعمال کرنا ضروری نہیں ہے—یہ صرف ایک پیشکش ہے۔

کو:

G A B R I E L S

Gabriel Francis Tonleu

Am Weißen Haus 5

56626 Andernach

جرمنی

ای میل: info@francis-tonleu.org

میں ذیل میں درج مصنوعات/خدمات کی خریداری کے اپنے معاہدے کو منسوخ کرتا ہوں:

آرڈر کی تاریخ: [تاریخ]

موصول ہونے کی تاریخ: [تاریخ]

صارف کا نام: [آپ کا نام]

صارف کا پتہ: [آپ کا پتہ]

صارف کے دستخط (صرف کاغذ پر اطلاع دینے کی صورت میں)

تاریخ: [تاریخ]

منسوخی کی ہدایات کا اختتام

5. قانونی نوٹس (ڈس کلیمر) - کوئی جادو نہیں، صرف گھر کی صفائی

یہاں آخری اہم چیزیں ہیں:

ذمہ داری، کاپی رائٹ، لنک ذمہ داری—سب کچھ منظم، ایماندارانہ اور ایک مسکراہٹ کے ساتھ پیش کیا گیا۔

قانونی نوٹس (ڈس کلیمر)

(اسٹینڈ 2025 Gabriel Ali Tonleu): ورژن

مواد کے لیے ذمہ داری

میں نے اس ویب سائٹ کو اتنا دل سے بنایا ہے جتنا ممکن ہو سکتا ہے۔

پھر بھی: مواد کی درستگی، مکمل ہونے اور جدید ہونے کے لیے میں کوئی ضمانت نہیں دیتا۔

میں آخر ایک ہی وقت میں دنیا کو بچا بھی نہیں سکتا اور دنیا کے تمام کوما کو کنٹرول بھی نہیں کر سکتا۔

اہم:

کے تحت میں ان صفحات پر اپنے مواد کے لیے ذمہ دار ہوں۔ § 7 Abs. 1 TMG کے تحت، تاہم، میں دوسروں کی منتقل یا محفوظ کردہ معلومات کی نگرانی کرنے یا §§ 8 سے 10 TMG ایسے حالات کی تحقیق کرنے کا پابند نہیں ہوں جو کسی غیر قانونی سرگرمی کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اگر مجھے مخصوص قانونی خلاف ورزیوں کا علم ہوتا ہے، تو میں متاثرہ مواد کو فوری طور پر ہٹا دوں گا۔ اس وقت تک: اعتماد اچھا ہے — حقائق بہتر ہیں۔

لنکس کے لیے ذمہ داری
میری ویب سائٹ میں تیسری پارٹی کی بیرونی ویب سائٹس کے لنکس ہوتے ہیں۔
ان کے مواد پر میرا انٹارکٹیکا کے موسم جتنا اثر ہے — یعنی بالکل نہیں۔

اس لیے:

ان غیر ملکی مواد کے لیے میں کوئی ذمہ داری نہیں لیتا۔
ذمہ دار ہمیشہ متعلقہ صفحات کے آپریٹرز ہوتے ہیں۔
قانونی خلاف ورزیوں کے علم ہونے پر میں ایسے لنکس کو فوری طور پر ہٹا دوں گا۔
!اس وقت تک: عقلمندی سے اور خود مختاری کے ساتھ براؤز کریں

کاپی رائٹ
اس ویب سائٹ پر تمام مواد اور کام (نصوص، تصاویر، ویڈیوز، خیالات، ویژنز — مختصراً: سب کچھ!) جرمن کاپی رائٹ قانون کے تابع ہے۔
اس کا مطلب ہے:

کاپی رائٹ کی حدود سے باہر نقل کرنے، تقسیم کرنے، ترمیم کرنے اور کسی بھی قسم کے استعمال کے لیے میری تحریری رضامندی درکار ہے۔
اس صفحے کے ڈاؤن لوڈز اور کاپیاں صرف ذاتی، غیر تجارتی استعمال کے لیے اجازت یافتہ ہیں۔
اگر آپ کچھ استعمال کرنا چاہتے ہیں: بس پوچھ لیں۔
((ایک سادہ "ارے گیبریل، کیا میں یہ استعمال کر سکتا ہوں؟" عام طور پر کافی ہے۔

ٹریڈ مارک حقوق
اور اس سے متعلقہ تمام لوگو، نعرے اور پروجیکٹ "9 Billion Peoples – 9 Billion Voices – 1 Earth" کے نام میرے رجسٹرڈ یا دعویدار ٹریڈ مارک ہیں۔
میری اجازت کے بغیر ان ٹریڈ مارک کا استعمال — بلکہ لفظوں میں — کوئی اچھا خیال نہیں ہے۔
سرکاری طور پر کریں: ایک سادہ گفتگو غیر مجاز کاپی پیسٹ حملے سے زیادہ دروازے کھولتی ہے۔

طبی، قانونی یا مالیاتی نوٹس
اگرچہ میں کبھی کبھار پیسے، آب و ہوا یا مستقبل کے بارے میں عقلمندانہ باتیں کرتا ہوں:
میں کوئی ڈاکٹر، وکیل یا مالیاتی مشیر نہیں ہوں۔

میرا مواد پیشہ ور افراد کے ذاتی مشورے کا متبادل نہیں ہے۔

مختصراً:

کوئی شفا یابی کا وعدہ نہیں۔
کوئی قانونی مشورہ نہیں۔

کوئی خفیہ اسٹاک مارکیٹ کا فال گیر نہیں۔
میں جو پیش کرتا ہوں وہ بے تحریک، خیالات اور حقیقی کارروائی کی ترغیب—کوئی جادو کا فارمولا نہیں۔

پہلے رابطے کے بغیر کوئی انتباہ نہیں
اگر کوئی یہ خیال رکھتا ہے کہ اس ویب سائٹ پر قانونی ضوابط کی خلاف ورزی کی گئی ہے:
براہ کرم مہنگی انتباہی خط نہ بھیجیں۔
مجھے براہ راست ای میل لکھیں۔

میں وعدہ کرتا ہوں: ہم مل کر کوئی حل تلاش کریں گے۔
کیونکہ حقیقی لوگ فائر کرنے سے پہلے بات چیت کرتے ہیں۔

آخری بات (ہمیشہ کی طرح دوستانہ)
قانونی چیزیں اہم ہیں، لیکن اعتماد زیادہ اہم ہے۔
اگر آپ اس صفحے پر ہیں، تو آپ اس تحریک کا حصہ ہیں جو عزت، خوشی اور باہمی تعاون پر بنی ہے۔
آپ کے یہاں ہونے کا شکریہ۔

قانونی نوٹس کا اختتام
6. کوکی پالیسی – کوئی چاکلیٹ نہیں، ٹیکنالوجی
کوکیز؟ ہاں—لیکن صرف ڈیجیٹل والے۔

یہاں آپ جان سکیں گے کہ آپ کا براؤزر کیا محفوظ کرتا ہے، یہ کیوں ہوتا ہے اور آپ کنٹرول کیسے برقرار رکھ
سکتے ہیں۔

کوکیز آخر ہیں کیا؟
کوکیز چھوٹی ٹیکسٹ فائلیں ہیں جو آپ کا براؤزر محفوظ کرتا ہے جب آپ ہماری ویب سائٹ دیکھتے ہیں۔ وہ
مواد کو تیزی سے لوڈ کرنے، آپ کو دوبارہ پہچاننے یا تجزیہ کرنے میں مدد کرتی ہیں کہ آپ کس چیز میں
دلچسپی رکھتے ہیں۔

ہم کس قسم کی کوکیز استعمال کرتے ہیں؟
ضروری کوکیز
ضروری ہے تاکہ صفحہ کام کرے (لاگ ان، زبان کی ترتیبات، شاپنگ کارٹ وغیرہ)۔
تجزیاتی کوکیز
مدد کرتی ہیں کہ آپ صفحہ کو کیسے استعمال کرتے – (Google Analytics, Matomo): (مثال کے طور پر
ہیں۔
یہ ڈیٹا گمنام یا سیوڈونیمائزڈ ہوتا ہے۔
مارکیٹنگ کوکیز
آپ کو متعلقہ مواد یا اشتہارات دکھاتی – (Meta Pixel, TikTok Ads, Google Ads): (مثال کے طور پر
ہیں۔

اس صورت میں تیسری پارٹیاں ڈیٹا اکٹھا کر سکتی ہیں۔
آپ کوکیز کا انتظام کیسے کر سکتے ہیں؟
آپ اپنے براؤزر میں کوکیز کو بلاک، حذف یا منتخب طور پر اجازت دے سکتے ہیں۔
ہماری ویب سائٹ پر پہلی بار وزٹ کرنے پر آپ کو ایک نوٹیفیکیشن ملے گا جس میں اختیارات ہوں گے۔
آپ اپنا فیصلہ کسی بھی وقت صفحے کے نیچے "کوکی ترتیبات" لنک کے ذریعے تبدیل کر سکتے ہیں۔
ہم آپ کو کیوں بتا رہے ہیں:

کیونکہ شفافیت کوئی آپشن نہیں ہے — بلکہ ضرورت ہے۔
اور کیونکہ آپ کا ڈیٹا آپ کا ڈیٹا رہتا ہے۔

کوکی پالیسی کا اختتام

استعمال کی شرائط - جو صرف پڑھنے سے زیادہ کرتے ہیں ان کے لیے
اگر آپ رجسٹر ہوتے ہیں، تبصرہ کرتے ہیں یا انٹرایکٹو ہو جاتے ہیں، تو کچھ بنیادی اصول لاگو ہوتے ہیں۔
خوفزدہ نہ ہوں — کچھ بھی پیچیدہ نہیں۔

احترام اور انصاف

آپ حصہ لے سکتے ہیں۔ آپ تنقید کر سکتے ہیں۔ آپ سوچ سکتے ہیں۔
آپ کیا نہیں کر سکتے: توہین کرنا، اشتعال دلانا، اسپیم کرنا، جھوٹ بولنا یا بھرا پھیری کرنا۔

مواد آپ لوڈ یا پوسٹ کرنا

اگر آپ ٹیکسٹ، تصاویر یا پوسٹس شیئر کرتے ہیں، تو آپ کو یقینی بنانا ہوگا کہ آپ کے پاس ان کے حقوق
ہیں۔

اجازت کے بغیر دوسروں کا مواد نہیں۔ کوئی جعلی خبریں نہیں۔ کوئی فضول نہیں۔

پلیٹ فارم کا رویہ

ہم پوسٹس یا اکاؤنٹس حذف کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں، اگر

نافذ قانون کی خلاف ورزی ہوتی ہے

دوسرے لوگوں کی توہین، امتیازی سلوک یا دھمکی دی جاتی ہے

اسپام ظاہر ہوتے ہیں AI خودکار بوٹس یا

دہرے غلط استعمال سے نظام میں خلل پڑتا ہے

4. ذمہ داری

آپ اپنی پوسٹس کے لیے خود ذمہ دار ہیں۔

اگر آپ نقصان پہنچاتے ہیں — اخلاقی، تکنیکی یا قانونی — تو آپ کو بھی اس کا جواب دینا ہوگا۔

آخر میں اچھی خبر

اگر آپ یہاں دل، عزت اور عقل کے ساتھ کام کرتے ہیں، تو آپ ہمیشہ خوش آمدید ہیں۔

یہ ایسی جگہ ہے جہاں لوگ تعمیر کرتے ہیں، تباہ نہیں کرتے۔

استعمال کی شرائط کا اختتام

بین الاقوامی ہدایات - 195 ممالک کے لیے

ہماری تحریک عالمی ہے۔ اور اس کے ساتھ یہ ویب سائٹ۔ تاکہ آپ جانیں کہ کیا کیسے لاگو ہوتا ہے، آپ کو
یہاں کچھ ہدایات ملیں گی:

یورپی یونین کے صارفین کے لیے

کی تمام ضروریات پوری کرتے ہیں — ڈیٹا تحفظ، کوکیز، منسوخی اور معلومات کی ذمہ داریوں GDPR ہم
سمیت۔

آپ کے حقوق مکمل طور پر برقرار رہیں گے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ کے صارفین کے لیے
یہ ویب سائٹ امریکی حکام کے معنی میں مالیاتی، ٹیکس یا صحت کی مشاورت فراہم نہیں کرتی۔
مطابقت کی ضمانت نہیں دیتے۔ کیونکہ ہم امریکی کمپنی نہیں ہیں۔ IRS یا SEC ہم

تمام مواد تعلیمی پیشکشیں ہیں، مالیاتی مصنوعات نہیں۔
اگر آپ امریکہ میں رہتے ہیں، تو انہیں ذمہ داری کے ساتھ استعمال کریں۔

لاطینی امریکہ، ایشیا اور افریقہ کے صارفین کے لیے
ہم جانتے ہیں: ہر ملک کے اپنے اصول ہیں۔ ٹیکس، قانونی، ثقافتی۔
ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ مواد کا جائزہ اپنی صحت مندانہ انسانی عقل سے لیں۔

ہم عالمی سطح پر درست اور قابل احترام طریقے سے بات چیت کرنے کے لیے اپنی پوری کوشش کرتے ہیں۔ لیکن
مقامی قانونی مشورے کا متبادل نہیں ہیں۔

محدود انٹرنیٹ تک رسائی والے تمام ممالک کے لیے
اگر آپ ایسے ملک سے آتے ہیں جہاں مواد سنسر، فلٹر یا ممنوع ہوتا ہے۔ احتیاط برتیں۔
ہم آزادی اظہار رائے، ڈیٹا تحفظ اور وقار کے لیے لڑتے ہیں۔ لیکن آپ فیصلہ کرتے ہیں کہ آیا اور کیسے آپ
اسے استعمال کرتے ہیں۔

بین الاقوامی ہدایات کا اختتام

شفافیت کا وعدہ - اور آپ مجھ پر کیوں بھروسہ کر سکتے ہیں
میں کوئی کارپوریشن نہیں ہوں۔
میں ایک خیال والا انسان ہوں۔

آپ یہاں جو پڑھتے ہیں وہ سب حقیقی ہے۔
آپ جو کچھ خریدتے ہیں وہ حقیقی پروجیکٹس کی حمایت کرتا ہے (مثال کے طور پر: درخت لگانا)۔
آپ جو کچھ شیئر کرتے ہیں وہ اس خیال کو بڑھانے میں مدد کرتا ہے۔
میں ڈیٹا فروخت نہیں کرتا۔
میں لوگوں کو بیرا پھیری نہیں کرتا۔
میں ٹیکنالوجی استعمال کرتا ہوں۔ اعتماد کو مضبوط کرنے کے لیے، اس کا استحصال کرنے کے لیے نہیں۔

جب آپ حصہ لیتے ہیں، تو آپ جانتے ہیں:
یہاں کلکس کی بات نہیں ہے۔ یہاں اثر کی بات ہے۔

شفافیت کے وعدے کا اختتام

اخلاقیات کوڈ - ہمارا رویہ قابل بحث نہیں ہے
ہم جو کرتے ہیں وہ اہم ہے۔
ہم کیسے کرتے ہیں۔ یہ فیصلہ کن ہے۔

اس لیے ہم یہاں ظاہر کرتے ہیں کہ ہم کس چیز کے لیے کھڑے ہیں۔ اور کس چیز کے لیے نہیں۔

ہم کبھی نہیں کرتے:
ہم جھوٹ، خوف، بیرا پھیری نہیں فروخت کرتے۔

ہم ان تنظیموں سے فنڈز نہیں لیتے جو فطرت، انسان یا سچ کو تباہ کرتی ہیں۔
ہم رائے فروخت نہیں کرتے — ہمارا مواد آزاد ہے۔
ہم مصنوعی ذہانت کا استعمال نہیں کرتے لوگوں کو دھوکہ دینے یا ڈیٹا چوری سے جمع کرنے کے لیے۔
ہم نسل، زبان، مذہب، جنس یا رکاوٹ کی بنیاد پر کسی کو خارج نہیں کرتے۔
ہمارے لیے کیا اہم ہے:
استحصال کے بجائے وقار
چالوں کے بجائے شفافیت
ہائپ کے بجائے طویل مدتی
الزام تراشی کے بجائے ذمہ داری
تقسیم کے بجائے رابطہ
یہ اخلاقیات کوڈ کوئی قانون نہیں ہے —
لیکن ایک وعدہ ہے۔

اخلاقیات کوڈ کا اختتام

آسان رسائی — کیونکہ ہر انسان شمار کرتا ہے
ہمارا پلیٹ فارم اس طرح ڈیزائن کیا جانا چاہیے کہ یہ ممکنہ طور پر بہت سے لوگوں تک پہنچے —
معذوری، دائمی بیماری یا خصوصی رسائی کی ضروریات والے لوگوں تک بھی۔

ہم پہلے ہی کیا کرتے ہیں:
واضح زبان، مختصر جملے، اچھی پڑھنے کی صلاحیت
رنگوں کے کھیل نہیں جہاں کوئی کچھ پڑھ نہ سکے
جہاں ممکن ہو آواز یا تصویر کے بغیر مواد قابل فہم (جہاں ممکن ہو)
عالمی رسائی کے لیے موبائل ویو کو ترجیح دی جاتی ہے
ہم اور کیا بہتر کرنا چاہتے ہیں:
اسکرین ریڈر اور وائس آؤٹ پٹ کے لیے اصلاح
متعدد زبانوں میں سب ٹائٹلز کے ساتھ ویڈیوز
کے طور پر ڈاؤن لوڈ کرنے کے قابل ورژن PDFs آسان رسائی والے
رکاوٹوں اور فیڈ بیک کے لیے رائے دینے کا موقع
:اگر آپ کو کوئی چیز نظر آتی ہے جو آپ کی رسائی میں رکاوٹ بنتی ہے
 info@francis-tonleu.org

آسان رسائی کے اعلان کا اختتام

مالیاتی شفافیت — پیسہ کہاں جاتا ہے
ہم صرف تبدیلی کی بات نہیں کرتے — ہم اسے مالی اعانت بھی دیتے ہیں۔
اور ہم کھل کر بتاتے ہیں کیسے۔

ہم کیا مالی اعانت دیتے ہیں (اور کیوں):
لاکھوں لوگوں کے لیے تعلیم، آگاہی اور کورسز کی ترقی
درخت لگانے اور بحالی کے منصوبے
195 ممالک تک پہنچنے کے لیے تکنیکی بنیادی ڈھانچہ
تراجم، میڈیا، پلیٹ فارم کی دیکھ بھال

حصہ لینے والوں کے لیے معاوضے جو اپنے کام سے گزر بسر کرتے ہیں ہم کیا نہیں کرتے:
کوئی بونس نہیں، کوئی لگژری ہوٹل نہیں، کوئی یخٹ نہیں
کارپوریشنز یا مڈل مین کو رقم کی منتقلی نہیں
سیاسی جماعتوں یا لابی گروپوں کے لیے استعمال نہیں
ایک جملے میں ہمارا ماڈل:
آپ جو کچھ دیتے ہیں وہ مزید آگاہی، مزید فطرت اور مزید انسانیت کے لیے بیج ہوگا۔

اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ کیسے بالکل
ہم شیر کرنا پسند کرتے ہیں۔ - info@francis-tonleu.org

مالیاتی شفافیت کا اختتام
13. ڈیجیٹل کرنسی ریسرچ اور سماجی تبدیلی کا انسٹی ٹیوٹ (گلوبل ڈیجیٹل کرنسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ)
گیبریل کوچ اکیڈمی کا ایک منصوبہ
ڈیجیٹل کرنسی ریسرچ اور سماجی تبدیلی کا انسٹی ٹیوٹ گیبریل کوچ اکیڈمی کے اندر ایک خود مختار
تحقیقی یونٹ ہے۔
اور ان کے سماجی، معاشی اور اخلاقی اثرات کے گرد عالمی (CBDCs) یہ ڈیجیٹل سینٹرل بینک کرنسیز
تجزیہ، ہم راہ تحقیق اور آگاہی کے لیے وقف ہے۔

سرکاری نام:
ڈیجیٹل کرنسی ریسرچ اور سماجی تبدیلی کا انسٹی ٹیوٹ
(گلوبل ڈیجیٹل کرنسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ)
گیبریل کوچ اکیڈمی کا ایک منصوبہ

گیبریل کوچ اکیڈمی کے لیے قانونی نوٹس
ادارے کی شناخت اور مقصد

گیبریل کوچ اکیڈمی ایک آزاد تعلیمی اور تحقیقی ادارہ ہے جس کا اپنا ویڈیو پورٹل ہے۔
کے نفاذ کے سلسلے میں سماجی، معاشی اور تکنیکی (CBDCs) اس کا مقصد ڈیجیٹل سینٹرل بینک کرنسیز
تبدیلیوں کے بارے میں آگاہی پھیلانا، سائنسی طور پر ساتھ دینا اور لوگوں کو ان کی معاشی خود مختاری
میں مضبوط کرنا ہے۔

توجہ مرکوز ہے:
- رویے میں تبدیلیوں کے مشاہدے پر،
- دنیا بھر میں ڈیجیٹل کرنسیز پر تحقیق (مثال کے طور پر: ڈیجیٹل یورو، ڈیجیٹل ڈالر)،
- مالی نظام، فیصلے کی آزادی اور پائیدار مستقبل کی تشکیل کے بارے میں علم کی فراہمی۔

گیبریل کوچ اکیڈمی اس فریم ورک کے اندر معاوضہ اور مفت تعلیمی پیشکشیں فراہم کرتی ہے۔
مقصد اشتہار یا مصنوعات کی فروخت نہیں، بلکہ علم اور رہنمائی ہے۔

تعلیمی پیشکشیں اور آمدنی کا ماڈل

گیبریل کوچ اکیڈمی اپنے آپ کو فنڈ دیتی ہے

آن لائن کورسز اور ویڈیو فارمیٹس کی فروخت کے ذریعے
گہرائی کے مواد اور پروگراموں تک رسائی
رضاکارانہ شراکتیں اور تعاون
تعلیمی پلیٹ فارم ان لوگوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو معاشی ترقی کو بہتر طور پر سمجھنا، خود مختار
فیصلے کرنا اور اپنی ذمہ داری قبول کرنا چاہتے ہیں۔

انفرادی پیشکشوں کی تجارتی نوعیت کے باوجود تعلیمی مینڈیٹ اکیڈمی کا مرکزی جزو رہتا ہے۔
کوئی بھی پیش کردہ مواد مالیاتی، ٹیکس یا قانونی مشورے کی نمائندگی نہیں کرتا۔

تحقیقی مینڈیٹ اور ای میل مواصلات

ایک دستاویزی تحقیق کے مفاد کے فریم ورک کے اندر، گیبریل کوچ اکیڈمی فیصلہ سازوں، کمپنیوں اور ماہرین
کے لیے ای میلز بھیجتی ہے—صرف سماجی طور پر متعلقہ ترقیات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے اور
عوامی بحث کو فروغ دینے کے مقصد سے۔

TMG یہ مواصلات اشتہارات کے مقصد کے لیے نہیں، بلکہ تعلیمی اور تحقیقی مینڈیٹ کے تناظر میں، § 5
کے مطابق کی جاتی ہیں۔ Art. 89 DSGVO اور Art. 6 کے مطابق

ڈیٹا تحفظ اور ڈیٹا پروسیسنگ

تمام ڈیٹا ڈیٹا تحفظ کے مطابق اور مقصد کے مطابق پروسیس کیا جاتا ہے۔
قوانین کی پابندی کا عہد کرتی ہے: شفافیت، ڈیٹا کی کم سے کم DSGVO گیبریل کوچ اکیڈمی نافذ شدہ
مقدار، مقصد کی پابندی۔
تیسری پارٹیوں کو کوئی انتقال نہیں ہوتا۔
(Art. 21 DSGVO) وصول کنندگان کسی بھی وقت پروسیسنگ کی مخالفت کر سکتے ہیں۔

[ڈیٹا تحفظ کے اعلان پر →]

ذمہ داری سے بریت

فراہم کردہ معلومات کا احتیاط سے جائزہ لیا جاتا ہے اور بہترین علم کے مطابق تیار کیا جاتا ہے۔
درستگی، مکمل ہونے یا مواد کی جدیدیت کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کی جاتی۔
تمام معلومات صرف تعلیم اور معلومات کے لیے ہیں—کوئی سفارش نہیں، کوئی مشورہ نہیں۔

X رابطہ اور قیادت 6.

9 Billion Peoples – 9 Billion Voices – 1 Earth قیادت: 9

GABRIELS

انتظامیہ: Gabriel Francis Tonleu

ای میل: info@francis-tonleu.org

فون: +49 177 170 3697

ویب سائٹ: www.francis-tonleu.org

نشست: جرمنی

Am Weißen Haus 5 , 56626 Andernach

(AGB) گبیریل کوچ اکیڈمی کے لیے عمومی خدمت کی شرائط

دائرہ کار

کے [www.francis-tonleu.org] یہ عمومی خدمت کی شرائط گبیریل کوچ اکیڈمی کی طرف سے ویب سائٹ ذریعے فراہم کردہ تمام ڈیجیٹل مصنوعات اور خدمات کے لیے لاگو ہوتی ہیں۔ کورس خرید کر یا پلیٹ فارم استعمال کر کے آپ ان شرائط کو قبول کرتے ہیں۔

فراہم کنندہ کی معلومات

Gabriel Couch Academie

Gabriel Francis Tonleu: پروجیکٹ مینجمنٹ

ای میل: info@francis-tonleu.org

فون: +49 177 170 3697

خدمات

ماحول اور معاشرے کے بارے میں تعلیمی موضوعات پر ، CBDs ، گبیریل کوچ اکیڈمی مالیاتی نظاموں معاوضہ اور مفت ویڈیو کورسز ، ڈیجیٹل مواد اور آن لائن مواد پیش کرتی ہے۔

معاہدے کی تکمیل

معاہدہ اس وقت ہوتا ہے جب گاہک کسی کورس کے لیے ادائیگی کرتا ہے یا مفت مصنوعہ کو چالو کرتا ہے۔ استعمال صرف ذاتی استعمال کے لیے اجازت یافتہ ہے۔

قیمتیں اور ادائیگی

کریڈٹ کارڈ یا ویب سائٹ پر بتائے گئے دیگر فراہم ، Stripe ، تمام قیمتیں یورو میں بیان کی گئی ہیں۔ ادائیگی کنندگان کے ذریعے کی جاتی ہے۔ آرڈر کے وقت کی قیمتیں لاگو ہوتی ہیں۔

رسائی کے حقوق اور استعمال کی مدت

ڈیجیٹل کورسز تک رسائی عام طور پر وقتی طور پر لامحدود ہوتی ہے ، جب تک کہ کچھ اور نہ بتایا جائے۔ تجارتی منتقلی ، نقل یا عوامی نمائش ممنوع ہے۔

ڈیجیٹل مواد کے لیے منسوخ کا حق

ڈیجیٹل مواد کے لیے ، قانونی منسوخ کا حق عمل درآمد شروع ہونے کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے اگر گاہک واضح - تفصیلات کے لیے "منسوخ کی ہدایات" دیکھیں۔ (Abs. 5 BGB) طور پر رضامندی دیتا ہے § 356

ذمہ داری

گبیریل کوچ اکیڈمی کا مواد تعلیم اور معلومات کے لیے ہے۔ صارفین کے معاشی فیصلوں کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کی جاتی۔ قانونی ، ٹیکس یا مالیاتی معنی میں کوئی مشورہ نہیں دیا جاتا۔

ڈیٹا تحفظ

کے مطابق کی جاتی ہے۔ ہمارا ڈیٹا تحفظ اعلان دیکھیں۔ DSGVO ذاتی ڈیٹا کی پروسیسنگ صرف نافذ شدہ

عدالتی مقام

جرمن قانون لاگو ہوتا ہے۔ عدالتی مقام - جہاں تک قانونی طور پر قابل اجازت ہے - فراہم کنندہ کی نشست ہے۔

منسوخ کی ہدایات

منسوخ کا حق

آپ کو بغیر کسی وجہ کے 14 دنوں کے اندر اس معاہدے کو منسوخ کرنے کا حق حاصل ہے۔
مدت معاہدے کے ختم ہونے کے دن سے شروع ہوتی ہے۔

منسوخی کے حق کا استثنیٰ

ڈیجیٹل مواد کے لیے، آپ کا منسوخی کا حق قبل از وقت ختم ہو جاتا ہے اگر:

– آپ واضح طور پر رضامندی دیتے ہیں کہ منسوخی کی مدت ختم ہونے سے پہلے معاہدے پر عمل درآمد شروع ہو جائے، اور
– آپ کو علم ہو جاتا ہے کہ اس کے ذریعے آپ کا منسوخی کا حق ختم ہو جاتا ہے۔

اپنے منسوخی کے حق کو استعمال کرنے کے لیے، براہ کرم ایک ای میل بھیجیں:

✉ info@francis-tonleu.org

"Widerruf Kurskauf [Titel]" :سبجیکٹ کے ساتھ

اور اپنا پورا نام، ای میل ایڈریس اور کورس کا عنوان ذکر کریں۔

(ڈیٹا تحفظ کا اعلان ("قانونی" صفحے کے لیے مختصر ورژن)

ذمہ دار

Gabriel Couch Academie

Gabriel Francis Tonleu

ای میل: info@francis-tonleu.org

پروسیسنگ کے مقاصد

– کورس بکنگ اور ادائیگیوں کی پروسیسنگ

– ای میل کے ذریعے متعلقہ معلومات بھیجنا

– فلاحی مقاصد کے فریم ورک کے اندر تحقیق اور شماریاتی تشخیص

قانونی بنیاد

– Art. 6 Abs. 1 lit. b DSGVO (معاہدے کی تکمیل)

– Art. 6 Abs. 1 lit. f DSGVO (جائز مفاد)

– Art. 89 DSGVO (تحقیقی استثنیٰ)

ڈیٹا کا اشتراک

تیسری پارٹیوں کے ساتھ کوئی اشتراک نہیں ہوتا، سوائے ادائیگی کی پروسیسنگ کے لیے (مثال کے طور پر Stripe) یا قانونی ذمہ داری کے۔

ذخیرہ کرنے کی مدت

ڈیٹا صرف اس وقت تک محفوظ کیا جاتا ہے جب تک متعلقہ مقاصد کے لیے ضروری ہو۔

متاثرہ افراد کے حقوق

(Art. 15-21 DSGVO) آپ کو معلومات، تصحیح، حذف کرنے، محدود کرنے، ڈیٹا کی منتقلی اور اعتراض کرنے کا حق حاصل ہے۔

ای میل مواصلات کے خلاف اعتراض

آپ کسی بھی وقت اپنے ای میل کی مزید پروسیسنگ کی مخالفت کر سکتے ہیں۔ ایک مختصر ای میل کافی ہے۔

[مکمل ڈیٹا تحفظ کا اعلان: لنک کریں]

امپریسم

کے تحت معلومات § 5 TMG

Gabriel Couch Academie

Gabriel Francis Tonleu

ای میل: info@francis-tonleu.org

فون: +49 177 170 3697

ویب سائٹ: www.francis-tonleu.org

نشست: جرمنی (صحیح پتہ بعد میں دیا جائے گا)

9 Billion Peoples – 9 Billion Voices – 1 Earth قیادت:

کے تحت مواد کے لیے ذمہ دار § 55 Abs. 2 RStV

Gabriel Francis Tonleu

ویلیو ایڈڈ ٹیکس آئی ڈی:

DE2755760395

عوامی بہبود کی حیثیت:

درخواست کی جا رہی ہے۔ اس وقت تک آپریشن فلاحی مقاصد کے ساتھ نجی قیادت کے تحت چلتا ہے۔

گیبریل کوچ اکیڈمی کی شفافیت کا اختتام

GABRIEL